

درود شریف کی انتہائی عجیب و مبارک کتاب

البرکات المکیة

فی
الصَّلَاةِ النَّبَوِیَّةِ

لَا مُطَالَعًا لِحَاشِّنْ نَجْمِ الْقَسَمِ زُودَ الْحَقِّقَاتِ

الْعَمَلِ الشَّخْصِ مَوْلَانَا

مُحَمَّدٌ مَوْسَى السَّحَابِ الْبَرَقَاتِ

طَيِّبَ اللَّهُ آثَارَهُ وَأَعْلَى دَرَجَاتِهِ فِي دَارِ السَّلَامِ

البركات المكية
في
الصَّلَاةِ النَّبَوِيَّةِ

حقوق الطباعة محفوظة

الطبعة السابعة و العشرون
١٤٣١ھ - ٢٠١٠م



إدارة التّصنيف والأدب
جامعة محمد موسى البازي

المكتب المركزي: ١٣/ڈی، بلائ بی، سمن آباد لاہور، پاکستان

رقم الهاتف: ٣٧٥٦٨٤٣٠-٠٤٢ رقم الجوال: ٠٣٠٠٤٤٢٦٤٤٠

www.alqalamfoundation.org

Email :- info@alqalamfoundation.org

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

البركات المكية

في

الصلوات النبوية

لإمام المحدثين نجم المفسرين زبدة المحققين
العلامة الشيخ مولانا محمد موسى الزحاني البازي
رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى وَطَيَّبَ آثَارَهُ

إدارة التصنيف والأدب

جملہ حقوق محفوظ ہیں



ناشر

ادارۃ تصنیف و ادب

جامعۃ محمدیہ موسیٰ البنائی

برہان پورہ، نزد اجتماع گاہ، عقب گورنمنٹ ہائی سکول، رائیونڈ، لاہور

منگوانے کا پتہ: « مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور
موبائل: 0300-4101882 فون: 042-37568-430 فیکس: 042-3753-1155

www.alqalamfoundation.org

Email :- Info@alqalamfoundation.org

کتاب البرکات المکیّة کا مختصر تعارف

دروود شریف کی اس انتہائی مبارک اور عجیب کتاب میں مصنفؒ نے رسول اللہ ﷺ کے آٹھ سو (۸۰۰) سے زائد اُسماء کو احادیث کی مستند کتابوں سے انتہائی تحقیق کے بعد درود شریف کی شکل میں جمع فرمایا ہے۔ اس سے پہلے آج تک کسی کتاب میں نبی کریم ﷺ کے اتنے زیادہ ناموں کو اکٹھا نہیں کیا گیا۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود اس کتاب کی ابتداء میں مصنفؒ کے مختصر حالات زندگی عربی اور اردو زبان میں شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ اصل کتاب کی ابتداء میں مصنفؒ نے درود شریف کے فضائل، اس کتاب کی خصوصیات اور پڑھنے کا طریقہ تفصیل سے عربی زبان میں تحریر فرمایا ہے اور عوام الناس کی آسانی کیلئے عربی عبارت کے ساتھ ساتھ اس کا اردو ترجمہ بھی درج کیا ہے۔

دروود شریف کا وظیفہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۱ سے شروع ہوتا ہے۔

وفات کے بعد مصنفؒ کی قبر مبارک سے بڑے عرصے تک جنتی خوشبو آتی رہی۔ اسی دوران مصنفؒ کے ایک شاگرد نے خواب دیکھا کہ مسجد نبویؐ میں نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک کی سنہری جالی کا دروازہ کھلا اور اندر سے مصنفؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استاد محترم! آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت محدث اعظمؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری کتاب ”برکات مکیہ“ کو بارگاہ نبویؐ میں شرف قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری قبر سے جنتی خوشبو آ رہی ہے۔

بے انتہاء برکات اور حیرت انگیز تاثیر والی یہ کتاب علماء، طلباء اور عوام الناس میں انتہائی مقبول و معروف ہے۔ دنیا بھر میں بی شمار اولیاء اللہ اور عام لوگ

اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ پریشانیوں سے نجات، مشکلات کے حل، قضاے حاجات اور خیر و برکات حاصل کرنے کے لئے یہ کتاب نہایت مفید، مؤثر اور مجرب ہے۔ البَرَکَاتُ المَکِیَّةَ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کر لیں گے۔

پڑھنے کا طریقہ

کتاب البَرَکَاتُ المَکِیَّةَ پڑھنے کے تین طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک منزل پڑھتے ہوئے ہر سات دن میں مذکورہ تمام اسمائے نبویہ ختم کیا کریں۔ کتاب کے اندر ہر منزل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان منزلوں کی تفصیل یوں ہے۔

- ۱ پہلی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۲۱ سے۔
- ۲ دوسری منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۴۲ سے۔
- ۳ تیسری منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۶۲ سے۔
- ۴ چوتھی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۸۳ سے۔
- ۵ پانچویں منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۰۹ سے۔
- ۶ چھٹی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۲۹ سے۔
- ۷ ساتویں منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۴۸ سے۔

دوسرا طریقہ۔ روزانہ ایک ٹُلٹ پڑھتے ہوئے ہر تین دن میں مذکورہ تمام

اسمائے نبویہ ختم کیا کریں۔ کتاب کے اندر ہر ٹُلٹ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

- ۱ پہلا ٹُلٹ صفحہ نمبر ۱۲۱ سے۔ ۲ دوسرا ٹُلٹ صفحہ نمبر ۱۶۸ سے۔
- ۳ تیسرا ٹُلٹ صفحہ نمبر ۲۲۰ سے۔

تیسرا طریقہ۔ اگر فرصت ہو تو مذکورہ تمام اسمائے نبویہ (صفحہ نمبر ۱۲۱ سے صفحہ

نمبر ۲۷۰ تک) روزانہ پڑھا کریں۔

برکاتِ مکہ کے فائدے

کتاب برکاتِ مکہ کے فوائد بے شمار ہیں۔ درود شریف اور اسماءِ نبویہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔

(۱) ہر مشکل آسان ہوگی (۲) لاعلاج بیماری اور ہر مرض سے شفا ہوگی (۳) تجارت و کاروبار میں بہت برکت ہوگی (۴) مقدمہ میں کامیابی ہوگی (۵) سحر اور جادو کا اثر کاروبار، مال اور گھر کے افراد سے زائل ہوگا (۶) جنات کی شرارت سے خلاصی حاصل ہوتی ہے (۷) عقیمہ عورت یا بے اولاد مرد پڑھے تو اولاد حاصل ہوگی (۸) زینہ اولاد سے محروم شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹا پیدا ہوگا (۹) سفر میں کامیابی و سلامتی حاصل ہو کر واپسی بخیر ہوگی (۱۰) ملازمت بسہولت ملے گی (۱۱) سفر یا حضر میں اپنے پاس رکھنے سے ہر شر و آفت سے سلامتی حاصل ہوگی (۱۲) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی اور پیغام نکاح قبول ہوگا (۱۳) دلوں کو مسخ و تابع بنانے کیلئے نہایت مفید و نافع ہے (۱۴) گمشدہ چیز جلد ملے گی باذن اللہ (۱۵) دشمنوں اور اہل بدعت پر غلبہ حاصل ہو کر ان کا ہر شر دفع ہوگا (۱۶) ملازمت میں ترقی حاصل ہوگی (۱۷) جس گھر میں یہ کتاب موجود ہو تو درود شریف و اسماءِ نبویہ کی برکت سے اس گھر کے باشندے بڑے مصائب، حوادث، غم، چوری، ڈاکے اور آگ لگنے سے محفوظ ہوں گے ان شاء اللہ (۱۸) طالب علم پڑھے تو علم میں برکت و امتحان میں کامیابی ہوگی (۱۹) حج و عمرہ کی نیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کی توفیق دینگے (۲۰) خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت حاصل ہونے کی زیادہ توقع ہے۔

نوٹ۔ مصنفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینا
تاثیر و برکات میں زیادت و اضافے کا موجب ہے۔

فهرست الموضوعات

الصفحة	الموضوع
٩	مقدمة في احوال المصنف باللغة العربية والاندونيسية
٣٩	خطبة الكتاب وبيان بعض فوائد عجيبه لهذا الكتاب - الفائدة الاولى في بيان ان الله وملكته يصلون على النبي وامرنا بذلك والامر للوجوب وادنى مقتضاة الندبة.
٤٨	الفائدة الثانية في حكم الصلاة وبيان انها فرض في الجملة في العمر مرة وسنة عند البعض ومستحبة عند البعض وتفصيل ذلك -
٤٩	الفائدة الثالثة في سرد الاحاديث الواردة في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم -
٥١	الفائدة الرابعة في بيان اختلاف العلماء في ان صلاتنا هل تنفع النبي صلى الله عليه وسلم أم لا وتفصيل ذلك -
٥٨	الفائدة الخامسة لا ينبغي الاقتصار بالصلاة بل يذكر التسليم ايضا عند الصلاة على النبي صلى الله عليه و سلم وهناك ذكر الرؤيا لبعض العلماء أمره النبي صلى الله عليه وسلم بذلك في المنام -
٥٩	الفائدة السادسة ينبغي لكل كاتب ان يكتب الصلاة والتسليم عند ذكر النبي صلى الله عليه وسلم في الكتاب ولا يقتصر بالصلاة عليه بلسانه وهناك ذكر بعض الآثار في ذلك -
٦٠	الفائدة السابعة في بيان اختلاف العلماء في زيادة لفظ السيّد قبل اسم النبي عليه السلام في الصلاة -
٦١	الفائدة الثامنة اختلف العلماء في ان الصلاة هل هي مقبولة لا محالة او هي منقسمة الى المقبولة والمردودة -
٦٣	

- ٦٥ الفأيدة التاسعة في ذكر خمس وعشرين من فوائد الصلاة وثمارتها -
- الفأيدة العاشرة يجب على كل مؤمن ان يكثر الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كي يزداد عدد صلواته على عدد ذنوبه ويدخل الجنة وهناك ذكر حكاية نافعة -
- ٧١ الفأيدة الحادية عشرة قد سمى الله تعالى نبينا صلى الله عليه وسلم باسماء كثيرة في القرآن اشهرها محمد واحمد -
- ٧٢ الفأيدة الثانية عشرة الاسماء النبوية المروية في الاحاديث قليلة اي خمسة او سبعة -
- ٧٣ الفأيدة الثالثة عشرة هذه الرسالة مشتملة على طريقة جديدة وهي ذكر اسم جديد للنبي عليه السلام عند كل صلاة عليه وهناك بيان الثمرات الست عشرة العجيبة اللطيفة -
- ٧٤ الفأيدة الرابعة عشرة هل لهذه الطريقة الجديدة دليل يخرجها عن البدعة -
- ٨٨ الفأيدة الخامسة عشرة انتخب الاسماء النبوية المذكورة في هذه الرسالة من كتب كبار المحدثين ولم ازد من عند نفسي إلا هذه الاسماء -
- ٩٤ الفأيدة السادسة عشرة سلكت فيها مسلك الاحتياط فرفضت ذكر عدة أسماء لاختلاف الائمة فيها او لكونها مؤهمة سوء الادب -
- ٩٨ الفأيدة السابعة عشرة عد الاسماء فيها ٨٠ تقريباً

مع كل اسم صلاتان وهناك حساب الصلوات الربانية في
المسجد النبوي والمسجد المكي - ٩٩

ذكر تنبيه لطيف مشق على طريق آخر لحساب اجر المصلي المسلم
باعتبار المسجدين المباركين المسجد النبوي و
المسجد الحرام المكي - ١٠٧

ذكر تنبيه آخر في حساب الاجور الثلاثة الباقية من
الاجور الاربعة الحاصلة للمصلي المسلم مطلقاً والنظر
الى قراءة هذه الصلوات والتسليمات في المسجدين
المباركين ولهذا بيان بديع نافع جداً - ١١٣

الفاصلة الثامنة عشرة في ذكر أسماء الله تعالى التسعة
والتسعين وبيان اقوال العلماء في المراد من الاحصاء في
قوله من احصاها دخل الجنة - ١١٧

بيان ان المصنف قسم الاسماء النبوية المباركة
المذكورة في هذا الكتاب الى ثلاثة احزاب اولاً ثم
الى سبعة احزاب ثانياً تيسيراً لقراءتها حزباً
حزباً -

سرر الاسماء النبوية المباركة وذكرها على ترتيب
حروف المعجم -

بداية الحزب الاول والثلاث الاول من الاسماء
النبوية المباركة - ١٢١

بداية الحزب الثاني منها - ١٤٢

بداية الحزب الثالث منها - ١٦٢

بداية الثلث الثاني - ١٦٨

بداية الحزب الرابع منها - ١٨٤

٢٠٩	بدايةُ الحزبِ الخامس منها -
٢٢٠	بدايةُ الثُلثِ الثالث -
٢٢٩	بدايةُ الحزبِ السادس منها -
٢٤٨	بدايةُ الحزبِ السابع منها -
٢٧٠	نهايةُ الحزبِ السابع والاسماء النبوية المباركة -
٢٧٠	نهايةُ الثُلثِ الثالث -

تَمَّتِ الفهرست



هذه المقدمة تبحث عن حياة العالم العلامة
 والبحر الفهامة المحدث الأعظم والمفسر الأنعم
 الفقيه الأفهم الرحلة الحجة للغوى الأديب
 صاحب التصانيف الكثيرة و التآليف الشهيرة
 مستنبط علم الجلالة و مخترعه الشيخ مولانا
محمد موسى الروحاني البازي
 و عن آثاره العلمية الخالدة و عن خدماته
 الإسلامية . رحمه الله تعالى رحمة واسعة
 و طيَّب آثاره .

بسم الله الرحمن الرحيم

هو العلامة الكبير بل الإمام ذو الشان العظيم نادرة
الزمان سلطان القلم و البيان كان آية من آيات الله بلا فرية و
نادرة من نوادر الدهر بلا مرية .

هَيَاتَ لَا يَأْتِي الزَّمَانُ بِمِثْلِهِ
إِنَّ الزَّمَانَ بِمِثْلِهِ لَبَخِيلٌ

مكانة الشيخ محمد موسى الروحاني البازي عند الله

كان الشيخ البازي متورّعًا ، تقياً ، زاهداً في الدنيا ،
مجاهداً في سبيل الله ، دافعاً للبدعات ، لا يخاف في الله لومة
لائم ، و له كرامات كثيرة لا تحصى لضيق المقام سوف نقتصر
على ذكر بعضها فقط لتعلم مدى ما كان لشيخنا الجليل من
مكانة عظيمة عند الله تعالى و عند رسول الله ﷺ .

و من كراماته أنه رابع أربعة في تاريخ الإسلام الذي
انبعثت من قبره الرائحة الذكية رائحة الجنة . و ذلك بعد أن تم
دفن جثمانه الطاهر خرجت رائحة المسك و العنبر من قبره و
انتشرت في جميع المقبرة . و هذه الرائحة موجودة حتى اليوم و
قد مضت سبعة أشهر مذ وفاته . فإذا ذهبت إلى مقبرته
الموجودة في ميانى صاحب بلاهور تشم تلك الرائحة الذكية
التي تفوح بالعطر و العنبر تنبعث من ذلك الجسد الطاهر و
من هذا الثرى الطيب ثرى شيخنا الجليل الشيخ محمد موسى

الروحاني البازي طيب الله آثاره .

و منها أن شيخنا الوقور رحل إلى الحج مصطحبا أسرته . و بعد الفراغ من مناسك الحج شدّ الرحال مع أسرته إلى المدينة المنورة . فلما علم شيخ الإسلام قدوة الأنام العالم الرباني الشيخ مولانا سعيد أحمد خان رحمه الله تعالى ورود الشيخ البازي الجليل إلى المدينة المنورة فرحبه ترحيبا حارّا و استدعاه مع أسرته إلى المأدبة . فلبى الشيخ البازي المكرم الدعوة و قدم إلى داره مع أسرته حسب الموعد .

و عند ما لاقى الشيخ البازي المحترم الشيخ سعيد أحمد خان المحترم جلس عنده . و حينما رأى رجلاً من ندماء الشيخ سعيد أحمد خان الشيخ البازي فقام مسرعاً نحو الشيخ البازي المفخم و التزمه و عانقه و قبّله و صاحفه و وقره غاية التوقير . ثم قال له : يا معالي الشيخ ! التمس من سماحتك بكل أدب واحترام أن تسامحني . فتعجب الشيخ البازي من حفاوته البالغة و تبجيله إياه و طلبه منه التسامح و قال له : على أيّ شيء أسامحك و لا علاقة لي بك و لا أعرفك . و ما هو السبب ؟ فأجابه الرجل : يا فضيلة الشيخ الجليل ! سامحني أولاً ثم أدلك على سبب المسامحة . فتبسّم الشيخ البازي طبق عادته الشريفة و تلطّف في الإجابة قائلاً بأنّي سامحتك .

ففرح الرجل غاية الفرح و برقت أسارير وجهه و قال : يا شيخ ! الآن أذكر لك السبب . و هو أنّي أتمتع بفضل الله و كرمه بالسكنى في رحاب الطيبة الطيبة المدينة المنورة زادها

الله تعالى بركة و رحمة و أمنا و هدوءًا . و قد أخبرني بعض
الزملاء بمكانتك الرفيعة و شخصيتك البارزة في ميادين العلم
و التصنيف و التدريس و الدعوة و الإرشاد فصرت مشتاقا
جدا لرؤيتك و لقائك .

فقبل أسبوع دخلت المسجد النبوي الشريف مع بعض
زملائي . فأرك زميلي و بشرني قائلاً إن هذا الرجل الجميل
هو الشيخ البازي المكرم الذي كنت تشتاق لرؤيته و للقاءه .
فرايتك و كنت مشغولاً بالنوافل . فلما أمعنت النظر إلى
شخصك و رأيت حلتك الشهباء و عمامتك البيضاء الفاخرة .
فخطر في قلبي بعض الخواطر بأن هذا اللباس الثمين لا يليق
بالمشائخ الكرام و العلماء العظام . فما أحببت أن أصالحك و
ذهبت إلى بيتي .

و في نفس تلك الليلة رأيت في النوم أن النبي ﷺ قد
جاء عندي و وبخني و نتهنى قائلاً : أظننت بموسى هذه
الظنون فاخرج من مدينتي .

فاستيقظت مندهشاً و مرتعداً و اجتهدت للقاءك فما
نجحت إلا في هذا الوقت السعيد . فمن ثم بادرت و طلبت من
معاليكم العفو و الصفح عن هذه الظنون و الوسائس السيئة .
فرحمه الله تعالى رحمة واسعة و أسكنه بحبوبة جنة
الفردوس و جزاه عن الإسلام و المسلمين خير الجزاء ما قدم
من عطاء ذاخر في ميدان العلم و المعرفة في سبيل نصره هذا
الدين و في سبيل العلم .

مصنفاته العلمية

كان الشيخ البازي رحمه الله تعالى مفرد العصر و نادرة الدهر ، بحرًا في العلوم و الفنون لا يجارى و لا يماثل ، فصيحًا بليغًا ، شاعرًا ، جامعًا للمنقول و المعقول ، مستنبط علم الجلالة و مخترعه ، نظير نفسه ، فريد الدهر ، من أذكىء العالم . له مؤلفات فريدة كثيرة مقبولة مشتملة على حقائق حقيقة و دقائق دقيقة و لطائف لطيفة و غرائب غريبة و عجائب عجيبة و مسائل فريدة و مباحث جديدة و استنباطات عظيمة ، و أسرار فنية مخفية دالة على مزية فطنته .

العالم العامل و الفاضل الكامل إمام الحرم الشريف فضيلة الشيخ محمد بن عبد الله السبيل حفظه الله تعالى دائمًا يمدح الشيخ البازي في مجالس علمية .

قَدِمَ إليه مرّةً وفد علماء الجامعة الأشرفية . فسألهم الإمام عن الشيخ البازي . فتحيّر العلماء بأنه كيف يعرف عالمًا عجميًا . ثم قال الإمام :

” يأتى إلى العلماء والمشائخ من جميع نواح العالم ولكن ما رأيتُ وما لقيتُ عالمًا أوسع علمًا و أدقّ نظرًا من الشيخ البازي “ .

وقد تعددت تصانيف شيخنا الفاضل فزادت تصانيفه في مجال العلم على مائتين كتاب في علوم مختلفة و فنون شتى مثل التفسير و الحديث و المنطق و الفلسفة و الهيئة القديمة و الحديثة و علم المرايا و علم الأبعاد و الصرف و النحو و البلاغة و

سائر العلوم العربية و علم التاريخ و غير ذلك .
والحقيقة التي لا يختلف عليها اثنان أن شيخنا الجليل
ما ترك فنًا من الفنون ولا علمًا من العلوم إلّا و ألف فيه كتابًا
أو رسالة ما يخيّر الألباب . وهذا لا يتوفر لأى عالم من العلماء
في هذا العصر رحم الله شيخنا الفاضل .

وفاته

و بعد صراع مع المرض رحل أوجد أهل زمانه و فرد
أوانه الشيخ الجليل في صلاة عصر الاثنين عن علمنا . فلقى
ربه بنفس آمنة مطمئنة في السابع والعشرين من جمادى الثانية
سنة ١٤١٩ هجرية الموافق التاسع عشر من أكتوبر سنة ١٩٩٨
ميلادية وهو ابن ثلاث و ستين سنة ” يا أيها النفس المطمئنة
ارجعى إلى ربك راضية مرضية فادخلى في عبادى و ادخلى
جنّتى “ . صدق الله العظيم . و يقول رسول الله ﷺ : إذا
مات ابن آدم انقطع عمله إلّا من ثلاث صدقة جارية أو ولد
صالح يدعو له أو علم ينتفع به .

أبنائه

و من سعادات الشيخ البازى رحمه الله تعالى ان له
أبناءً اربعة كل واحد منهم عالم فاضل بعلوم قديمة و عصرية
داخلية و خارجية بتوفيق الله عز و جل . و بأدعية الوالد
المشفق و بتوجهه التام و تعليمه و تربيته كل واحد منهم
أتموزج له و مصداق لكلمات النبوة على صاحبها ألوف التحية
من أنه إذا مات ابن آدم انقطع عمله إلّا من ثلاث صدقة

جارية أو ولد صالح يدعو له أو علم ينتفع به . فكأنَّ المرحوم
يقول على لسان الحال :

تلك آثارنا تدل علينا
فانظروا بعدنا إلى الآثار

و صح ما قيل : إن الولد سر لأبيه و كل إناء يترشح بما فيه .
فالأكبر منهم الشيخ محمد زبير الروحاني البازي خريج
الجامعة الأشرفية بلاهور و فاضلها ذهب إلى السعودية و كمل
تعليمه في مكة المكرمة بجامعة أم القرى و عاد إلى الوطن
فناوب مناب الوالد الفقيه بالجامعة الأشرفية . و الثاني منهم
محمد عزيز الروحاني البازي خريج الجامعة الأشرفية بلاهور .
كان يدرس بالجامعة الأشرفية بعد فراغه من دروس الحديث
للطلبة الواردين من أوروبا وغيرها باللغة الانكليزية . ثم رحل
إلى أمريكا لإعداد رسالة الدكتوراه (بي ، ايچ ، دي) . وفقه
الله لتحصيلها و تكميلها .

و الثالث منهم محمد زهير الروحاني البازي و الرابع
عبدالرحمن الروحاني البازي و كلاهما في مرحلة الاستفادة
العلمية في رحاب الجامعة الأشرفية . وفق الله الجميع لما يحب
و يرضى .

و الله أسأل أن ينفعنا بعلوم شيخنا الجليل و أن
يجعل علومه من الصدقات الجارية و الباقيات الصالحات
لنا و للأجيال القادمة .

مصنفِ کتابِ ہذا
شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ

کے بارے میں چند مختصر کلمات
اور ان کی زندگی کے مختصر حالات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

أما بعد !

ہیہات لایأتی الزمانُ بمثلہ

إنَّ الزمانَ بمثلہ لبخیل

ترجمہ ”یہ بات بڑی بعید ہے، زمانہ ان جیسی شخصیت نہیں لائے گا۔

بیشک ایسی شخصیات کے لانے میں زمانہ بڑا بخیل ہے۔“

محدث اعظم، مفسر کبیر، فقیہ افہم، مصنف انعم، جامع المعقول والمنقول، شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللہ آثارہ و اعلیٰ درجاتہ فی دار السلام کی شخصیت علمی دنیا میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ اپنے عہد میں دنیا بھر کے ذہین لوگوں میں سے ایک تھے۔ آپ کی علمی مصروفیات قدرت نے آپ کی تسکین کیلئے پیدا کر رکھی تھیں۔

لاریب! ان کی شخصیت سدا یادگار رہے گی۔ اس وقت ان کی موت سے چمنستان اسلام اجڑ گیا ہے، علماء یتیم ہو گئے ہیں اور اہل اسلام ان کے علم وفقہ سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان کی باتیں بے شمار ہیں، ان کے سننے والے بھی بے شمار

ہیں۔ ان کی زندگی کے مختلف گوشے لوگوں کے سامنے ہیں اور زندگی ایک کھلی ہوئی کتاب کی مانند ہے۔

کچھ قمریوں کو یاد ہے کچھ بلسلوں کو حفظ
عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں
اللہ تعالیٰ کے دربارِ جلال و جمال میں حضرت محدث اعظمؒ کا مقام

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کو عند اللہ جو مقام و مرتبہ حاصل تھا اور اس سلسلے میں آپ کو جن کرامتوں اور خصائص سے اللہ تعالیٰ نے نوازا اس پر ایک ضخیم کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ ذیل میں اختصاراً ایک دو واقعات ذکر کئے جارہے ہیں۔
(۱) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو کا پھوٹنا

تدفین کے بعد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازاریؒ کی قبر اطہر اور مٹی سے خوشبو آنا شروع ہو گئی جس نے پورے میانی قبرستان کو معطر کر دیا۔ دُور دُور تک فضا انتہائی تیز خوشبو سے مہکنے لگی اور یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح ہر طرف پھیل گئی۔ لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو اس ولی اللہ کی قبر پر حاضری دینے کیلئے اُٹھ پڑا، ملک کے کونے کونے سے لوگ پہنچنے لگے اور تبرکات مٹی اٹھا اٹھا کر لے جانے لگے۔ قبر مبارک پر مٹی کم ہونے لگتی تو اور مٹی ڈال دی جاتی۔ چند ہی منٹوں میں وہ مٹی بھی اسی طرح خوشبو سے مہکنے لگتی۔ قبر کے پاس چند منٹ گزارنے والے شخص کا لباس بھی جنتی خوشبو سے معطر ہو جاتا اور کئی کئی دن تک اس لباس سے خوشبو آتی۔

یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ عالم اسلام کی چودہ صدیوں میں صحابہؓ کے دور کے بعد حضرت شیخ تیسری شخصیت ہیں جن کی مرقد اطہر سے جنت کی خوشبو

جاری ہوئی جو الحمد للہ سات ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک جاری ہے۔ حضرت شیخ اللہ تعالیٰ کے کتنے برگزیدہ اور محبوب بندے تھے انکی اس عظیم کرامت نے اس بات کی تصدیق کر دی۔ یہ عظیم الشان کرامت جہاں حضرت محدث اعظمؒ کی ولایتِ کاملہ کی واضح دلیل ہے وہاں مسلک دیوبند کیلئے بھی قابلِ صد فخر بات ہے۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کی حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ سے محبت

اس زمین پر عرشِ بریں کے آخری نمائندہ رحمۃ للعالمین ﷺ سے حضرت محدث اعظمؒ کی محبت و عقیدت عشق کی آخری دہلیز پر تھی۔ درسِ حدیث میں یا گھر میں نبی کریم ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر فرماتے تو رقت طاری ہو جاتی، آنکھیں پُر نم ہو جاتیں اور آواز حلق میں اٹک جاتی۔

ایک مرتبہ حضرت شیخ بمعہ اہل و عیال حج کیلئے حرمین شریفین تشریف لے گئے۔ حج کے بعد چند روز مدینہ منورہ میں قیام فرمایا۔ مولانا سعید احمد خانؒ (جو کہ تسلیفی جماعت کے بڑے بزرگوں میں سے تھے) کو جب آپ کی آمد کی اطلاع ہوئی تو آپ کی بمعہ اہل خانہ اپنی مدینہ منورہ والی رہائش گاہ پر دعوت کی۔ دعوت کے دوران والد محترمؒ، مولانا سعید احمد خانؒ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص (جو کہ مدینہ منورہ ہی کا رہائشی تھا) آیا، اس نے جب محدث اعظمؒ شیخ الشیوخ مولانا محمد موسیٰ روحانی بازاریؒ کو اس مجلس میں تشریف فرما دیکھا تو انہیں سلام کر کے مودبانہ انداز میں ان کے قریب بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ حضرت میں آپ سے معافی مانگنے کیلئے حاضر ہوا ہوں، آپ مجھے معاف فرمادیں۔ والد ماجدؒ نے فرمایا بھائی کیا ہوا؟

میں تو آپ کو جانتا ہی نہیں، نہ کبھی آپ سے ملاقات ہوئی ہے۔ تو کس بات پر معاف کروں؟ وہ شخص پھر کہنے لگا کہ بس حضرت آپ مجھے معاف کر دیں۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی وجہ بتلاؤ تو سہی؟ وہ شخص کہنے لگا کہ جب تک آپ معاف نہیں فرمائیں گے میں بتلا نہیں سکتا۔ تو اپنے مخصوص لب و لہجہ میں والد صاحبؒ نے فرمایا اچھا ابھی معاف کیا، اب بتلاؤ کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگا حضرت میری رہائش مدینہ منورہ میں ہی ہے۔ میں اپنے رفقاء اور ساتھیوں سے اکثر آپ کا نام اور آپ کے علم و فضل کے واقعات سنتا رہتا تھا چنانچہ میرے دل میں آپ کی زیارت و ملاقات کا شوق پیدا ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ تمنا بڑھتی گئی مگر کبھی زیارت کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔

اتفاق سے چند دن قبل آپ مسجد نبوی میں نوافل میں مشغول تھے کہ میرے ایک ساتھی نے مجھے اشارے سے بتلایا کہ یہ ہیں مولانا محمد موسیٰ صاحب جن کے بارے میں تم اکثر پوچھتے رہتے ہو۔ میں نے چونکہ اس سے پہلے آپ کو دیکھا نہیں تھا اس لئے میرے ذہن میں آپ کے بارے میں ایک تصور قائم تھا کہ پھٹا پرانا لباس ہوگا، دنیا کا کچھ پتہ نہیں ہوگا تو جب میں نے نوافل پڑھتے ہوئے آپ کا حلیہ اور وجاہت دیکھی (حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا لباس سادہ سا ہوتا، سفید لمبا جبہ پہنتے، شلوار ٹخنوں سے بالشت بھراونچی ہوتی، سر پر سفید پگڑی باندھتے اور پگڑی کے اوپر عربی انداز میں سفید رومال ڈال لیتے مگر آپ کو اللہ تعالیٰ نے علمی جلال کے ساتھ ساتھ ظاہری جمال اور رعب بھی بے انتہاء بخشا تھا، نیز نسبتاً دراز قامت بھی تھے اس لئے اس سادہ سے لباس میں بھی آپ کی وجاہت

و شان کسی بادشاہ وقت سے کم معلوم نہ ہوتی اور آپ کو نہ جاننے والے بھی آپ کی شخصیت سے انتہائی مرعوب ہو کر ادب سے ایک طرف ہو جاتے۔ (تو میرے ذہن میں جو پھٹے پرانے لباس کا تصور تھا وہ ٹوٹ گیا اور میرے دل میں آپ کے بارے میں کچھ بدگمانی پیدا ہو گئی چنانچہ میں آپ سے ملے بغیر ہی واپس لوٹ گیا۔ اسی رات کو خواب میں مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی کیا دیکھتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ انتہائی غصے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھ سے ایسی کیا غلطی ہو گئی کہ آپ ناراض دکھائی دے رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

”تم میرے موسیٰ کے بارے میں بدگمانی کرتے ہو، فوراً میرے مدینے سے نکل جاؤ۔“

میں خوف سے کانپ گیا، فوراً معافی چاہی، فرمایا
 ”جب تک ہمارا موسیٰ معاف نہیں کرے گا میں بھی معاف نہیں کروں گا۔“

یہ خواب دیکھنے کے بعد میں بیدار ہو گیا اور اس دن سے میں مسلسل آپ کو تلاش کر رہا ہوں مگر آپ کی جائے قیام کا پتہ نہیں لگا سکا۔ آج آپ سے یہاں اتفاقاً ملاقات ہو گئی تو معافی مانگنے کیلئے حاضر ہو گیا ہوں۔ حضرت شیخؒ نے جب یہ واقعہ سنا تو پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے۔

مختصر حالات زندگی

محدث اعظم، مصنف انجم، شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد موسیٰ روحانی بازمیؒ

ڈیرہ اسماعیل خان کے مضافات میں واقع ایک گاؤں کٹہ خیل میں مولوی شیر محمدؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم عالم و عارف اور زاہد و سخی انسان تھے، انکی سخاوت کے قصے گاؤں کے لوگوں میں زبان زد عام ہیں۔ آپ کے والد محترم مولوی شیر محمدؒ کی وفات ایک طویل مرض، پیٹ اور معدہ میں پانی جمع ہونے، کیوجہ سے ہوئی۔ حضرت شیخ کی عمر اس وقت پانچ سال یا اس سے بھی کم تھی۔ والد محترم کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش آپ کی والدہ محترمہ نے کی جو کہ بہت ہی صالحہ، صائمہ اور قائمہ للہ تعالیٰ خاتون تھیں۔ آپ نے والدہ محترمہ کی نگرانی ہی میں دینی تعلیم حاصل کی، یہی آپ کے والد محترم کی وصیت بھی تھی۔ والد محترم مولوی شیر محمدؒ کی وفات کے بعد آپ قبر پر زیارت کیلئے حاضر ہوتے تو قبر میں سے قرآن حکیم کی تلاوت کی آواز سنائی دیتی خصوصاً ”سورۃ الملک“ کی تلاوت کی آواز آتی۔ حدیث شریف میں سورۃ ملک کے بارے میں آیا ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کیلئے شفاعت کا باعث بنتی ہے۔

یہ ان کی عجیب و غریب کرامت تھی جسے والد ماجد محدث اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی باڑیؒ نے اپنی تصنیف شدہ کتاب ”اَثْمَارُ التَّكْوِينِ“ (یہ حضرت شیخ کی تصنیف کردہ بیضاوی شریف کی شرح ”اَزْهَارُ التَّنْزِيلِ“ کا دو جلدوں پر مشتمل مقدمہ ہے، اصل کتاب تقریباً پچاس جلدوں پر مشتمل ہے) میں بھی تفصیلاً ذکر فرمایا ہے۔ حضرت شیخ کے جد امجد ”احمد روحانی“ بھی بہت بڑے عالم اور صاحب فضل و کمال انسان تھے۔ افغانستان میں غزنی کے پہاڑوں کے مضافات میں ان کا مزار اب بھی مرجع عوام و خواص ہے۔

حضرت شیخ محدث اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ نے ابتدائی کتب فقہ اور فارسی کی تمام کتابیں مثلاً پنج گنج، گلستان، بوستان وغیرہ گاؤں کے علماء سے پڑھیں، اس دوران گھر کے کاموں میں والدہ محترمہ کا ہاتھ بھی بٹاتے۔ گاؤں میں بارش کے علاوہ پانی کے حصول کا اور کوئی ذریعہ نہ تھا آپ بعض اوقات پانی لانے کیلئے تین تین میل کا سفر کرتے۔

گاؤں میں کتابیں پڑھنے کے بعد آپ بعض علماء کے حکم پر تحصیل علم کیلئے تقریباً گیارہ سال کی کم عمری میں عیسیٰ خیل چلے گئے۔ تحصیل علم کیلئے یہ آپ کا پہلا سفر تھا۔ یہاں پر چند ماہ میں ہی آپ نے علم الصرف کی کئی کتابیں زبانی یاد کر لیں۔

اس کے بعد ابان خیل ضلع بنوں تشریف لے گئے اور دو سال میں علم الصرف کی تمام کتب فصول اکبری تک اور نحو کی کتابیں کافیہ تک اور منطق کی ابتدائی کتب مولانا مفتی محمودؒ اور خلیفہ جان محمدؒ کی زیر نگرانی اذبر کیں۔

اس کے بعد مفتی محمودؒ کے ہمراہ عبدالنیل آ گئے اور یہاں پر دو سال میں ان سے شرح جامی، مختصر المعانی، سلم العلوم تک منطق کی کتابیں، مقامات حریری، اصول الشاشی، میبذی شرح ہدایۃ الحکمۃ، شرح وقایہ اور تجوید و قرأت کی بعض کتب پڑھیں۔

مزید علمی پیاس بجھانے کیلئے آپ اکوڑہ ٹنک دارالعلوم حقانیہ تشریف لے گئے۔ یہاں آپ نے تقریباً دو سال قیام کیا جس دوران آپ نے منطق کی تمام کتابیں ماسوائے قاضی مبارک اور فلسفہ کی تمام کتب، علم میراث، اصول فقہ

اور ادب عربی کی کتب پڑھیں۔ سالانہ چھیٹیوں کے دوران مولانا غلام اللہ خانؒ کے دورہ تفسیر میں شرکت کیلئے راولپنڈی آگئے۔ اس کے بعد مدرسہ قاسم العلوم ملتان میں داخلے کیلئے تشریف لے گئے۔ قاسم العلوم میں داخلے کا امتحان صدرا، حمد اللہ اور خیالی جیسی مشکل کتابوں میں زبانی دیا۔ ممتحن نے حیران ہو کر قاسم العلوم کے صدر مدرس مولانا عبدالحقؒ کو بتلایا کہ ایک پٹھان لڑکا آیا ہے جسے سب کتابیں زبانی یاد ہیں۔ یہاں آپ تقریباً تین سال تک حصولِ علم میں مشغول رہے اور فقہ، حدیث، تفسیر، منطق، فلسفہ، اصول اور علم تجوید و قراءاتِ سبعہ کی تعلیم حاصل کی۔

حضرت شیخؒ کو اللہ جل شانہ نے بے انتہاء قوتِ حافظہ اور سریع الفہم ذہن عطا کیا تھا۔ زمانہ طالب علمی میں ہی آپ اپنے تمام ہم جماعتوں پر فائق رہے۔ آپ کے اساتذہ آپ کی شدتِ ذکاوت، قوتِ حافظہ اور وسعتِ مطالعہ پر حیرت و استعجاب کا اظہار کرتے۔ آپ کسی بھی کتاب کی مشکل سے مشکل عبارت اور فنی پیچیدگی کو، جس کے حل سے اساتذہ بھی عاجز آ جاتے، ایسے انداز میں حل فرماتے اور فی البدیہہ ایسی تقریر فرماتے کہ یوں محسوس ہوتا جیسے اس مقام پر کوئی اشکال تھا ہی نہیں۔

تدریس سے وابستہ ہونے کے بعد تمام کتبِ فنونِ عقلیہ و نقلیہ کے دروس میں آپ طلباء و علماء کے سامنے اس فن کے ایسے مخفی نکات اور علومِ مستورہ بیان فرماتے کہ سننے والے یہ گمان کرنے لگتے کہ شاید آپ کی ساری عمر اسی ایک فن کے حصول و تدریس اور استحکام میں گزری ہے۔ تمام فنون میں آپ کے اسباق کی

یہی کیفیت ہوتی اور آپ اس فن کی انتہائی گہرائی میں جا کر لطائف و بدائع کو ظاہر فرماتے۔

حضرت محدث اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی بازمیؒ کو جن علوم و فنون میں مکمل دسترس و مہارت حاصل تھی اس کا ذکر وہ خود بطور تحدیثِ نعمت اپنی بعض تصانیف میں ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

”وَمَا مِنْ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى التَّبَحُّرِ فِي الْعُلُومِ كُلِّهَا النَّقْلِيَّةِ وَالْعَقْلِيَّةِ مِنْ عِلْمِ الْحَدِيثِ وَ عِلْمِ التَّفْسِيرِ وَ عِلْمِ الْفَقْهِ وَ عِلْمِ أَصُولِ التَّفْسِيرِ وَ عِلْمِ أَصُولِ الْحَدِيثِ وَ عِلْمِ أَصُولِ الْفَقْهِ وَ عِلْمِ الْعُقَاوِدِ وَ عِلْمِ التَّارِيخِ وَ عِلْمِ الْفِرَقِ الْمُخْتَلِفَةِ وَ عِلْمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ عِلْمِ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ الْمُشْتَمِلِ عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ فَنًّا وَ عِلْمًا كَمَا صَرَحَ بِهِ الْأَدْبَاءُ وَ عِلْمِ الصَّرْفِ وَ عِلْمِ الْأَشْتِقَاقِ وَ عِلْمِ النُّحُوِّ وَ عِلْمِ الْمَعَانِي وَ عِلْمِ الْبَيَانِ وَ عِلْمِ الْبَدِيعِ وَ عِلْمُ قَرَضِ الشَّعْرِ وَ عِلْمُ الْمُنْطَقِ وَ عِلْمُ الْفَلَسَفَةِ الْأَرِسْطَوِيَّةِ الْيُونَانِيَّةِ وَ الْإِلَهِيَّاتِ مِنَ الْفَلَسَفَةِ الْيُونَانِيَّةِ وَ عِلْمُ الطَّبِيعِيَّاتِ مِنَ الْفَلَسَفَةِ الْيُونَانِيَّةِ وَ عِلْمُ السَّمَاءِ وَ الْعَالَمِ وَ عِلْمُ الرِّيَاضِيَّاتِ مِنَ الْفَلَسَفَةِ الْيُونَانِيَّةِ وَ عِلْمُ تَهْذِيبِ الْأَخْلَاقِ وَ عِلْمُ السِّيَاسَةِ الْمَدْنِيَّةِ مِنَ الْفَلَسَفَةِ وَ عِلْمُ الْهَنْدَسَةِ أَيْ عِلْمُ أَقْلِيدِسِ الْيُونَانِيِّ وَ عِلْمُ الْأَبْعَادِ وَ عِلْمُ الْأَكْرُ وَ عِلْمُ اللُّغَةِ الْفَارْسِيَّةِ وَ الْأَدَبِ الْفَارْسِيِّ وَ عِلْمُ الْعُرُوضِ وَ عِلْمُ الْقَوَافِي وَ عِلْمُ الْهَيْئَةِ أَيْ عِلْمُ الْفَلَكَ الْبَطْلِيمُوسِيِّ الْيُونَانِيِّ وَ عِلْمُ التَّجْوِيدِ لِلْقُرْآنِ

و علم ترتیل القرآن و علم القراءات “ .

آپ دورانِ درس خارجی قصے سنانا پسند نہیں فرماتے تھے مگر اس کے باوجود مشکل سے مشکل کتاب کا درس بھی جب شروع فرماتے تو مغلق و پیچیدہ عبارات و مقامات حل ہوتے چلے جاتے اور سننے والوں پر ایسی کیفیت طاری ہوتی کہ جی چاہتا کہ درس جاری رہے کبھی ختم نہ ہو۔ یوں معلوم ہوتا جیسے حضرت شیخؒ کے علم نے طلباء پر سحر کر کے انہیں مدہوش کر دیا ہے اور انہیں وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں۔ درس جس قدر بھی طویل ہوتا چلا جاتا طلباء پہلے سے زیادہ ہشاش بشاش و تازہ دم نظر آتے اور ایسا لگتا جیسے آپ نے ان میں ایک علمی قوت بھردی ہو۔

سب سے زیادہ شہرت آپ کے درسِ ترمذی اور درسِ تفسیر بیضاوی کو حاصل ہوئی۔ دُور دراز سے طلباء و علماء آپ کے درس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے کچھ چلے آتے۔ آپ کا درس حدیث بعض اوقات پانچ چھ گھنٹوں تک مسلسل جاری رہتا۔ شدید سے شدید بیماری میں بھی، جبکہ حضرت شیخؒ کیلئے بیٹھنا بھی مشکل ہوتا، یہی صورتِ حال رہتی اور بیماری کے باوجود کئی کئی گھنٹوں کی تقریر کے بعد بھی آپ پر تھکن کے آثار دکھائی نہ دیتے۔ طلبہ سے فرماتے

”بھئی یہ سب علم حدیث کی برکات ہیں۔“

خاص طور پر آپ کا درسِ ترمذی پورے پاکستان بلکہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ تھا جس میں آپ جامعِ ترمذی کی ابتداء سے لیکر انتہاء تک ہر ہر حدیث کا ترجمہ کرتے، مشکل الفاظ کی صرفی و نحوی تحقیق کرتے، مآخذ بتلاتے،

محاوراتِ عرب کی تفصیل سے مطلع فرماتے اور تمام مسائل پر انتہائی مفصل و سیر حاصل بحث بھی فرماتے۔ مسائل میں عام طریقہ کار کے مطابق دو یا چار مشہور مذاہب کے بیان پر اکتفاء نہ فرماتے بلکہ اکثر مسائل میں آپ سات سات یا آٹھ آٹھ مذاہب بیان فرماتے، ہر مذہب کی تمام اولہ ذکر کرتے اور پھر ہر دلیل کے کئی کئی جوابات احناف کی طرف سے دیتے۔ بعض اوقات کسی فریقِ مخالف کی ایک ہی دلیل کے جوابات کی تعداد پندرہ بیس سے بھی بڑھ جاتی۔

آپ کے درس کی سب سے خاص بات ”قال“ کے ساتھ ”أقول“ کا ذکر تھا یعنی ”میں اس مسئلے میں یوں کہتا ہوں“۔ حضرت شیخ کو اللہ تعالیٰ نے استخراجِ جوابِ جدید کا بڑا ملکہ عطا فرمایا تھا۔ آپ اکثر مسائل و مباحث میں اپنی جانب سے دلائلِ جدیدہ و توجیہاتِ جدیدہ ذکر فرماتے اور وہی جوابات و توجیہات سب سے زیادہ تسلی بخش ہوتیں۔ بعض اوقات ایک ہی مسئلے میں صرف آپ کی اپنی توجیہات و جوابات کی تعداد اس مسئلے میں اسلاف سے مروی مجموعی توجیہات سے بڑھ جاتی اور ساتھ ساتھ یہ فرماتے۔

”مولانا! یہ میری اپنی توجیہات و اولہ ہیں اس مسئلے میں،
روئے زمین کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملیں گی۔ بڑی
دعاؤں و آہ و زاری اور بہت راتیں جاگنے کے بعد اللہ تعالیٰ
نے میرے ذہن میں ان کا القاء و الہام کیا ہے۔“

اس جلالِ علمی کے باوجود عاجزی کا یہ عالم تھا کہ اپنے جوابات و توجیہات کی نسبت اپنی طرف کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی جانب فرماتے تھے کہ بندہ کچھ

بھی نہیں وہی ذات سب کچھ ہے۔ یہ عاجزی و انکساری ان کی سینکڑوں تصنیف شدہ کتابوں میں بھی نظر آتی ہے۔ مصنفین حضرات عام طور پر اپنی تصنیفات پر اپنے نام کے ساتھ مختلف القاب بھی لگاتے ہیں مگر حضرت شیخؒ نے اپنی ہر تصنیف شدہ کتاب پر عاجزی و انکساری کی راہ اپناتے ہوئے اپنے نام کے ساتھ ہمیشہ عبد فقیر یا عبد ضعیف۔ (کمزور بندہ) لکھا جو ان کی انکساری کی واضح مثال ہے۔ عجز و انکساری کا ساتھ حالت نزع میں بھی نہ چھوڑا اور ایسی حالت میں بھی زبان ادب کا دامن پکڑے انکساری و عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے اس ذات وحدہ لا شریک کو اس انداز میں پکارتی رہی۔

”إلهی أنا عبدك الضعیف“ .

یعنی ”یا اللہ! میں تیرا کمزور بندہ ہوں۔“

حضرت محدث اعظمؒ کے اوقات میں اللہ جل جلالہ نے بہت زیادہ برکت رکھی تھی۔ آپ قلیل سے وقت میں کئی گنا زیادہ کام کر لیتے جس کا اندازہ آپ حضرت شیخؒ کے درس ترمذی سے لگا سکتے ہیں کہ ترمذی کی ہر حدیث کا ترجمہ بھی ہو تمام مشکل الفاظ کی صرفی و نحوی تحقیقات و ماخذ کی توضیح بھی ہو پھر تمام مسائل پر اتنی مفصل بحث ہو جیسا کہ ابھی بیان ہوا اور ان سب پر مستزاد یہ کہ آپ سب طلباء سے کاپیاں بھی لکھواتے، چنانچہ مسلسل تقریر کرنے کی بجائے ٹھہر ٹھہر کر املاء کے انداز میں طلباء کو مسائل لکھواتے جس دوران آپ ہر جملے کو کم از کم دو یا تین مرتبہ ضرور دہراتے مگر ان سب باتوں کے باوجود وقت میں اتنی برکت ہوتی کہ جامع ترمذی سالانہ امتحانات سے قبل ہی اطمینان و تسلی سے ختم ہو جاتی اور اس کے ساتھ

ساتھ ہر طالب علم کے پاس آپ کی مکمل درسی تقریر بھی مستقبل کیلئے محفوظ ہو جاتی۔
 آپ کی زندگی میں ہی آپ کے علمی تفوق کا اقرار بڑے بڑے علماء
 کرتے تھے۔ امام کعبہ شیخ معظم محمد بن عبداللہ السبیل مدظلہ ایک مرتبہ علماء کرام کی
 مجلس میں فرمانے لگے۔

”میں اس وقت دنیا کے مرکز (مکہ مکرمہ) میں بیٹھا ہوں۔ دنیا

بھر کے علماء میرے پاس تشریف لاتے ہیں مگر میں نے آج
 تک شیخ روحانی بازی جیسا محقق و مدقق عالم نہیں دیکھا۔“

تصنیف و تالیف کیساتھ ساتھ وعظ و تبلیغ و ارشاد کے میدان میں بھی اللہ
 جل شانہ نے آپ سے بہت کام لیا، اس سلسلے میں آپ خود اپنی تصانیف میں
 لکھتے ہیں۔

”واللہ تعالیٰ بفضلہ و متہ و فنی للعمل بجميع انواع
 الدعوة و الارشاد و الحمد لله و المنۃ۔“

فقد اسلم بارشادی و جہدی المسلسل في ذلك اکثر
 من الفی نفر من الکفار و بايعوا علی یدی و آمنوا بان الاسلام
 حق و شهدوا ان الله تعالى واحد لا شريك له و دخلوا في
 دين الله فرادی و فوجا۔

حتي رأيت في بعض الاحيان أسرة كافرة مشتملة على
 عشرة اشخاص فصاعداً أسلموا و بايعوا للاسلام على یدی
 بارشادی في وقت واحد و ساعة واحدة و الحمد لله ثم الحمد لله۔

وفي الحديث لان يهدى الله بك رجلاً واحداً خير لك
ما تطلع عليه الشمس و تغرب .

خصوصاً اسلم بارشادى و تبليغى نحو خمسين نفرًا من
الفرقة الكافرة الملعونة القاديانية اصحاب المتنبي الكذاب
الدجال مرزا غلام احمد .

و اسلم غير واحد من الفرقة الكافرة طائفة الذكرين
بارشادى ونصحى وبما بذلت مجهودى وقاسيت المشقة الكبيرة
في الارشاد و التبليغ .

والفرقة الذكرية فرقة في بلادنا لا يؤمنون بكون القرآن
كتاب الله تعالى ولا يحجون الى كعبة الله المباركة بل بنوا بيتاً
في ديار مكران من ديار باكستان يحجون اليه و لهم عقائد
زائغة .

و اما ارشادى المسلمين العصاة التاركين لأداء الزكاة و
الصلوات والصوم وغيرها فله نتائج طيبة واحسن . والله الحمد
والفضل و منه التوفيق فقد تاب آلاف من المجرمين المجاهرين
بالفسق من الرجال و النساء واصبحوا من مقيمي الصلوات
و توجهوا الى اداء الزكاة و الصوم و الاعمال الصالحة .

و تبدلت حياتهم و انقلبت احوالهم . ولا احصى عدد
هؤلاء التائبين لكثرتهم “ .

دین اسلام کی سربلندی کیلئے آپ نے منکرین حدیث، اہل بدعت، روافض، قادیانیوں اور یہود و نصاریٰ سے کئی عظیم الشان مناظرے بھی کیے اور عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کیا۔

ابتدائی حالات کا مشاہدہ کیجئے تو بظاہر اسباب کوئی شخص نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس نو نہال کا سایہ ایک عالم پر محیط ہوگا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مشیت الہی حفظِ دین اور پاسبانیِ ملت کا انتظام، ظاہری اسباب سے بالاتر کرتی ہے اور لطفِ الہی خود ایسے افراد کا انتخاب کرتا ہے جن سے دین حنیف کی خدمت کا کام لیا جائے۔

وفات

بروز سوموار ۲۷ جمادی الثانیہ ۱۲۱۹ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء عصر کی جماعت میں حضرت محدثِ اعظم کو دل کا شدید دورہ پڑا اور علم و عمل کے اس جبلِ عظیم کو اللہ تعالیٰ نے اس پر فتنِ دنیا سے نجات دیتے ہوئے دائرِ قرار کی طرف بلا لیا اور اس دنیاوی آزمائش میں آپ کی کامیابی اور اپنی رضا کا اعلان آپ کی قبر سے پھوٹنے والی جنت کی خوشبو کے ذریعہ دنیا میں ہی کر دیا۔

تو خدا ہی کے ہوئے پر تو چمن تیرا ہے

یہ چمن چیز ہے کیا سارا وطن تیرا ہے

حضرت شیخؒ نے تریسٹھ ۶۳ برس عمر پائی۔ آپ ایک عالم باعمل، عارف باللہ، باضمیر اور باکمال انسان تھے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ ”مومن وہ ہے جس کو دیکھ کر خدا یاد آ جائے۔“ آپ کی نگاہ پر تاثیر سے دلوں کی کائنات بدل جایا کرتی تھی، آپ کی صحبت میں چند لمحے گزارنے سے اسلام کے عہدِ زرّیں کے

بزرگوں کی صحبتوں کا گمان ہوتا تھا۔ حضرت شیخ میں قرونِ اولیٰ والی سادگی تھی۔ ان کو دیکھ کر قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ آنکھوں میں تدریجی گہرائیاں، آواز میں سنجیدگی و متانت کا آہنگ، درمی پرگاؤ تکیے کا سہارا لئے حضرت شیخ کو معتقدین کے سامنے میں نے اکثر قرآن و حدیث کے اسرار و رموز کھولتے دیکھا۔ یوں تو موت سنتِ بنی آدم ہے اور اس سے کسی کو مفر نہیں، یہاں جو بھی آیا جانے ہی کیلئے آیا۔ مگر کچھ شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی موت صرف فردِ واحد کی موت ہی نہیں بلکہ پوری ملت کی موت ہوتی ہے۔

”موتُ العالمِ موتُ العالمِ“

خصوصاً اگر رخصت ہونے والے کا وجود دنیا کیلئے باعثِ رحمت ہو، ان کی ذات سے عالمِ اسلام کی خدمات وابستہ ہوں تو ان کا صدمہ ایک عالم کی بے بسی، بے کسی و محرومی اور یتیمی کا موجب بن جاتا ہے۔

فروغِ شمع تو باقی رہے گا صبحِ محشر تک

مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے

حضرت شیخ کی رحلت سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ محفل اجڑ گئی، ایک باب بند ہو گیا، ایک بزم ویران ہو گئی، ایک عہد ختم ہو گیا، ایک روایت نے دم توڑ دیا، زندگی کو حرکت و عمل دینے والا خود ہی اس دنیا میں جا بسا جہاں سے کوئی واپس نہیں آیا اور جو دارالعمل نہیں دارالجزاء کی تمہید ہے۔

باغِ باقی ہے باغبان نہ رہا

اپنے پھولوں کا پاسباں نہ رہا

کارواں تو رواں رہیگا مگر

ہائے وہ میر کارواں نہ رہا

ایسے وقت میں جبکہ اسلام ہر طرف سے طرح طرح کے فتنوں میں گھرا ہوا ہے اور ایسی حالت میں جبکہ اہل اسلام کو انکی رہبری کی مزید ضرورت تھی، وہ اپنے بے شمار چاہنے والوں کو روتا دھوتا چھوڑ کر اس ظالم دنیا سے ہمیشہ کیلئے روٹھ گئے۔

داغِ فراقِ صحبتِ شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خاموش ہے

سعید بن جبیرؒ حجاج بن یوسف کے ”دستِ جفا“ سے شہید ہوئے تھے۔ حافظ ابن کثیرؒ نے ”البدایہ والنہایہ“ میں ان کے بارے میں حضرت میمون بن مہران کا قول نقل کیا ہے ”سعید بن جبیرؒ کا انتقال اس وقت ہوا جبکہ روئے زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں تھا جو ان کے علم کا محتاج نہ ہو۔“

نیز امام احمد بن حنبلؒ کا ارشاد ہے ”سعید بن جبیرؒ اس وقت شہید ہوئے جبکہ روئے زمین کا کوئی شخص ایسا نہیں تھا جو ان کے علم کا محتاج نہ ہو۔“

آج صدیوں بعد یہ فقرہ محدثِ اعظم شیخ المشائخ مولانا محمد موسیٰ روحانی بازمیؒ پر حرف بحرف صادق آ رہا ہے۔ وہ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب اہل اسلام ان کے علم و فقہ کے محتاج تھے، اہل دانش کو انکے فہم و تدبر کی احتیاج تھی اور علماء ان کی قیادت و زعامت کے حاجت مند تھے۔ انکی تنہا ذات سے دین و خیر کے اتنے شعبے چل رہے تھے کہ ایک جماعت بھی اس خلا کو پُر کرنے سے قاصر

رہے گی۔

آپ نے جس طور کل عالم کی فضاؤں کو علمی و روحانی روشنی سے منور کیا
اس کی بدولت اہل حق کے قافلے ہمیشہ منزلوں کا سراغ پاتے رہیں گے۔

زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر

خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر

عبد ضعیف محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافاہ

ابن شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ

ربیع الاول ۱۴۲۰ھ مطابق جون ۱۹۹۹ء

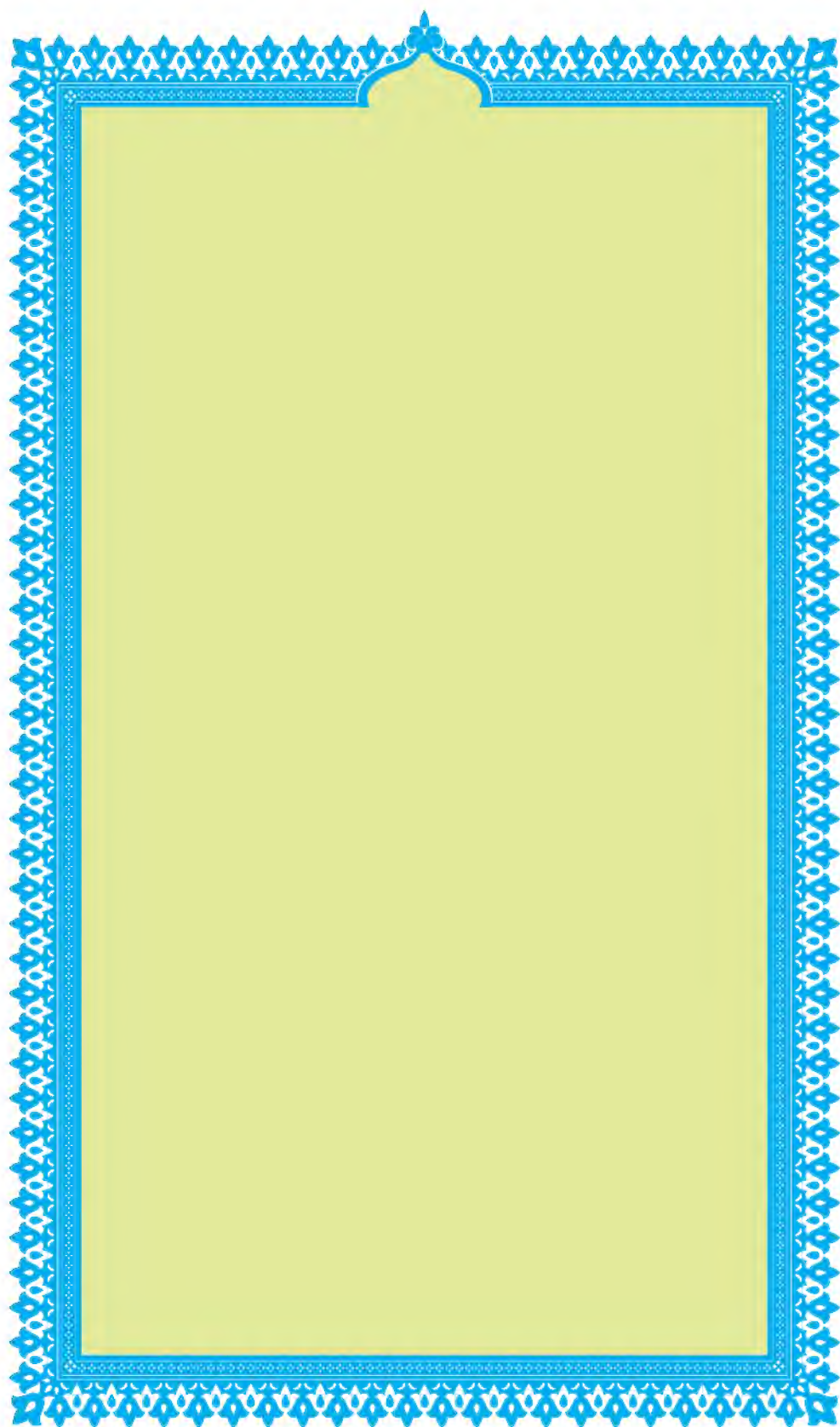
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

البركات الملكية

في

الصلوات النبوية

لإمام المحدثين نجم المفسرين زبدة المحققين
العلامة الشيخ مولانا محمد موسى الزحاني البازي
رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى وَطَيَّبَ آثَارَهُ





الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

حمد ثنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سائے عالمکا۔ اور صلاۃ و سلام ہو

علیٰ رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

اس کے رسول محمد پر اور ان کے سب آل و اصحاب پر۔

اَمَّا بَعْدُ - فَهَذِهِ رِسَالَةٌ مُبَارَكَةٌ عَلَيَّ وَ

اَمَّا بَعْدُ - یہ ایک رسالہ ہے مبارک و عالی مرتبہ

صَحِيفَةٌ يَتِمُّ سَامِيَةٌ فِي الصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيَمَاتِ

اور صحیفہ ہے بے مثال بلند شان والا نبی علیہ السلام کے

النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَةِ عَلَى حَسَبِ عَدَدِ الْأَسْمَاءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

شریف درود و سلام میں، نبی علیہ السلام کے اسماء عالی شان کی تعداد

الْمُنِيفَةِ سَمَّيْتُهَا "بِالْبَرَكَاتِ الْمَكِّيَّةِ فِي الصَّلَوَاتِ

کے مطابق میں نے اس کا نام رکھا ہے "البرکات المکیۃ فی الصلوات

النَّبَوِيَّةِ - عَدَدُ الْأَسْمَاءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ -" وَاتَّسَامَتِهَا

النَّبَوِيَّةِ - عَدَدُ الْأَسْمَاءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ - میں نے اس کا نام

بالبركات المكيّة لكون المشير بجمعها وتالیفها والآمر
مکہ کی طرف منسوب کہے برکات مکیّہ اس لیے رکھا کہ اس کے جمع وتالیف کا مشورہ دینے

بترتیبها وتصنیفها أحد علماء مکتة المبارکة و
والے اور اس کی تصنیف کا حکم دینے والے مکہ مکرمہ کے علماء میں سے ایک عالم ہیں۔

هو العالم العظيم والفاضل الفخيل الذي مضت حياته
اس عالم کبیر و فاضل کی ساری زندگی مجذوری مسلمانوں اور

في خدمته المسلمين لا سيما خدمته اهل العلم و
بالخصوص اهل علم و صالحین کی خدمت

الصالحين وعاش بأذلال جھوده طوال الملوين في
کرنے میں۔ وہ عالم شب و روز کوشاں رہتے تھے

اكرام ضيوف رب الثقلين القادمين في الحرمين
الترتالی کے اُن مہمانوں کے اکرام و تعظیم میں جو حرمین شریفین میں

الشريقين أغنى الشيخ الكريم مولانا محمد مسعود
آتے ہیں یعنی شیخ کریم مولانا محمد مسعود

شميم مدير المدرسة الصولتية مركز الفنون
شمیم جو کہ مدیر و مہتمم ہیں مدرسہ صولتیہ کے جو فنون اسلامیہ

الاسلامية و دایر العلوم و المعارف الدينية في
کا مرکز ہے اور معارف دینیہ و علوم دینیہ کا مرجع ہے

مکتة المبارکة لكن قبل أن أقدم الى حضرة
مکہ مکرمہ میں۔ لیکن (افسوس) قبل اس کے کہ میں ان کی

العلیّة هذه الصحيفة المبارکة السنيّة انتقل
خدمت عالیہ میں یہ مبارک رسالہ پیش کرتا

الى جوار رحمة الله يوم الاحد السابع والعشرين من
مولانا شمیم وفات پا گئے بروز اتوار بتاریخ ستائیس

شعبان سنة ١٤١٢ من الهجرة النبویة الموافق لاوّل
شعبان سنہ ۱۴۱۲ھ مطابق یکم

مارس سنت ۱۹۹۲ م جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَبْرَهُ رَوْضَةً
مارچ سنہ ۱۹۹۲ م - اللہ تعالیٰ ان کی قبر جنت کا

من ریاض الجنۃ انہ تعالیٰ ذُو الفضل والمغفرة و
بانیچہ بنادے اللہ جل جلالہ فضل و مغفرت و

المتّہ - اَسْأَلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْ یَّجْعَلَ رَسَالَتِیْ لِهٰذِهِ
احسان والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ وہ میرے اس رسالہ کو

مقبولاً متداولاً بین المسلمین ومکرمّاً حبیباً
مقبول و مشہور کر دے مسلمانوں میں اور اسے محبوب بنادے

الی المصلّین المتّقین و وسّیلۃً مّوصلتاً الی ذُرّۃ
متّقین درو شریف پڑھنے والوں کے نزدیک۔ اور اللہ تعالیٰ بنادے اس رسالے کو بلند سعادتوں

السّعادات و ذریعۃً مُّبْلِغۃً الی زیادۃ الدرجات
تک اور عالی شان درجات تک پہنچانے کا وسیلہ و ذریعہ۔

انہ تعالیٰ بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اللہ تعالیٰ دعا قبول کرنے والا ہے اور ہر شے پر قادر ہے۔

اَکْتُبُ هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ ضَحْوۃً یَّوْمَ الثَّلَاثِیَّ وَاِنَا
میں یہ کلمات لکھ رہا ہوں دوپہر کے کچھ قبل بروز منگل - اس وقت

مَقِیْمٌ فِی مَکَّتِ الْمَکْرَمَۃِ بِحَاوِیْمَرٍ لِلکَعْبَةِ الْمُعَظَّمَةِ
میں مقیم ہوں مکہ مکرمہ میں اور مجاور ہوں کعبہ شریفہ کا۔

کَاُنِیْ جَالِسٌ فِی ظِلِّ بَیْتِ اللّٰهِ وَظِلُّ بَرَکَاتِ الْمَسْجِدِ
گویا کہ میں بیٹھا ہوں بیت اللہ اور مسجد حرام کی برکات کے سایہ

الْحَرَامِ وَتَحْتَ غَمَامِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ الْمُنْعَامِ
میں اور اللہ تعالیٰ کریم اور بڑے انعام والے کی رحمت کے بادل کے نیچے

وَذٰلِکَ فِی یَوْمِ عِیْدِ الْفِطْرِ السَّعِیْدِ سَنَۃً ۱۴۱۳ھ
بروز عید الفطر سنہ ۱۴۱۳ھ

۲۳ مارس سنت ۱۹۹۳ م - اَشْکُرُ اللّٰهُ تَعَالٰی و
موافق ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۹۳ء - اللہ تعالیٰ کا شکر و

أحمداه على أن شَرَّفَنِي مع بعض أهل بيتي باداء
حمد کرتا ہوں کہ اس نے مشرف فرمایا مجھے گھر کے بعض افراد سمیت ماہ

العُمرة في شهر رمضان وبزيارة البيت العتيق
رمضان میں عمرہ ادا کرنے سے اور بیت اللہ شریف

العظيم الشأن وأسألُ الله عزَّ وجلَّ سؤالَ مُنْضَرِّجٍ
کی زیارت سے۔ اور اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ سوال کرتا ہوں

مَعْتَرِفٍ بِأَنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَنْ يَحْفَظَ
اور معترف ہوں کہ قوت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے کہ حفاظت فرمائے

سُكَّانَ كُلِّ بَيْتٍ كَانَتْ فِيهِ هَذِهِ الصَّحِيفَةُ
ہر اس گھر کے سُکَّان کی جس میں یہ نیک صحیفہ

السَّعِيدَةُ وَأَنْ يُخَيِّرَهُمْ مِنْ كُلِّ قَلَقٍ وَفَرَقٍ وَ
موجود ہو۔ اور یہ کہ بچائے انہیں ہر غم و خوف سے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ أَنْ يُوهِّلَهُمُ الْأَعْدَاءُ وَ
اور مخلوق کے ہر شر سے۔ نیز بچائے انہیں اس سے کہ انہیں دشمن

الْمُفْسِدُونَ وَالْفَاسِقُونَ وَمِنْ أَنْ يُبْتَلُوا بِأَصَابَةِ شَيْءٍ
مفسدین و فاسق۔ اور اس سے کہ ان پر مصیبت آئے

مِنْ الْحَرِيقِ وَالْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ تَنْوِبَهُمْ مَخْنَةُ الْغَضَبِ
آگ جلنے اور آگ لگنے کی۔ اور اس سے کہ انہیں پہنچے آفت غصہ

وَالشَّرَاقِ وَمِنْ أَنْ تَعْرُوهُمْ نُكْبَةُ الصَّوَاعِقِ
اور چوری کی۔ اور اس سے کہ انہیں درپیش ہو جائے آسمانی بجلی اور پانی میں غرق

وَالْغَرَقِ - آمِنِينَ مُبْتَهِجِينَ كَأَتَمِّهِمْ أَلْوَالِي حَصِينِ
ہونے کی آفت۔ وہ ایسے امن و خوشی میں ہوں گویا کہ وہ ساکن ہیں مضبوط قلعہ

حَصِينٍ وَرُكْنٍ رَاصِينَ وَقَلَامِكِينَ وَحِزْزٍ
میں۔ قوی رکن، محفوظ آرام گاہ، تسلی بخش

مَتِينٍ وَمَقَامٍ آمِنٍ - وَأَسْأَلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ أَنْ
حفاظت اور مقام امن میں۔ اور سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ

يَجْعَلُ كُلَّ مَنْزِلٍ كَانَ فِيهِ هَذَا الْكِتَابُ الْمُبَارَكُ
 کر دے ہر اس گھر کو جس میں موجود ہو یہ مبارک کتاب

مُخْفَوْنَ بِالسَّعَادَةِ وَمَكْنُونًا بِالسِّيَادَةِ وَمَلْفُونًا
 سعادت میں گھرا ہوا، سیادت (سرداری) کے احاطہ میں اور اللہ تعالیٰ کے

بِحُسْنِ الْإِسْرَادَةِ وَأَنْ يُنْزَلَ فِيهِ السَّعَادَاتُ الْزَّاهِرَةُ
 نیک ارادوں میں لپٹا ہوا۔ اور یہ سوال ہے کہ نازل کرے اس منزل میں سعادتیں، زیادہ،

الْعَاطِرَةُ الْكَافِيَةُ وَالْخَيْرَاتُ الْهَامِرَةُ الْوَافِقَةُ الْوَافِيَةُ وَ
 معطر، کافی۔ اور خیرات برسنے والی، کثیرہ، مکمل۔ اور

الْبَرَكَاتُ الْبَاهِرَةُ الْعَامِرَةُ وَالْعَافِيَةُ وَأَسْأَلَ اللَّهَ جَلَّ
 برکات ظاہر، آباد کرنے والی اور عافیت بھی۔ اور سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ

بِحَدِّهِ أَنْ يُؤَمِّنَ بِالْشَّرِّ وَالسَّلَامَةِ وَالْعِزِّ وَالْفَخَامَةِ
 سے یہ کہ امن عطا کرے خوشی، سلامتی، عزت، عظمت،

وَبِإِنْكَشَافِ ظِلَامِ الظُّلُمِ وَانْقِشَاعِ غَمَامِ الْغَمِّ
 ظلم کی تاریکی اور غم کے بادل پھٹنے کی صورت میں

مَنْ صَاحَبَتْهُ هَذِهِ الصَّحِيفَةُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ
 ہر اس شخص کو جس کے پاس ہو یہ صحیفہ حضر و سفر میں

وَمَوَاقِعِ الْأَهْوَالِ وَالضَّرَرِ مُطْمَئِنِّتًا أَطْمِئِنَّ مَنْ أَوَى
 اور مواقعِ خوف و ضرر میں۔ تا آنکہ وہ کامل طور پر مطمئن ہو جائے

إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَعِزٍّ جَدِيدٍ وَظِلٍّ مَدِيدٍ
 اس شخص کی طرح جس نے پناہ لی ہو رکنِ قوی کی، نیز جدید عزت، گھنے اور طویل سائے

وَمَعَاذٍ وَكِيدٍ وَأَنْ يَمُنَّحَ الْعَافِيَةُ وَالْإِسْتِقَامَةُ
 اور مستحکم پناہ گاہ کی۔ اور یہ سوال ہے کہ عطا کرے عافیت و استقامت،

وَالطَّمَانِينَةَ وَالْكَرَامَةَ مَنْ رَافَقَتْهُ هَذِهِ
 الطمینان و شرافت ہر اس مسلمان کو جس کے پاس ہو یہ

الرَّسَالَةُ فِي أُمُكِنَتِهَا امْتِدَادُ الْفِتَنِ وَاشْتِدَادُ
 رسالہ طویل فتنوں، شدید تکلیفوں کی

الْمَحَنَ وَمَوَاطِنَ الْخَوْفِ وَأَزْمَاتِ الزَّمَنِ حَتَّى يَسْكُنَ
جگہوں میں اور خوف و مصائب زمانہ کے مواقع میں۔ تاکہ اسے اس شخص

سکوناً و یرتاح اِرتیاحَ مَنْ حَلَّ بِأَكْرَمِ الْمَرَاكِجِ وَ
کی مانند سکون و راحت چل ہو جائے جو نازل ہو مقاماتِ شرافت اور

أَنْسِ الْمَنَازِلِ وَتَمَسَّكَ بِأَوْثِقِ الْمَلَايِحِ وَأَوْفَقِ الْمُنَاجِي
منازل اُنس و محبت میں۔ اور معتقد ہو مضبوط پناہ گاہ اور موافق نجات گاہ پر۔

وَأَسْأَلَهُ تَعَالَى وَسُبْحَانَہُ أَنْ يَعِصِمَ تَالِي هَذِهِ الْأَسْمَاءِ
اور کہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کہ بچائے اِن اَسْمَاءِ مبارکہ کے

المُبَارَكَاتِ مَعَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيمَاتِ مِنْ كُلِّ هِمٍّ
پڑھنے والے کو درود و سلام سمیت ہر غم،

وَبَلَاءٍ وَنَصَبٍ وَحُزْنٍ وَآفَةٍ وَتَعَبٍ وَأَنْ يُجِيبَ
بلاء، سختی، رنج، آفت و محنت سے۔ اور یہ سوال کہ قبول

اللَّهُ تَعَالَى لَهُ كُلَّ دَعَاءٍ مِنْ كِفَايَةِ الْمُهْمَّاتِ وَ
کمرے اس کی ہر دعا مثلاً ہر مشن کی تکمیل،

دَفْعَ الْبَلِيَّاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ
دفعِ بلیا، حاجات کا پورا ہونا، درجات کا بلند ہونا،

وَحَلَّ الْمَشْكَلَاتِ وَكَشْفِ الْحَطَمَاتِ وَسِتْرِ
حل مشکلات، سختیوں کا ازالہ، عیوب کی

الْعَوْدَاتِ وَتَأْمِينِ السَّرَوَاتِ وَالتَّخْلُصِ مِنْ
پہرہ پوشی، خطروں کا ازالہ، آفات سے

الْآفَاتِ وَالتَّجَاوُزِ مِنَ الْحَوَادِثِ وَالمَصَائِبِ وَ
خلاصی، مصائب سے نجات، اور

التَّجَاوُزِ فِي تَرْقِيِّ الْمَقَامَاتِ وَالْمَرَاتِبِ وَأَنْ يَفْتَحَ لَهُ
کامیاب ہونا منصب اور عہدہ کی ترقی پانے میں۔ اور سوال ہو اللہ تعالیٰ سے یہ

أَبْوَابَ الْفَلَاحِ وَالفَوْزِ بِالْحِظِّ الْاَكْمَلِ وَالنَّصِيبِ
دکھولنے کامیابی کے دروازے بڑے تھے اور کامل نصیب کے حصول کے

الْإِجْزَالِ مِنَ الْعِزِّ الْوَاسِعِ النَّطَاقِ وَالشَّرَفِ الْمَرْتَفِعِ
سلسلے میں واسع عزت سے، بلند و بالا شرافت

الرِّوَاقِ وَالرَّأْيِ السَّدِيدِ وَالْقَبُولِ الْوَطِيدِ وَالْعَيْشِ
سے، صحیح رائے، محکم قبولیت سے اور وسیع

الرَّغِيدِ مِنَ الْحَلَالِ الْعَتِيدِ وَأَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى أَنْ
مقرر حلال رزق سے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہوں

يُنْقِصَ عَنِ الْمَوَاطِبِ عَلَى قِرَاءَتِهَا وَتَلَاوتِهَا كُلَّ
کدو رکھے اس کتاب کے دائمی قاری سے دنیا

كُرْبَةٍ مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا وَالْعَقْبَى وَيُبَلِّغَهَا فِي كُلِّ
و آخرت کی ہر سختی کو۔ اور یہ دعا کہ پہنچائے اُسے ہر

مَأْرَامٍ الْغَايَةِ الْعُلْيَا وَالْأَمَدِ الْآخِرَى وَأَنْ يَهْتَجِدَ
مقصود میں نہایت بلندی و منتہا تک۔ اور یہ کہ خوش حال

بِالْبُشْرَى فِي الْأُولَى وَالْآخِرَى وَيَهَبْ لَهُ يَوْمَ الدِّينِ الْفَلَاحَ وَ
کودے اسے بشارت سے دونوں جہانوں میں۔ اور عطا کرے اسے آخرت میں فلاح

الزِّيَادَةَ فِي الْحَسَنَى - رَبَّنَا! مِنَّا الدُّعَاءُ وَرَجَاءُ إِجَابَتِهِ
اور ہر حسنہ میں زیادتی۔ اے اللہ! ہمارے بس میں ہے دعا اور قبولیت دعا

الدَّعَوَاتِ وَمِنْكَ الْقَبُولُ وَأَقَالِدُ الْعَثَرَاتِ وَ
کی امید۔ اور آپ کے اختیار میں ہے قبولیت اور غلطیاں معاف کرنا۔

قَدْ قُلْتُ - يَا رَبَّنَا! أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِخُ
آپ نے فرمایا ہے اے اللہ! کہ میں بندے کے گمان کے پاس ہوں۔

فَلْيُظِرِّ بِي مَا شَاءَ - فَذَنُّ يَا رَبَّنَا! نَظْنُ بِكَ
پس اسکی مرضی ہو جو گمان کرے میرے بارے میں پس ہمارا اے اللہ! آپ کے بارے میں یقین ہے

أَنْ تُجِيبَ دُعَاءَنَا وَتَرْحَمَنَا بَلْ نَسْتَيَقِنُ أَنَّكَ
کہ آپ دعا قبول کرتے ہیں اور ہم پر رحم فرماتے ہیں۔ بلکہ ہمیں یقین ہے

تَقْبَلُ الدُّعَاءَ وَتَعْفُو عَنَّا وَتُعَافِنَا مَتَى كَلِمِينَ
قبولیت دعا و عفو و معافیت کا۔ آپ کے احسان و علم پر

عَلَى مَنِّكَ وَجَلَّتْكَ وَمُعْتَمِدِينَ عَلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ
توکل کرتے ہیں اور آپ کے جود و کرم پر اعتماد کرتے ہیں۔

وَكَيْفَ لَا تَسْتَيْقِنُ قَبُولَ الدُّعَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ
اور ہمیں کس طرح قبولیت دعا کا یقین نہ ہو جب کہ حدیث شریف

الشَّارِيفِ - ادْعُوا اللَّهَ وَانْتُمْ مُسْتَيْقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ -
میں ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے وقت قبولیت کا یقین رکھو۔

رَأَاهُ الْإِمَامُ التِّرْمِذِيُّ فِي الْجَامِعِ ذِي الْعَرَفِ الشَّذِيِّ
یہ حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب جامع میں ذکر کی ہے۔

وَذَلِكَ بِبَرَكَتِ مَا ذُكِرْتُ فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ
ان برکات کا سبب یہ ہے کہ اس صحیفہ میں مذکور ہیں

مِنَ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَالتَّسْلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ
مبارک صلوات و تسلیمات طیبہ

وَالْتَبَرُّكَاتِ الزَّائِكِيَّاتِ وَالتَّنَاءِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
و تبرکات عالیہ اور نبی علیہ السلام کی ثنا و

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِكْرِ أَسْمَائِهِ الْفَائِضَاتِ إِذْ لِلصَّلَاةِ
مدح اُن کے معطر اسماء کے ذریعہ۔ کیوں کہ آپ

وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ - يَا رَبَّنَا!
کے نبی و حبیب علیہ السلام پر صلاۃ و سلام کے اے اللہ!

فَوَاعِدُ قَرَوِيَّتْ فِي الْحَادِيثِ لَا تُحْصَى وَعَوَائِدُ
فوائد مروی ہیں احادیث میں بے شمار اور برکات

مَنْقُولَةٌ فِي الْأَخْبَارِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ لَا تَحْفَى
منقول ہیں اخبار نبویہ میں جو کہ مخفی نہیں ہیں۔

رَبَّنَا! إِنَّكَ جُحِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
اے اللہ! آپ ہی دعا قبول کرنے والے ہیں۔ نیز درجات بلند کرنے والے،

وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ وَكَافِي الْمُهْمَاتِ وَقَاضِي الْحَاجَاتِ
لغزثیں معاف کرنے والے، ہر قسم کی کفالت کرنے والے، حاجات پوری کرنے والے،

و کاشفُ الآفات و دافعُ البلیات و مُفرِّجُ
آفات دور کرنے والے، مصائب دفع کرنے والے، مشکلات و

المشکلات و الحُطَمات و قاشعُ حجابِ الظُّلُمات
شدائد کا ازالہ کرنے والے، تاریکیوں کا پردہ ہٹانے والے۔

و فاتحُ أبوابِ المعارفِ السِّرْمَدِیَّةِ الْقُرْآنِیَّةِ
نیز کھولنے والے ہیں دروازے قرآن کے دائمی علوم کے،

و العوارفِ الرَّوْحَانِیَّةِ و النِّفَعَاتِ الْاِیْمَانِیَّةِ و
عطایا روحانیہ کے، برکات ایمانیہ کے،

الْحُكْمِ الْبَالِغَةِ و النِّعَمِ السَّابِغَةِ - رَبَّنَا! تَقَبَّلْ مِنَّا
اعلیٰ حکمتوں اور کامل نعمتوں کے۔ اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما

و لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اِنَّكَ سَمِیعُ الدُّعَاءِ
اور ہمارے دلوں کو گم نہ فرما ہدایت حاصل ہونے کے بعد۔ آپ ہی دعا سننے والے

و سَرِیْعُ الْجَابِیَةِ لِلنِّدَاءِ - یا حَلِیْمُ یا عَلِیْمُ یا عَلِیُّ
اور جلدی سے قبول کرنے والے ہیں۔ اے حلیم، اے علیم، علی،

یا عَظِیْمُ! اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ و لَا حَوْلَ و لَا قُوَّةَ
عظیم! آپ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے۔ عملِ حسنات اور استعزازِ اژگناہ کی قوت

اَلَا بِكَ - یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ! تَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِكَ
آپ ہی دیتے ہیں۔ یا حی یا قیوم! آپ کی رحمت کے ذریعہ مدد مانگتے ہیں۔

- یا رَبَّنَا - صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ و آلِهِ
اے اللہ! مسلسل صلاۃ و سلام بھیجے افضلِ خلق محمد پر اور ان کی آل

و اصحابہ و مَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ - مَا طَلَعَ شَارِقٌ
و اصحاب پر اور ان کے متبعین پر، جب تک سورج طلوع کرے

و لَمَعَ بَارِقٌ و مَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ و شَكَرَكَ
اور ستارے چمکیں اور جب تک آپ کا ذکر کریں ذاکرین اور شکر کریں

الشَّاكِرُونَ

شاکرین۔

اَمَّا بَعْدُ حَمْدُهُ تَعَالَى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
اَشْرَفُ تَعَالَى كِي حَمْدُ اور نبی علیہ السلام پر صلاۃ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدُؤُنْكَ قَبْلَ سَمْرِ الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ
و سلام کے بعد۔ یسے بیان اسماء نبویہ عالیہ سے

الْمَنِيفَةِ مَعَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيمَاتِ الشَّرِيفَةِ عِدَّةٌ فَوَائِدُ
قبل ساتھ صلوٰت و تسلیمات شریفہ کے یہ چند فوائد ہیں

مُهِّمَةٌ نَافِعَةٌ مُتَعَلِّقَةٌ بِالصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اہم و نافع، متعلق درود شریف و تسلیمات

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْكَرُهَا قَبْلَ الشَّرْعِ فِي الْمَقْصُودِ تَكْثِيرُ السَّوَادِ
نبویہ۔ میں انہیں ذکر کرتا ہوں مقصود شروع کرنے سے قبل جماعت مصلین

الْمُصَلِّينَ وَتَرْغِيبًا لِّلْمُشْتَاقِينَ وَتَرْهِيْبًا لِّلْغَافِلِينَ وَإِقْظَا
کی تکثیر اور مشتاقین کی ترغیب کی خاطر۔ نیز غافلوں کو غفلت ڈرانے اور اعراض کرنے

لِلْمُعْرِضِينَ وَتَحْرِيسًا لِّلطَّالِبِ الْخَيْرِ الْجَلِيلِ وَالْجَزِيلِ
والوں کو بیدار کرنے کے لیے نیز طالبین خیر عظیم و اجر کثیر

عَلَى الْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَالْعَنَاءِ الضَّئِيلِ وَتَنْوِيْهَا بِإِشَارَةِ هَذِهِ
بر عمل قلیل و مشقت حقیر کو رغبت دلانے کے طور پر۔ نیز اس صحیفہ عالیہ و رسالہ

الصَّحِيفَةِ الْعَلِيَّةِ وَالرِّسَالَةِ الْبَهِيَّةِ۔
فاتحہ کی شان عالی کے اظہار کی خاطر۔

الْفَائِدَةُ الْأُولَى الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
پہلا فائدہ۔ نبی علیہ السلام پر صلاۃ و سلام پڑھنا بڑی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَقِبَةٌ شَرِيفَةٌ وَمَرْتَبَةٌ ذَاتُ فَضَائِلٍ مَنِيفَةٍ
فضیلت اور بلند مرتبہ ہے درود و سلام پڑھنے

لِلْمُصَلِّي الْمُسَلِّمِ فَطَوْبَى لِمَنْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ۔
والے کے لیے۔ پس مبارک ہے وہ شخص جو کثرت سے درود پڑھے۔

وَكَيْفَى لِاثْبَاتِ فَضِيلَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ أَنْ
صلاۃ و سلام کی فضیلت ثابت کرنے کے لیے کافی ہے

اللّٰهُ تَعَالٰی يُصَلِّي وَيُسَلِّمُ عَلٰی نَبِيِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَذَا
یہ بات کہ خود اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے نبی علیہ السلام پر

ملائکتہ علیہم الصلاۃ والسلام۔

صلاة و سلام بھیجتے رہتے ہیں۔

وَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ اَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِذَلِكَ

اور یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو قرآن مجید میں صلاۃ و سلام

فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ
پڑھنے کا امر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے مومنو! تم نبی علیہ السلام پر

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ وَالْاَمْرُ لِلْوَجُوبِ وَ اَدْنٰی مُقْتَضٰی الْاَمْرِ
صلاة و سلام بھیجا کرو۔ امر و وجوب یعنی فرضیت پر دال ہوتا ہے اور اس کا

كُونُهَا سُنَّةً اَوْ مَنَدُوبَةً۔

ادنی تقاضا سنیت و استحباب ہے۔

الفائدة الثانية قد اختلف العلماء في حكم الصلاة

دوسرا فائدہ - علماء کرام کا اختلاف ہے نبی علیہ السلام پر

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اَنَّهَا فَرَضٌ
درود پڑھنے کے حکم میں۔ بعض علماء کے نزدیک یہ فی الجملہ

فِي الْجَمَلَةِ بَغَيْرِ حَصْرِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَرَضٌ عَلَى الْاِنْسَانِ
فرض ہے ہر شہر و شہر کے بغیر۔ اور بعض کے نزدیک ہر مسلمان پر یہ فرض ہے

اَنْ يَأْتِيَ بِهَا مَرَّةً فِي دَهْرٍ مَعَ الْقِدَّةِ عَلَى ذَلِكَ -

کہ وہ عمر میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پر درود بھیجے بشرطیکہ اسے قدرت ہو۔

قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ تَجِبُ الصَّلَاةُ مَرَّةً فِي الْعُمْرِ فِي

پنچا رخا فظ ابن عبد البر کا قول ہے کہ عمر میں ایک مرتبہ درود بھیجنا

صَلَاةً اَوْ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ وَهِيَ مِثْلُ كَلِمَةِ التَّوْحِيدِ وَهِيَ

فرض ہے خواہ نماز کے اندر ہو یا نماز سے باہر۔ پس یہ مثل کلمہ توحید ہے۔ یہی

فَحِكْمُ عَنْ ابْنِ حَنِيفَةَ كَمَا صَرَّحَ بِهِ ابُو بَكْرٍ الرَّازِي -

منزہ منقول ہے ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے حسب تصریح ابو بکر رازی رحمہ اللہ۔

وَنُقِلَ اَيْضًا عَنْ مَالِكٍ وَالثَّوَالِي وَالْاَوْزَاعِيِّ اَعْنِي
اور یہی قول منقول ہے امام مالک، سفیان ثوری اور اوزاعی سے یعنی

وجوبها في العشرة واحدة لان الامر المطلق المذكور في
عم میں ایک مرتبہ درود بھیجنا واجب ہے۔ کیونکہ مذکورہ صدر آیت میں مذکور

الآية المتقدمة لا يقتضي تكراراً و الماهية تحصل
امر تکرار کا مقتضی نہیں۔ اور نفس ماہیت ایک بار پڑھنے

بالصلاة مرة وهو قول جمهور الأمة - كذا في القول البديع
سے حاصل ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور امت کا۔ یہ تفصیل مذکور ہے سخاوی کے

للسخاوي -

قول بدیع میں -

وقال القرطبي وابن عطية ان الصلاة على النبي
قرطبی و ابن عطیہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام پر

صلى الله عليه وسلم في كل حال واجب (ای ثابت و
درود۔) ہمیشہ ہر حالت میں شرعاً واجب ہے یعنی ثابت

لازمة) وجوب الشئ المؤكدة التي لا يسع لاحد
سے مثل ثبوت و لزوم شئ مؤكدہ جن کے ترك کی شرعاً گنجائش نہیں ہے

تركها ولا يغفلها الا من لاخير فيه -

اور ان کی ادائیگی سے وہی شخص غفلت کرتا ہے جو غیر سے خالی ہو۔

وقال الطحاوي وجماعة من الحنفية و الشافعية

امام طحاوی و جماعت من الحنفیہ و شافعیہ میں سے ایک جماعت

انها تجب كلما سمع ذكر النبي صلى الله عليه وسلم
کی رائے میں درود شریف واجب ہے جب بھی نبی علیہ السلام کا ذکر

او ذكره بنفسه -

غیر سے سنے یا خود ذکر کرے۔

وقال الطبري انها من المستحبات مطلقاً و

لیکن امام طبری کہتے ہیں کہ درود شریف مطلقاً مستحب ہے۔

ادّعی الطبری الاجماع علی ذلك -

طبری نے اس قول پر اجماع کا دعویٰ کیا ہے -

وَأَيَسُّ الْأَقْوَالِ وَخَيْرُهَا الْقَوْلُ الْوَسْطُ وَهُوَ جَوْبُهَا

ان تمام اقوال میں آسان و بہتر متوسط قول ہے - وہ یہ کہ ہر

عند ذکرہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مجلسٍ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتُدْبُهَا

مجلس میں پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام کے ذکر کے وقت درود پڑھنا واجب ہے اور اس کے

لَوْ تَكَرَّرَ ذِكْرُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ كَذَا فِی

بعد درود شریف مستحب ہے جب کہ نبی علیہ السلام کا ذکر اس مجلس میں مکرر ہو جائے - شروع

بعض شروع الہدایتہ وقد صَرَّحَ الْعَلَامَةُ الْقَارِئُ بِذَلِكَ -

ہدایہ میں ایسا ہی درج ہے اور ملاقا ری کی تصریح بھی ایسی ہے -

الفائدة الثالثة الصلاة على النبي صلى الله عليه

تیسرا فائدہ - نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر درود شریف بھیجا جامع ہے

وسلم تحمّم البرکات الدنیویّة والأخرویّة الظاہرۃ والباطنۃ

ہر قسم کی برکات دنیوی و اخروی ، ظاہری و باطنی

المالیّة والبدنیّة وقد رَدَّتْ فِیْهَا أَحَادِیْثُ کَثِیْرَةٌ وَ

مالی و بدنی کے لیے - درود شریف کی فضیلت میں بہت سی احادیث نبویہ منقول

دُونِکَ عِدَّةٌ أَحَادِیْثُ مَبَارِکَةٍ فَتَفَكَّرْ فِیْهَا وَتَدَبَّرْ - تَزِدُّ

ہیں - ان میں سے چند احادیث مبارکہ یہ ہیں - تم ان میں غور و فکر کرو ، ان سے

رَغْبَةً فِی الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِیْمَاتِ وَحُبَّةً لِّهَا -

دل میں درود و سلام کے شوق و محبت میں بہت اضافہ ہوگا -

① عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا - رواہ

کہتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر ایک نعرہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں -

مسلم والترمذی -

(۲) عن عبد الله بن عمر قال قال من صلى على النبي
عبد الله بن عمر کا موقوف قول ہے کہ جو مسلمان نبی علیہ السلام پر

صلی اللہ علیہ وسلم واحدۃً صلی اللہ تعالیٰ
ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ

علیہ و ملائکتہ بہا سبعین صلاۃ - مرآۃ احمد باسناد
اور فرشتے اس شخص پر ستر بار صلاۃ (رحمت و دعا) بھیجتے ہیں - امام احمد

حسن و هو موقوف و حکمہ الزفع اذ لا مجال للاجتهاد
نے سند حسن اس کی روایت کی ہے - یہ حدیث موقوف ہے لیکن حدیث

فیہا -

مرفوع کا حکم رکھتی ہے - کیونکہ اجتہاد کی اس میں گنجائش نہیں ہے -

(۳) عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
انسؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے ہیں

وسلم من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشر
کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس

صلوات و حطت عنہ عشر سبائات و رفعت لہ
رحمتیں نازل فرماتے ہیں - نیز اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور دس

عشر درجات - مرآۃ النساء و ابن حبان فی صحیحہ -

درجات بلند کر دیے جاتے ہیں -

(۴) عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
انسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ

سلم من صلی علی ما ثنت کتب اللہ بین عینیہ
جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں

براءۃ من النفاق و براءۃ من النار و آسکنا
کے درمیان نفاق اور دوزخ سے براءت لکھ دیتے ہیں اور قیامت

یوم القیامتہ مع الشهداء - مرآۃ الطبرانی فی الاوسط -

کے دن اسے شہداء کے ساتھ ٹھہرائیں گے -

⑤ عن عليّ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليّ نبی علیہ السلام کا یہ قول روایت کرتے ہیں کہ

مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيْرَاطًا وَقِيْرَاطًا مِثْلُ
جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس کے لیے ایک قیراط ثواب

أُحَدِّثُ - سُرّاء عبد الرزاق في مصنفه -
لکھ دیتے ہیں۔ وہ قیراط وزن و حجم میں اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

⑥ عن أبي بكر الصديق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابوبکر صدیقؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت

عليه وسلم مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ
کرتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے میں اس کے لیے قیامت کے دن

القيامة - سُرّاء ابن شاہین -
شفاعت کروں گا۔

⑦ عن جابر مرفوعاً مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ
جابرؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر

مِائَةً مَرَّةً قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةً حَاجَةً سَبْعِينَ مِنْهَا الْخَيْرُ
روزانہ سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمادیتے ہیں۔ جن میں ستر

والثلاثين منها لدنياه - سُرّاء ابن مندہ - قال الحافظ ابو
حاجتیں آخرت سے متعلق ہوتی ہیں اور تیس حاجتیں دنیا سے وابستہ

موسیٰ المدینی انہ حدیث غریب حسن -
ہوتی ہیں۔

⑧ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابن عباسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کرتے ہیں

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ "جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
کہ جو شخص یہ درود ایک بار پڑھے "جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ"

سَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ "أَتَعَبَ سَبْعِينَ مَلَكًا الْفَ صَبَاحَ -
اس نے ہزار دنوں تک ستر فرشتوں کو تھکا دیا ثواب

مُراہ ابو نعیم وغیرہ۔ والضمیرُ فی اہلہ راجعُ الی اللہ تعالیٰ
لکھنے کی وجہ سے۔ اس کی روایت ابو نعیم وغیرہ نے کی جو لفظ ”اہلہ“ میں ضمیر

او الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قال المجد اللغوی۔
غائب راجع ہے اللہ تعالیٰ کی طرف یا نبی علیہ السلام کی طرف۔

⑨ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابو ہریرہ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے ہیں

وسلم من صلی علی فی کتاب لم تزل الملائکۃ
کہ جو شخص کسی کتاب میں درود لکھ دے فرشتے مسلسل اس کے

یستغفرون لہ مادامہ اسعی فی ذلک الکتاب۔ مُراہ
لیے اس وقت تک مغفرت مانگتے رہتے ہیں جب تک میرا نام

الطبرانی۔
اس کتاب میں لکھا ہوا ہو۔

⑩ عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
ابن عمر نبی علیہ السلام کا یہ قول ذکر کرتے

سلم زینوا بحالکم بالصلاۃ علیّ فان صلاتکم علیّ
ہیں کہ اپنی مجلسوں کو مزین کرو درود شریف سے کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا

نور لکم یوم القیامت۔ مُراہ الدیلمی فی مسند الفردوس۔
تمہارے لیے قیامت کے دن موجب نور ہے۔

⑪ عن عبد اللہ بن بسر قال قال رسول اللہ صلی
عبد اللہ بن بسر نبی علیہ السلام کی یہ حدیث

اللہ علیہ وسلم الدعاء کلّما تحجب حتی یکون
روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا قبولیت سے محروم ہوتی ہے الا یہ کہ اس کی

اولہ ثناء علی اللہ عزّ وجلّ وصلاۃ علی النبی صلی
ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور نبی علیہ السلام پر درود

اللہ علیہ وسلم ثم یدعو فیکتب لہ ثواب۔ مُراہ النسائی۔
شریف ہو پھر دعا مانگی جائے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

(۱۲) عن جابرؓ قال قال رسول الله صلى الله عليه
جابرؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت کرتے

وسلم حسب العبد من البخل إذا ذُكرت عنده
ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے یہ بخل کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو جائے

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَى - رواه الديلمی -
اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے -

(۱۳) عن عبد الله بن جرادؓ قال قال رسول الله صلى
ابن جرادؓ نبی کریم علیہ السلام کا یہ ارشاد بیان

الله عليه وسلم حُجُّ الفرائض فانها أعظم أجرًا من
کہتے ہیں کہ فرائض (فرض احکام) ادا کیا کرو۔ کیونکہ ان کا

عشرین غزوة في سبيل الله وان الصلاة على تعدل
اجر خدا کی راہ میں بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے۔ اور درود شریف کا

ذاکله - رواه الديلمی في مسند الفردوس -
ثواب ان سب کے برابر ہے -

(۱۴) وعن أبي أمامةؓ قال قال رسول الله صلى
ابو امامہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد

الله عليه وسلم أكثروا من الصلاة على في كل يوم
روایت کرتے ہیں کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو ہر

جمعة فان صلاة أمتي تعرض على في كل يوم
جمعہ کے دن۔ کیونکہ اپنی امت کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے ہر

جمعة فمن كان أكثرهم على صلاة كان
جمعہ کے دن۔ پس مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا مسلمان (ہر روز قیامت)

أقربهم مني منزلة - رواه البيهقي بسند حسن -
سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

(۱۵) وعن انسؓ قال قال رسول الله صلى الله عليه
حضرت انسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت

وسلم صلوا علی فان الصلاة علی کفارة لکم
کرتے ہیں کہ مجھ پر درود شریف بھیجا کرو۔ کیوں کہ درود تمہارے

زکاة فمن صلی علی صلاة صلی اللہ علیہ عشرًا۔
گناہوں کا کفارہ اور زیادہ مال و پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ پس جو شخص

کذا فی القول البدیع۔

مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔

(۱۶) وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
ابو ہریرہؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے

علیہ وسلم صلوا علی فان الصلاة علی
ہیں کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیوں کہ درود شریف تمہارے

زکاة لکم۔ مراۃ ابن الجشبتہ۔

یہ ہر شے میں برکت و طہارت و نمو کا سبب ہے۔

قد علم من ہذین الحدیثین ان الصلاة

ان دو حدیثوں (۱۵۱، ۱۶) سے معلوم ہوا کہ درود شریف

کفارة للذنوب و زکاة للمصلی و برکۃ لہ و طہارۃ
گناہوں کا کفارہ ہے اور درود بھیجنے والے کے لیے ترقی، برکت

لہ من الرذائل۔

اور ہر قسم کے رذائل سے پاک ہونے کا وسیلہ ہے۔

(۱۷) وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

انسؓ نبی علیہ الصلاة والسلام کا یہ ارشاد روایت

وسلم اذا نسیتم شیئاً فصلوا علی تذکرۃ
کرتے ہیں کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو۔ درود شریف

ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اخراجہ ابو موسیٰ المدنی بسندی
پڑھنے سے وہ چیز یاد آجائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ضعیف۔ کذا فی القول البدیع۔

۱۸) وعن ابی ہریرۃ قال مَنْ خَافَ عَلَى نَفْسِهِ
ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو نسیان کا خطرہ ہو

النَّسْيَانِ فَلْيُكَثِّرِ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
(نسیان میں مبتلا ہو) تو وہ شخص (بطور علاج نسیان) کثرت سے درود
علیہ وسلم - اخراجہ ابن بشکوال بسند منقطع - ذکرہ
شریف پڑھا کرے۔

العلامة السخاویؒ۔

قد ظهر من هذين الاثرين أنَّ الصَّلَاةَ عَلَى
مذکورہ صدد دو حدیثوں (۱۷ اور ۱۸) سے واضح ہوا کہ درود

النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ والتَّسْلِيمُ تُزِيلُ النَّسْيَانَ وَ
شریف نسیان کو دور کرتا ہے اور قوتِ حافظہ بڑھاتا
تَزِيدُ فِي الْقُوَّةِ الْحَافِظَةِ وَهَذِهِ مَنَفَعَةٌ كَبِيرَةٌ وَ
ہے۔ یہ درود شریف کا بڑا نفع ہے۔ کیونکہ

لَا يَخْفَى عَلَى ذَوِي الْأَلْبَابِ أَنَّ النَّسْيَانَ مِمَّا يُبْتَلَى
دانشوروں پر یہ بات مخفی نہیں کہ نسیان میں بہت

بِهِ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَيَحْتَاجُونَ إِلَى دَفْعِهِ وَإِزَالَتِهِ
سے لوگ مبتلا ہوتے ہیں اور وہ محتاج ہوتے ہیں ازالہ نسیان کے

لَا سِيَّامَا الْعُلَمَاءُ وَطَلِبَةُ الْعِلْمِ الَّذِينَ يَشْتَغِلُونَ
خصوصاً اہل علم و طلبہ علم جو مشغول رہتے ہیں

بِحِفْظِ الْعُلُومِ وَالْفُنُونِ وَيَبْذُلُونَ الْجُهْدَ فِي الْعَمَلِ
حفظِ علوم و فنون میں اور کوشاں ہوتے ہیں ایسے علم و علاج میں

مَّا يَزِيدُ فِي الذَّاكِرَةِ وَالْحَافِظَةِ فَمَنْ أَرَادَ عِلَاجَ
جو زیادہ اور تیز کرے ان کی قوتِ حافظہ کو۔ لہذا جو شخص نسیان کا

النَّسْيَانَ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَى
علاج کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ کثرت سے درود و سلام بھیجے

النبي صلى الله عليه وسلم -

نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر -

الفائدة الرابعة اختلف العلماء في أن صلاتنا
پہو تصانیف اندہ - علماء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ ہمارے

هل تنفع النبي صلى الله عليه وسلم أمر لا قال
درود شریف سے نبی علیہ السلام کو نفع پہنچتا ہے یا نہیں -

ابن حجر في الدرر المنضو قال جمع فائدة لها للمصلي
ابن حجر علماء کی ایک جماعت کا یہ فتویٰ نقل کرتے ہیں کتاب درمنضو میں

فقط لدلائلها على نصوص العقيدة وخلوص النية
کہ صلاۃ کا فائدہ صرف مصیٰ کو ہوتا ہے۔ کیونکہ درود شریف دلالت کرتا ہے

و اظهار المحبة آھ -

پڑھنے والے کے پاک عقیدہ، خلوص نیت اور اظهار محبت پر -

وقال بعض العلماء لا بعد ولا استحالة في

لیکن بہت سے علماء کا قول ہے کہ اس بات میں کوئی بُد نہیں کہ درود

حصول نوع من الفائدة له صلى الله عليه وسلم

شریف سے نبی علیہ السلام کو بھی کسی خاص نوع کا فائدہ

من صلاة المصلي اذ في الصلاة طلب زيادة الدرجات

حاصل ہوتا ہو - کیوں کہ درود شریف میں نبی علیہ السلام

له صلى الله عليه وسلم ولا غاية لفضل الله و

کے لیے بلند درجہ کی دعا ہے اور اللہ کے فضل و انعام کی

إنعامه وهو صلى الله عليه وسلم لا يزال دائم

کوئی نہایت نہیں - اور نبی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے مدارجِ قرب

الترقي في حضرات القرب ومعارج الفضل فلا بدع

و فضل میں ہر لمحہ ترقی کرتے رہتے ہیں - پس کوئی تعجب نہیں

أن يحصل له بصلاة أمته زيادات في ذلك -

اس بات میں کہ امت کے درود سے نبی علیہ السلام کو مزید ترقی حاصل ہو جائے۔

وفي المواهب اللدنية قال الشافعي ما من عمل
كتاب مواهب میں امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول درج ہے کہ امت کے

یعملہ احد من امة النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا
ہر کار خیر میں نبی علیہ السلام اصل و
والنبي اصل فيه بجميع حسنات المؤمنين في
مأخذ ہیں۔ پس مؤمنین کی تمام نیکیاں نبی

صحائف نبینا صلی اللہ علیہ وسلم زیادۃ علی ما لہ
علیہ السلام کے نامہ اعمال میں ان کے اپنے ذاتی اجر پر زیادت
من الاجر۔ انتہی۔

واضافہ ہیں۔

القائدة الخامسة اعلم ان ذكر التسليم بعد
پانچواں فائدہ - یاد رکھیے کہ درود شریف کے

الصلاة على النبي صلی اللہ علیہ وسلم و ان
وقت صلاۃ کے بعد سلام کا ذکر اگرچہ لازم نہیں ہے

كان غير لازم عند جمهور العلماء كما صرح بذلك
جمہور علماء کے نزدیک جیسا کہ شیخ الاسلام

شيخ الاسلام ابن تيمية رحمه الله لكن تركه شواء
ابن تیمیہ نے اس کی تصریح کی ہے۔ لیکن ترک سلام

ادب و حرمان عن البركة العظيمة والاجر الجزيل -
بے ادبی ہے اور محرومی ہے برکت کبیرہ و ثواب عظیم سے۔

كما حكى الحافظ السخاوي في القول البدیع عن
چنانچہ حافظ سخاوی کتاب قول بدیع میں یہ

أبي سليمان محمد بن الحسين الحراني قال سأيت النبي
حکایت کرتے ہیں ابوسلیمان محمد بن حسین سے۔ ابوسلیمان کہتے ہیں کہ

صلى الله عليه وسلم في المنام فقال لي يا أبا سليمان
میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی خواب میں۔ تو فرمایا اے ابوسلیمان !

اِذَا ذَكَرْتَنِي فِي الْحَدِيثِ فَصَلِّتَ عَلَيَّ اَلَّا تَقُوْلَ
جَب تَمَّ مَدِيْثٌ مِّمَّنْ يَرَى ذِكْرَكَ وَتَمَّ مَدِيْثٌ مِّمَّنْ يَرَى ذِكْرَكَ

”وَسَلَّمَ“ وَهِيَ اَرْبَعَةُ اَحْرَافٍ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ
كِيُوْنُ نَحْنُ نَحْنُ - يَہ پچار حرف ہيں - ہر حرف کے بدلے دس حسنت کا

حَسَنَاتٍ تَتْرَكَ اَرْبَعِيْنَ حَسَنَةً -

ثَوَابٌ مُّتَاوِيَةٌ - اس طرح تم پالیس حسنت ترک کرتے ہو۔

الْفَائِدَةُ السَّادِسَةُ يَنْبَغِي لِكُلِّ كَاتِبٍ اَنْ
چھٹا فائدہ - ہر کاتب کے لیے مناسب و

يَكْتُبَ الصَّلَاةَ وَالتَّسْلِيْمَ عَلَي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
بہتر ہے کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے نام کے ساتھ صلاۃ و

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَتَبَهَا وَلَا يَقْتَصِرُ بِالصَّلَاةِ
سلام بھی ضرور لکھے اور صرف زبان سے پڑھنے پر

عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ اعْظَمَ الثَّوَابِ وَ
اکتفا نہ کرے۔ کیونکہ صلاۃ و سلام کی کتابت سے اُسے

أَدْوَمُ -

بڑا اجر و دائمی ثواب ملتا ہے۔

فَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ
ابو ہریرہؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ
روایت کرتے ہیں کہ جو شخص کسی کتاب میں

فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ مَا دَامَ
(میرے نام کے ساتھ) صلاۃ و سلام لکھ دے تو فرشتے اس کے لیے اس

اَسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ - رَأَاهُ الطَّبْرَانِي فِي الْاَوْسَطِ
وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود ہو۔

وَالْخَطِيبُ فِي شَرَفِ اَصْحَابِ الْحَدِيثِ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُ
خطیب نے کتاب شرف اصحاب الحدیث میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کا بیان مکرر کیا ہے۔

وفی روایتِ أُخریٰ لهذا الحدیث مَنْ کَتَبَ فی کتابہا
ایک اور ارشاد ہے نبی علیہ السلام کا کہ جو شخص کتاب میں یہ لکھ دے

”صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ“ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَةُ تُسْتَغْفِرُ
”صلی اللہ علیہ وسلم“ فرشتے اس کے لیے اس وقت تک مغفرت

لہ ما دام فی کتابہ۔ قول بدیع۔

کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک یہ الفاظ کتاب میں موجود ہوں۔

الْفَائِدَةُ السَّابِعَةُ قَدْ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰی جَوَازِ
ساتواں فائدہ۔ علماء کبار کا اتفاق ہے اس بات پر کہ

إِطْلَاقَ لَفْظِ ”السَّيِّدِ“ عَلٰی نَبِيِّنَا عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلٰی
لفظ ”سیّد“ کا اطلاق نبی علیہ السلام پر اور کسی قوم کے شریف

کُلِّ شَرِیفٍ کَبِیرٍ قَوْمٍ فَقَدْ صَحَّ قَوْلُهُ صَلَّی اللّٰهُ
اور سردار پر شرفاً جائز ہے۔ نبی علیہ السلام کا

عَلِیْہِ وَسَلَّمَ ”أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ“ وَقَوْلُهُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ارشاد ہے ”انا سیّد ولد آدم“ میں کل اولادِ آدم کا سردار ہوں۔

لِلْحَسَنِ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ۔ وَقَوْلُهُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
نیز حسن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے کہ میرا یہ بیٹا سیّد (سردار) ہے۔ نیز سعد بن معاذ

لِقَوْمٍ..... سَعْدًا: قَوْمُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ۔ وَوَرَدَ
کے بارے میں انصار کو یہ حکم دیا کہ اٹھو اپنے سیّد (سردار) کے لیے۔ نیز

قَوْلُ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سہل بن حنیفؓ نے ایک بار نبی علیہ السلام سے کہا

يَا سَيِّدِي۔ فِی حَدِيثٍ عِنْدَ النِّسَائِيِّ فِی عَمَلِ الْيَوْمِ
یا سیّدی۔ یہ روایت امام نسائیؒ نے ذکر کی

وَاللَّيْلَةِ وَقَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ
ہے۔ نیز ابن مسعودؓ کا ہے یوں درود شریف پڑھتے تھے۔ اے اللہ

المرسلین۔ کذا فی القول البدیع۔

درود شریف بھیجے سید المرسلین پر۔

واختلفوا في زيادة قول المصلي "سَيِّدَنَا" قال المحدث
باقی علماء کا درود شریف میں لفظ "سیدنا" کے بڑھانے میں

اللغو الظاهر انما لا يقال في الصلاة اتباعاً للفظ المأثور
اختلاف ہے۔ صاحب قاموس کہتے ہیں کہ نماز کے اندر درود شریف میں

انتہی۔

منقول الفاظ کا اتباع کرتے ہوئے سیدنا کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔

وقال البعض زيادتها أدبٌ وتوقيرٌ مطلوبٌ شرعاً و
بعض علماء کہتے ہیں کہ اس کا اضافہ کرنا چاہیے۔ یہ شرعاً ادب اور مطلوب

قال البعض ان الاتيان بسيدنا سلوك الادب وترك
تقظیم ہے۔ دیگر بعض علماء نے یہ بہترین فیصلہ کیا ہے کہ "سیدنا" کا ذکر درود میں

الاتيان به امتثال الامر فعلى الاول مستحبٌ دون
ادب کا تقاضا ہے اور اس کا ترک حکم نبوی کی تعمیل ہے۔ کیونکہ منقول درود شریف میں اس کا ذکر

الثاني كذا حكى عن الشيخ عز الدين بن عبد السلام
نہیں ہو پس اس لفظ کا ذکر مستحب ہے باعتبار اول نہ کہ باعتبار ثانی۔ یہی فیصلہ منقول پر شیخ عز الدین سے۔

قال الحافظ السخاوي في القول البديع و قول
حافظ سخاوی قول بدیع میں لکھتے ہیں کہ مصلی کے مصل

المصلين "اللهم صل على سيدنا محمد" فيها الاتيان
علی سیدنا کہنے میں دو فوائد ہیں۔ اول تعمیل

بما أمرنا به و زيادة الاخبار بالواقع الذي هو أدبٌ فهو
امر۔ دوم مطابق واقع طریقہ ادب کا اظہار۔ لہذا

افضل من تركها۔ آہ۔ وأثبت ابن حجر في الدر المنضود
"سیدنا" کا ذکر افضل ہے ترک ذکر سے۔ ابن حجر نے بھی درمنضود میں

ان افضل زيادة لفظ "سیدنا" وافتی شيخ الاسلام
افضل قرار دیا ہے "سیدنا" کے ذکر کو۔ ابن تیمیہ کا فتویٰ یہ ہے کہ اس کا

ابن تیمیہ بتروکھا لعدم ذکره في الصلوات المأثورة واطال فيها۔
ترک افضل ہے کیوں کہ منقول صلوات میں اس لفظ کا ذکر نہیں ہے۔

حاصلُ هذه العبارات المتعارضة ان امر هذا اللفظ ان عبارات متعارضة کا حاصل یہ ہے کہ لفظ ”سیدنا“ کا معاملہ

سہل و فی حکمہ الشرعی سعتاً و اتّہا لا حرج شرعاً آسان ہے اور اس کے حکم شرعی میں وسعت ہے۔ لہذا شرعاً کوئی حرج نہیں

فی زیادة هذا اللفظ مع اسم النبی علیہ السلام ولا فی نہ اس لفظ کے ذکر میں نبی علیہ السلام کے نام کے ساتھ اور نہ اس کے

ترکہ۔ اذکلّ واحد من الطریقین قد ذہب الیہ ترک میں۔ کیونکہ ہر ایک طریقہ کی طرف ذہاب کیا ہے

جمع من علماء الحق۔ فالتشديد في ذكر هذا علماء کی ایک جماعت نے۔ پس تشدد کرنا اس لفظ کے

اللفظ او فی ترکہ و انکار واحد الفريقین علی الفريق ذکر میں یا ترک میں اور ایک فریق کا دوسرے فریق پر شدید انکار

الآخر متلاً ینبغی۔

کرنا غیر مناسب ہے۔

الفائدة الثامنة اختلف العلماء في أن الصلاة آٹھواں فائدہ۔ درود شریف کے بارے میں

على النبي صلى الله عليه وسلم هل هي مقبولة علماء کرام کا یہ اختلاف ہے کہ کیا وہ ہر حال مقبول

لا محالة أو هي منقسمة الى المقبولة والمردودة مثل ہوتا ہے یا وہ دیگر حسنات (نیک کام) کی طرح مقبول

سائر الحسنات المنقسمة الى المقبولة والمردودة۔ وغیر مقبول کی طرف منقسم ہوتا ہے۔

ذهب بعضهم الى القول الثاني وآخرون الى القول بعض علماء نے قول دوم کی طرف اور بعض نے قول اول کی طرف ذہاب

الاول قال بعض العلماء ان الصلاة على النبي صلى الله کیا ہے۔ قول اول والے علماء کہتے ہیں کہ درود شریف ہر مسلمان کا

علیہ وسلم مقبول لے قطعاً من کُلِّ أَحَدٍ سِوَاكَ كَانَ
دائمًا مقبول ہی ہوتا ہے خواہ وہ مخلص و حاضر القلب

حاضر القلب او غافل۔ و ذلك لحديثين ذكرهما بعض
ہو یا غافل ہو۔ ان کا یہ قول مبنی ہے دو حدیثوں پر جو

العلماء۔

بعض علماء نے ذکر کی ہیں۔

الْأَوَّلُ قَوْلُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عُرِضَتْ عَلَى
حديثِ أَوَّلٍ يَهْدِيهِ نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَرْشَادِهِ كَبُجْهِهِ بِرَأْمَتِ كِ

أَعْمَالُ أُمَّتِي فَوَجَدْتُ مِنْهَا الْمَقْبُولَ وَالْمَرْدُودَ إِلَّا
نیک اعمال پیش کیے گئے، اُن میں کچھ اعمال مقبول تھے اور کچھ مردود، سوائے
الصَّلَاةِ عَلَى۔

درود کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے۔

وَالثَّانِي قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّ الْأَعْمَالِ فِيهَا
حديثِ دَوِّمٍ يَهْدِيهِ نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَرْشَادِهِ كَبُجْهِهِ بِرَأْمَتِ كِ

المقبول والمردود إِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى فَانْهَا مَقْبُولٌ لَمْ يَكُنْ غَيْرُ
بعض مقبول ہوتی ہیں اور بعض مردود، سوائے درود شریف کے کہ وہ مقبول

مردود ہے۔

ہی ہوتا ہے۔

وَأَجَابَ الْفَرَقَةُ الْأُخْرَى ابْنُ الْحَدِيثِ الْأَوَّلُ
قولِ ثَانِيٍ وَالْأُولَى أَنَّ هَذِهِ الْحَدِيثَ كَأَيْ جَوَابٍ دِيَتِي هِيَ كَبُجْهِهِ بِرَأْمَتِ كِ

مردود غیر مقبول اذ لا سند له۔ قال الحافظ السيوطي
کے نزدیک مقبول نہیں ہے کیوں کہ وہ بے سند ہے۔ حافظ سیوطی

فِي الدَّارِ الْمُنْتَثِرَةِ فِي الْأَحَادِيثِ الْمَشْتَهَرَةِ هَذَا الْحَدِيثُ
رحمہ اللہ کتاب در منتثرہ میں لکھتے ہیں کہ مجھے اس

لم أقف له على سندٍ۔ وأما الحديث الثاني فقال
حديث کی کوئی سند نہیں ملی۔ باقی حدیث ثانی کے بارے میں

ابن حجرؒ اثناء ضعیف۔ کذا فی تمییز الطیب من الخبیث۔
ابن حجرؒ لکھتے ہیں کہ وہ نہایت ضعیف ہے۔

الفائدة التاسعة للصلاة على النبي صلى

نوال فائدہ - نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر درود

اللہ علیہ وسلم فوائد کثیرہ و ثمرات عالیہ لانعمہ
شریف بھیجنے کے بہت فوائد اور بے شمار بلند

ولا تحصى نذكر منها ههنا فوائد متعددة ترغيباً
ثمرات ہیں۔ یہاں ہم ذکر کر رہے ہیں ان میں سے صرف چند فوائد

للمناظرين وتبشيراً للمصلين۔

ناظرین کی ترغیب اور درود پڑھنے والوں کی بشارت کے طور پر۔

الأولى - انها امثال امر الله تعالى حيث امرنا في

فائدہ ① درود بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔ کیوں کہ

القرآن الشريف آن نُصلي ونُسلم على النبي صلى
اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن شریف میں نبی علیہ السلام پر درود

اللہ علیہ وسلم۔

وسلام بھیجنے کا امر فرمایا ہے۔

الثانية - موافقة الله عز وجل و موافقة

فائدہ ② اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی موافقت کی سعادت

ملائكتہ فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ
حاصل ہوتی ہے نبی علیہ السلام پر درود شریف

وسلم لان اللہ تعالیٰ قال فی کتابہ اتم یصلی علی
بھیجنے سے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ وہ بھی اور فرشتے

النبی ویسلم علیہ وکذا ملائکتہ۔

بھی نبی پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

الثالثة - فوز المصلی مرة فیما سوی الحرم المکی و

فائدہ ③ ایک بار درود شریف پڑھنے والا مسجد حرام

المسجد النبوی بعشر صلوات من اللہ تعالیٰ و
و مسجد نبوی کے سوا کسی مقام میں اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں حاصل کرتا ہے

فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بخمسین
اور مسجد نبوی میں درود شریف پڑھنے والا پچاس
الف صلاة فی الحرم المکی بمائتہ الف صلاة
ہزار رحمتیں اور حرم مکہ مکرمہ میں ایک لاکھ رحمتیں

سربتائتہ -

حاصل کرتا ہے -

الرابعۃ - ات اللہ تعالیٰ یرفع لہ عشر

فائدہ (۴) اللہ تعالیٰ ایک بار درود شریف پڑھنے پر دس

درجات -

درجات بلند فرماتے ہیں -

الخامسۃ - ات اللہ تعالیٰ یکتب لہ عشر حسنات -

فائدہ (۵) اور دس حسنات لکھتے ہیں -

السادسۃ - ات اللہ تعالیٰ یمحو عنہ عشر

فائدہ (۶) اور ایک بار درود شریف پڑھنے سے اللہ

سپتات -

تعالیٰ دس گناہ معاف فرماتے ہیں -

السابعۃ - اتھا سبب لغفران الذنوب -

فائدہ (۷) درود شریف گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے -

كما ثبت فی بعض الآثار -

جیسا کہ بعض آثار میں ہے -

الثامنۃ - ات یرجی إجابۃ دعاہا إذا قلّ لها

فائدہ (۸) درود شریف کے ذریعہ قبولیت دعا کی امید کی جاتی

امام الدعاء فالصلاة تصاعد الدعاء الى اللہ تعالیٰ

ہے جب کہ دعا سے قبل درود شریف پڑھا جائے۔ پس درود شریف دعا کو اللہ تعالیٰ تک

وكان موقوفاً بين السماء والارض قبلها -

پہنچاتا ہے جب کہ درود شریف کے بغیر دعا آسمان و زمین کے درمیان مجبوس ہوتی ہے -

التاسعة - اَتْهَاسِبْ لِكُفَايَةِ اللَّهِ الْعَبْدَ مَا

فائدہ ⑨ درود شریف کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفایت فرماتے ہیں

أَهَمَّ -

بندے کے ہر اہم کام کی -

العاشرية - اَتْهَاسِبْ لِقُرْبِ الْعَبْدِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى

فائدہ ⑩ درود شریف بندے کے لیے قربِ نبی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَقَدْ رُويَ ذَلِكَ

عليه السلام كاسبب ہے بروز قیامت - یہ بات مروی ہے

في حديث ابن مسعود رضي الله تعالى عنه -

ابن مسعود کی ایک حدیث میں -

الحادية عشرة - اَتْهَاسِبْ لِقَوْمِ مَقَامِ الصَّادِقِ الَّذِي

فائدہ ⑪ درود شریف صدقہ و خیرات کے قائم

العُسْرَةِ -

مقام ہے تنگ دست کے لیے -

الثانية عشرة - اَتْهَاسِبْ لِقَضَاءِ الْحَوَائِجِ -

فائدہ ⑫ یہ قضاء حاجات کا سبب ہے -

الثالثة عشرة - اَتْهَاسِبْ لِمَصْلِيٍّ وَطَهَارَةٍ لِّ-

فائدہ ⑬ یہ طہارتِ قلب و پاکیزگی باطن کا سبب ہے -

الرابعة عشرة - اَتْهَاسِبْ لَتَبَشِيرِ الْعَبْدِ

فائدہ ⑭ وہ سبب ہے بندے کے لیے

بِالْجَنَّةِ قَبْلَ مَوْتِهِ - ذَكَرَهُ الْحَافِظُ أَبُو مُوسَى فِي

بشارتِ جنت کا موت سے قبل - حافظ ابو موسیٰ نے اس بارے میں اپنی

کتاب میں ذکر فرمایا حدیثاً -

کتاب میں ایک حدیث ذکر کی ہے -

الخامسة عشرة۔ اٹھاسببٌ للنجاة من أهوال
فائدہ (۱۵) وہ سبب ہے نجات کا خطرات سے

یوم القیامت۔ ذکرہ ابو موسیٰ و ذکر فیہ حدیثاً۔
بروز قیامت۔ حافظ ابو موسیٰ نے اس سلسلے میں ایک حدیث ذکر کی ہے۔

السادسة عشرة۔ اٹھاسببٌ لمرجئ النبی صلی اللہ
فائدہ (۱۶) درود شریف کے سبب درود بھیجنے

علیہ وسلم الصلوة والسلام علی المصلی و
والے کے جواب میں نبی علیہ الصلوة والسلام بھی دعا و

المسلم علیہ۔

سلام بھیجتے ہیں۔

السابعة عشرة۔ اٹھاسببٌ لِتذکر العبد
فائدہ (۱۷) وہ سبب ہے بھولی ہوئی چیز کے

ما نسیئاً۔ کما ورد فی بعض الآثار۔

یاد آجانے کا۔ جیسا کہ بعض آثار میں وارد ہے۔

الثامنة عشرة۔ اٹھاسببٌ لنفی الفقر۔ کما
فائدہ (۱۸) وہ سبب ہے فقر و غربت کے ازالے کا۔

مرئی فی بعض الاحادیث۔

جیسا کہ بعض احادیث میں مروی ہے۔

التاسعة عشرة۔ اٹھاسببٌ من تنجی المجلس
فائدہ (۱۹) وہ نجات کا ذریعہ ہے مجلس کی اس

الذی لا یند کرفیہ اللہ و رسولہ۔

بدبو سے جو ذکر اللہ و ذکر رسول کے عدم سے پیدا ہوتی ہے۔

العشرون۔ اٹھاسببٌ لوقود نور العبد علی
فائدہ (۲۰) وہ سبب ہے بند کے نور کی شدت و اضافے کا

الصراط۔ وفیہ حدیثٌ ذکرہ ابو موسیٰ وغیرہ۔

پُل صراط پر۔ اس میں ایک حدیث ہے جو حافظ ابو موسیٰ وغیرہ نے ذکر کی ہے۔

الحادیث والعشرون - اٹھاسبب لِنیلِ رحمة
فائدہ (۲۱) وہ سبب ہے اللہ تعالیٰ کی

اللہ لہ۔ لان الرحمة اِمّا معنی الصّلاة کما قالہ
رحمت حاصل کرنے کا۔ کیوں کہ رحمت ہی صلاۃ کا معنی ہے بعض

طائفۃ من العلماء و اِمّا من لوازمها و موجباتها
علماء کے نزدیک۔ یا رحمت درود شریف کے لوازم و ثمرات میں سے ہے

کما قالہ غیر واحد من العلماء و الجزاء من
جیسا کہ بعض علماء نے کہا ہے۔ اور جزاء از

جنس الدعاء فلا بُدّ للمصلی من رحمة تنالہ
جنس دعا ہوتی ہے۔ لہذا درود بھیجنے والا ضرور رحمت پاتا

جزاء۔

ہے بطور جزاء کے۔

الثانی والعشرون - اٹھاسبب لِدوامِ محبتہا
فائدہ (۲۲) وہ سبب ہے بندے کے

لِلرسول صلی اللہ علیہ وسلم و زیادتہا و
دل میں نبی علیہ السلام کی محبت کے دوام کا اور محبت کی

تضاعفہا۔

زیادت کا۔

الثالث والعشرون - اٹھاسبب لِهَدایتِ العبد
فائدہ (۲۳) وہ سبب ہے بندے کی ہدایت

و حیاۃ قلبہ۔

اور حیاتِ قلب کا۔

الرابع والعشرون - اٹھاسبب لَذکر اسم
فائدہ (۲۴) وہ سبب ہے بندے کے

المصلی عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقولہ
ذکر خیر کا نبی علیہ السلام کے پاس (قبر میں) کیوں کہ حدیث

علیہ السلام۔ اِنَّ صَلَاتِکُمْ مَّعْرُوضَةٌ عَلَیَّ =
شریف ہے کہ تمہارے درود شریف مجھ پر پیش ہوتے ہیں۔

وقولہ علیہ السلام۔ اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ
ایک اور حدیث ہے کہ اللہ نے میری قبر کے پاس متعین فرمائی

ملائکہ یُبَلِّغُونِیْ عَنْ اُمِّی السَّلَام۔ وکَّلَ
ہیں فرشتے جو مجھے میری امت کا درود و سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔ اور کافی ہے

بِالْعَدَنِ بَلَّا اَنْ یُّذْکَرَ اسْمُہَا بَیْنَ یَدَیْ
بندے کے لیے یہ شرف کہ اُس کا نام ذکر کیا جائے نبی علیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
الصلاة والسلام کے پاس (قبر میں)۔

الخامس والاعشرون۔ اِنَّہَا مَتَّضَمِّنَةٌ لِذِکْرِ
فائدہ (۲۵) وہ متضمن ہے ذکر اللہ

اللہ و شکرہ و معرفۃ انعامہ علی عبیدہ
و شکر اللہ اور انعام اللہ کی معرفت کو اپنے بندوں پر

بِاسْمِ سَالِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ فَالْصَّلَاۃُ
کہ نبی علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ پس نبی

علی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ تَضَمَّنَتْ
علیہ الصلاة والسلام پر درود شریف بھیجا متضمن ہے

ذِکْرَ اللّٰہِ وَ ذِکْرَ رَسُوْلِہِ وَ سَوَّالِ الْمَصْلٰی اَنْ
ذکر اللہ کو اور ذکر رسول کو اور مُصَلِّی کے اس سوال کو کہ

یَجْزِیْہُ بِصَلَاتِہِ عَلَیْہِ مَا ہُوَ اَہْلُہُ کَمَا
اللہ تعالیٰ وہ بدل دے نبی کو اس رُزق کے ذریعہ جو اُن کے شایان شان ہو جس طرح

عَمَّا قَدْ سَأَلْنَا الْکَرِیْمَ وَ صِفَاتِہُ وَ هَذَا اِنَا الی
نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے رب تعالیٰ پر اور اس کی صفات پر مطلع کیا اور عبادی صفت

مَرْضَاتِہِ تَعَالٰی وَ سُبْحَانَہُ۔

فرمائی اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے کی طرف۔

الفائدة العاشرة - يجب على كل مؤمن ان

دسواں فائدہ - ہر مؤمن پر لازم ہے کہ

يُكثِرَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر کثرت سے صلاۃ و سلام بھیجے

حتیٰ یزداد عدد صلواتہ علی عدد ذنوبہ و یدخل

تاکہ صلاۃ و سلام کی تعداد اس کے گناہوں سے زیادہ ہو جائے

الجنت -

اور وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

فقد حکى الحافظ السخاوى عن بعض العلماء انه

اس سلسلے میں حافظ سخاوی نے یہ عجیب حکایت ذکر کی ہے کہ بعض

رأى ابا الحفص الكاغدى بعد وفاته في المنام وكان سيّداً كبيراً

علماء نے ابو حفص کاغذی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا۔ ابو حفص بہت بڑے سردار تھے۔

فقال له ما فعل الله بك؟ قال رحمه الله و غفر لي

اُس نے پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ ابو حفص نے کہا کہ اللہ نے مجھ پر رحم کرتے ہوئے میری مغفرت

و أدخلني الجنة فقلت له بماذا؟ قال لما وقفت

فرمانی اور جنت میں داخل کیا۔ اس شخص نے بخشش کا سبب پوچھا تو ابو حفص نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے

بين يديهم امر الملائكة فحسبوا ذنوبي و

کھڑے ہونے کے بعد اللہ نے فرشتوں کو یہ حکم دیا کہ اس کے گناہوں اور

حسبوا صلاتي على المصطفى صلى الله عليه وسلم

دروود شریف کو شمار کر لو۔ گنتے کے بعد فرشتوں

فوجدوا صلاتي اكثر فقال لهم المولى جلّت قدرته

نے میرے درود شریف کی تعداد زیادہ پائی۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو!

حسبكم يا ملائكتي لا تحاسبوه و اذهبوا به الى

بس حاب کا سلسلہ بند کر دو اور ابو حفص کو درود شریف

جنتی - قول بدیع -

کی برکت سے میری جنت میں داخل کر دو۔

الفائدة الحادية عشرة - قد سمي الله تعالى

گیارہواں فائدہ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے

تَبَيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْمَاءٍ كَثِيرَةٍ فِي الْقُرْآنِ

نبی علیہ السلام کو بہت سے اسماء (ناموں)

العظيم وغيره من الكتب السماوية وعلى السنة

سے موسوم فرمایا ہے قرآن میں اور دیگر کتب سماویہ میں اور حجۃ

أنبيائهم عليهم الصلاة والسلام - واشهر أسمائهم

انبیاء علیہم السلام کی زبانوں کے ذریعہ - آپ کا سب

عليه السلام محمد ثم أحمد - قالوا إن كثرة

سے مشہور نام محمد ہے پھر احمد - علماء کبار کہتے ہیں

الأسماء تدل على شرف المسمى وعظمته و

کہ ناموں کی کثرت مسمیٰ کی شرافت و عظمت و

هيبته -

ہيبت کی دلیل ہے -

قال القاضي عياض إن الله تعالى قد خصه

قاضی عیاضؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو

عليه السلام بأن سماء من أسمائهم الحسنى بنحو

خصوصی شرف نوازا ہے کہ اپنے اسماء حسنی میں سے تیس ناموں سے

ثلاثين اسمًا - وفي شرح الترمذی للمحافظ ابن العربي

آپ کو موسوم فرمایا ہے - حافظ ابن عربیؒ نے شرح ترمذی

المالکی قال بعض الصوفية لله تعالى ألف اسم وللنبي

میں بعض صوفیہ کا یہ قول ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں اور نبی

صلى الله عليه وسلم ألف اسم - انتهى -

صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ہزار نام ہیں -

وجميع أسماء النبي صلى الله عليه وسلم التي

نبی علیہ السلام کے تمام منقول و مروی

وَرَدَتْ هِيَ فِي الْحَقِيقَةِ اَوْصَافُ ثَنَاءٍ وَمَدْحٍ فَذَكَرَهَا
نَامٌ فِي حَقِيقَتِ آيَةٍ كِي صِفَاتِ مَدْحٍ هِيَ - عَلَّامَةُ ابْنِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ دَحِيَّةٍ فِي كِتَابِهِ
دَحِيَّةٌ نَعْنِي ابْنِ كِتَابِ مَسْتَوِيٍّ فِي نَبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي

الْمُسْتَوِيُّ نَحْوُ ثَلَاثِ مِائَةِ اَسْمَاءٍ وَالْحَافِظُ السَّخَاوِيُّ
تَقْرِيبًا تَمِينَ سَوْنَامُ ذِكْرُ كِي هِيَ - حَافِظُ سَخَاوِيِّ نَعْنِي

فِي الْقَوْلِ الْبَدِيعِ وَالْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ وَالْعَلَّامَةُ ابْنُ
قَوْلِ بَدِيعٍ فِي ، قَاضِي عِيَاظٍ نَعْنِي شِفَاءٍ فِي اَوْرَعِ عَلَّامَةِ ابْنِ

سَيِّدِ النَّاسِ مَا يُنْفِذُ عَلَى اَرْبَعِ مِائَةِ اَسْمَاءٍ
سَيِّدِ النَّاسِ نَعْنِي چَارِسُو سِي زِيَادَةُ اَسْمَاءِ نَبَوِيَّةٍ ذِكْرُ كِي هِيَ -

الْفَائِدَةُ الثَّانِيَةُ عَشْرَةٌ - اَسْمَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
بَارِهُوَاں فَاَيْدَةُ - اَحَادِيثُ فِي نَبِيِّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَنْصُوصَةُ الْمَرْوِيَّةُ فِي الْاَحَادِيثِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي مَقُولَةُ صَرَّحَ اَسْمَاءُ مَبَارِكُ تَحْوِيَّةِ

قَلِيلًا فَعَنْ جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ مَرْفُوعًا اَنْ لِي خَمْسَتَا اَسْمَاءٍ
هِيَ - حَضْرَتِ جَبْرِ بْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي اَرْشَادُ ذِكْرُ كِي هِيَ كِي مَرِيضَةُ مَشْهُورَاتِ پَانِجِي

فَذَكَرَ هَمْدًا وَاحْمَدًا وَالْمَاجِي وَالْحَاشِرَ وَالْعَاقِبَ -
هِيَ مُحَمَّدٌ ، اَحْمَدٌ ، مَاجِي ، حَاشِرٌ اَوْرَعِ عَاقِبَ -

رَأَاهُ الشَّيْخَانُ - وَفِي رَأْيَةِ اَحْمَدَ زِيَادَةُ السَّادِسُ وَهُوَ
رَوَايَةُ اَحْمَدَ فِي مِائَةِ نَامٍ يَمْنَعِي خَاتَمُ كَايِي ذِكْرُ

الْمَخَاتِمِ - وَهُوَ الْحَافِظُ ابُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَغْدَادِيُّ
هِيَ - حَافِظُ ابُو بَكْرٍ مَفْتَرٍ نَعْنِي بَاسَنَدِ نَبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْمَفْتَرِ بِاسْنَادِهِ مَرْفُوعًا اَنْ لِي فِي الْقُرْآنِ سَبْعَتَا اَسْمَاءٍ
كِي يِهْ حَدِيثُ ذِكْرُ كِي هِيَ كِي قُرْآنُ مَجِيدٍ فِي مَرِيضَةِ سَاتِ مَخْصُوصَاتِ نَامُ ذِكْرُ هِيَ

مُحَمَّدًا وَاحْمَدًا وَيُسُفَ وَطَهً وَالْمَرْزُوقَ وَالْمُدَّثِّرَ
يَمْنَعِي مُحَمَّدٌ ، اَحْمَدٌ ، يُسُفَ ، طَهً ، مَرْزُوقٌ ، مُدَّثِّرٌ

و عبد اللہ -

اور عبد اللہ -

الفائدۃ الثالثۃ عشرۃ - رسالتی ہذا مشتملہ
تیرہواں فائدہ - میرا یہ رسالہ مشتمل ہے

علیٰ طریقۃ جدیدۃ بدیعۃ و ہی ذکر اسم
ایک نئے مفید طریقے پر وہ نیا طریقہ یہ ہے کہ اسماء

جدید من اسماء النبی علیہ الصلاۃ والسلام عند
نبویہ میں سے نیا نام مذکور ہے

کلّ صلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم -
ہر درود شریف میں -

فعدۃ الصلوات والتسلیمات المذكورتین مرۃ
پس وہ صلاۃ و سلام جو مذکور ہیں

قبل کلّ اسم نبویّ مبارک و آخری بعد کلّ اسم
ہر اسم نبوی سے قبل اور ہر اسم کے

نبویّ مبارک ضعف عدد الاسماء الشریفۃ النبویۃ
آخر میں اُن کی تعداد دگنی ہے اُن اسماء نبویہ سے جو

المذكورة فی هذه الصحيفة - والاسماء النبویۃ الموجدۃ
مذکور ہیں اس صحیفہ میں - اور اسماء نبویہ جو مذکور ہیں

فی هذه الصحیفۃ ہی زہاء ثمان مائت اسم
اس صحیفہ میں وہ تقریباً آٹھ سو ہیں -

ثم انّ لهذه الطریقۃ الجدیدۃ المذكورۃ
اور بے شک اس جدید طریقہ کے جو مذکور ہے

فی هذه الصحیفۃ فوائد عظیمۃ و ثمرات کثیرۃ
رسالہ ہذا میں بڑے فوائد اور بہت مفید

نافعۃ جدّاً -

ثمرات ہیں -

الثمرة الأولى - منها الصلاة والتسليم على النبي

پہلا ثمرہ - ان میں سے ایک ثمرہ نبی علیہ السلام پر

صلی اللہ علیہ وسلم وکثر ثمرها علی وفق ضعف

کثرت سے صلاة و سلام بھیجتا ہے۔ اور یہ عدد ضعف (دگنا)

عدد الاسماء النبویة ولا یخفی علی اصحاب

ہے عدد اسماء نبویہ سے۔ اور مخفی نہیں ہے روشن ضمیر

البصيرة المنيرة والفطرة السليمة ان هذا العدد

اور فطرت سلیمہ والوں پر یہ امر کہ صلاة و

من الصلوات والتسليمات مما يسر المصلين

سلام کا یہ عدد درود پڑھنے والوں کے لیے موجب مسرت

ویطمئن به قلوبهم لكونه متفرعا علی رعاية

اور باعث اطمینان قلب ہے۔ کیوں کہ یہ عدد مبنی ہے اسماء

عدد الاسماء النبویة المباركة ومرتبا علی

نبویہ مبارکہ کی تعداد پر اور نبی علیہ السلام

جعل عدد الصفات الشريفة المصطفویة أساسا

کی صفات شریفہ کے مجموعی عدد کو عدد صلاة و

لعدد الصلوات والتسليمات -

سلام کے لیے بنیاد قرار دینے پر۔

الثمرة الثانية - هي الثناء علی النبي ومدحه

دوسرا ثمرہ - دوسرا ثمرہ ہے نبی علیہ السلام

عليه السلام بطريق غريب جدا اب للقلوب إذ

کی مدح و ثناء عجیب دل کش طریقہ سے۔ کیونکہ

هذه الاسماء المباركة فی الحقيقة أوصاف

یہ اسماء مبارکہ درحقیقت صفات

مدح و ألقاب کمالیہ لہ علیہ الصلاة والسلام۔

مدح و القاب کمال ہیں نبی علیہ السلام کے لیے۔

و مدحُ النبی علیہ الصّلاة والسلام لاجل کونہ
اور نبی علیہ السلام کی مدح چوں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے اور

راضاً للرحمن و سراً غمّاً للشیطن فائداً برأسها عظیمہ۔
شیطان کی ذلت کا سبب اس لیے وہ ایک عظیم متعل فائز ہے۔

الثمرة الثالثة۔ ہی اشتمال هذه الطريقة الجديدة
تیسرا ثمرہ - وہ یہ ہے کہ یہ جدید طریقہ

علی آبلغ ثناء علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
نبی علیہ السلام کی کامل ثناء پر مشتمل ہے۔

کیف لا و الثناء المندرج فی فحوی هذه الاسماء المبارکة
اور کیونکہ ایسا نہ ہو جبکہ یہ ثناء جو داخل ہے ان اسماء مبارکہ کے ضمن میں

ثناء متناہ و مدح فائق قلما یوازیہ الثناء بعبارات
اتنی جامع و فائق ہے کہ اس کے ساتھ نہایت طویل

مطنبہ اضعا فامضا عفتہ۔

عبارات والی ثناء کا برابر ہونا مشکل ہے۔

فثناء النبی صلی اللہ علیہ وسلم إحدى

پس نبی علیہ السلام کی مطلق ثناء و

الفوائد وقد مرّ ذکر هذه الفائدة فی الثمرة
مدح ایک فائدہ ہے جس کا ذکر ثمرہ دوم میں

الثانية۔ ثم کون الثناء متناہیاً بالغاً الغایت بحسب
گزر چکا ہے۔ پھر اس ثناء کا جامع و کامل ہونا ہماری استطاعت

ما نستطيع فائدة أخرى عظيمة وثورة علی نور۔

کے مطابق دوسرا بڑا فائدہ ہے اور نور علی نور ہے۔

الثمرة الرابعة۔ هذه الطريقة المذكورة فی

چوتھا ثمرہ - یہ طریقہ جو مذکور ہے

هذه الصحيفة لكونها جديدة فريدة بالنظر إلى

اس صحیفہ میں چونکہ یہ جدید و بے مثال ہے اس لحاظ سے کہ

اشتمالها على الاسماء النبوية الكثيرة لذينة جداً
یہ مشتمل ہے بہت سے اسماء نبویہ پر۔ اس لیے یہ نہایت

تنفی التعب و السآمة عند قراءتها۔ ولذا قيل كل
دلکش ہے۔ یہ دافع ہے تھکان اور تنگی قلب کے احساس کے لیے پڑھتے وقت۔ مشہور قول
جديد لذین و كل لذین مریح۔

ہے کہ ہر جدید چیز لذین اور ہر لذین شے راحت دہ ہوتی ہے۔

الثمرة الخامسة۔ هذه الطريقة مریعة
پانچواں ثمرہ۔ یہ طریقہ درود پڑھنے

للمصلين ترغيباً شديداً وداعية لهم الى
والوں کو شدید ترغیب دہندہ اور داعی ہے صلاۃ و

الصلاة والتسليم و باعثاً على المواظبة بهما۔
سلام کی طرف اور ان پر مداومت کی طرف۔

كيف لا وذكر كل اسم من هذه الاسماء الشريفة
وجہ یہ ہے کہ ان اسماء شریفہ میں سے ہر ایک اسم

علتاً قویۃ ترغیب فی الاكثار من الصلوات و
قوی علت ہے کثرت سے صلاۃ و سلام پڑھنے کی

التسليمات و سبب محکم یحث على المواظبة
ترغیب کی اور محکم سبب ہے ان پر مداومت کا۔

كما لا يخفى فكل اسم جديد کائن باعتبار معناه
اور یہ امر مخفی نہیں۔ پس ہر اسم جدید گویا کہ معنی لطیف

اللطيف داعج جديد يدعو الى الصلاة على النبي صلى
کی وجہ سے نیا باعث ہے جو دعوت دیتا ہے درود شریف بھیجنے

اللہ علیہ وسلم۔

کی نبی علیہ السلام پر۔

الثمرة السادسة۔ لا يخفى على ذوى الالباب
چھٹا ثمرہ۔ یہ بات عقلمندوں پر پوشیدہ نہیں

اَنَّ عَدَّ الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ الْمُبَارَكَةِ وَتَكْرِيرَهَا بِذِكْرِ
 کہ نبی علیہ السلام کے ان مبارک اسماء کا مسلسل یکے بعد

اسم بعد اسم مع قطع النظر عن الصَّلَاةِ وَعَنْ
 دیگرے ذکر صلاۃ اور فائدہ صلاۃ سے قطع نظر

فَاثْدَاةِ الصَّلَاةِ يَزِيدُ فِي قَلْبِ الْقَارِئِ الْمَحَبَّةَ النَّبَوِيَّةَ
 قاری کے دل میں محبت نبوی بڑھاتا ہے

وَيُؤَيِّدُ كَيْدَ الرِّابِطَةِ الرُّوحَانِيَّةِ بَيْنَ الْمَصَلِّيِّ وَالنَّبِيِّ صَلَّى
 اور مستحکم کرتا ہے روحانی رابطہ کو مصلیٰ اور نبی علیہ

اللہ علیہ وسلم۔

السلام کے درمیان۔

الْثَّمَرَةُ السَّابِعَةُ - يَعْلَمُ حَقَّ الْيَقِينِ مَنْ كَانَ
 ساتواں ثمرہ - یہ بات حق یقین کی حد تک جانتا ہے وہ

ذَا قَلْبٍ سَلِيمٍ وَآلَقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ أَنَّ عَدَّ
 شخص جو قلب سلیم والا اور غور و فکر سے سننے والا ہو کہ نبی علیہ السلام

الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَةِ بِاجْمَعِهَا وَذَكَرَهَا عَنْ آخِرِهَا
 کے سارے اسماء مبارکہ کا ذکر صلاۃ و سلام

عِنْدَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ يُؤَدِّثُ فِي الْقُلُوبِ نُورًا
 پڑھتے وقت دلوں میں وہ قندیل نور روشن کرتا ہے

تَنْشِجُ بِهِ الصُّدُورُ وَتَطْمِئِنُّ بِهِ الْقُلُوبُ وَيُحَسِّنُ
 جس سے سینوں میں انشراح اور دلوں میں اطمینان پیدا ہوتا ہے اور قاری

الْقَارِئُ الْمَصَلِّيُّ كَأَنَّ السَّكِينَةَ الرَّبَّانِيَّةَ تَنْزِلُ
 یہ محسوس کرتا ہے کہ گویا سکینہ ربانیہ اس کے

عَلَى قَلْبِهِ نُزُولًا وَرَحْمَةً اَللّٰهُ تَعَالٰی تَدْرَأُ عَلَى
 قلب پر اور اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اس کے سر پر

سرایسہ مد رآءا۔

مسلسل نازل ہو رہی ہے۔

الشَّعْرَةُ الثَّامِنَةُ - تُقَيِّدُ هَذِهِ الطَّرِيقَةُ عِلْمًا
آٹھواں نمبر - درود شریف کے اس طریقے سے علم حاصل ہوتا ہے

بعض المقامات النبویة الفائقة و استحضاراً
کئی بلند مقامات نبویہ کا اور استحضار ہوتا

لغير واحد من المناصب المصطفوية العالية في
ہے نبی علیہ السلام کے بے شمار مراتب عالیہ کا
ذهن المصلي -
مصلیٰ کے ذہن میں -

اذ في اكثر الاسماء ايماء الى مقامات رفيعة
کیوں کہ اکثر اسماء نبویہ میں اشارے ہیں ان بلند مقامات

و مراتب عالية مختصة بالنبي صلى الله عليه و
و مراتب کی طرف جو نبی علیہ السلام کے ساتھ مختص

سلم مثل الشفاعة الكبرى و كونه عليه السلام
ہیں۔ مثل شفاعت بڑی، ابراہیم علیہ السلام

دعوة ابراهيم و بشري عيسى و سيد الانبياء و
کی دعاء اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت کا منظر ہونا اور کل انبیاء و

المرسلين عليهم الصلاة والسلام و نحو ذلك -
مُرسلین علیہم السلام کا سردار ہونا وغیرہ وغیرہ۔

و استحضار هذه المقامات الجليلة النبوية
اور ان مقامات جلیلہ نبویہ کا مستحضر و

وجعلها ممثلة في الضمير و مصورة في العقل
ممثل ہونا دل میں اور مصوّر ہونا عقل میں

فائدة جليلة و نود نرائد على اصل الصلاة
بہت بڑا فائدہ ہے اور نرائد نور ہے اصل صلاة

و التسليم -

و سلام پر -

فینبغی للمصلی قارئی هذه الرسالة ان لا تزال هذه المقامات
لهذا مناسبتهم مصلی اور اس سالہ کے قاری کے لیے کہ ہمیشہ یہ بلند مقامات

الرفیعة النبویة والمناقب البدیعة المصطفویة جلیلة فی ضمیرہ و
نبویہ و مناقب مصطفویہ مگر دش کریں اس کے ضمیر میں

بجیة لغوادة ومعانقة لفكرة ما استطاع فانه يجد عند ذاك
اور ہرگز ہوں اس کے دل کے ساتھ اور پیوستہ ہوں اس کے ذہن میں حسب استطاعت۔ کیونکہ وہ پائیگا اس صورت

لذات لا تماثل وسکینتہ فی القلب لا تساجل۔
میں بے مثال روحانی لذت و سکون۔

الثمرۃ التاسعة۔ استحضار هذه المقامات المصطفویة فی
نواں ثمرہ - ان بلند مقامات نبویہ کا استحضار و تصور دل

القلب عند الصلاة والتسليم یبعث کل مصلی علی كثرة الصلاة
میں بوقت صلاۃ و سلام آمادہ کرتا ہے ہر مصلی کو کثرت صلاۃ

والتسليم ویشوقہ الی مواظبة ذلك تشویقا بالغایة وینفخ
و سلام پر اور اسے ان کی مداومت کا اشتیاق بناتے ہوئے اس سے ازالہ

عنه کلفة المشقة والتعب عند اکثر الصلاة
کرتا ہے تکثیر صلاۃ و سلام کے وقت مشقت اور

والتسليم۔
تھکان کا۔

حيث یستیقن المصلی حقّ اليقين بحسب تناهي
کیونکہ مصلی کو حق اليقين حاصل ہو جاتا ہے کامل و

هذا التصویر الذهني والاستحضار القلبي ان
اکمل استحضار و تصور قلبی کے پیش نظر اس

نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ذو مقامات سنیة
بات کا کہ ہمارے نبی علیہ السلام بے مثال بلند درجات

لا تساهی و ذو مراتب علیة لا یباهی وان من كان
اور بے نظیر برتر مراتب کے مالک ہیں۔ اور اس امر کا یقین کہ

کثرت سے درود بھیجیں اور یہ کہ ہم مداومت کریں اس

لهذه المكرمات الكريمة والمفخرة الفاخرة و
امرک تحصیل پر جو بڑی بزرگی اور بڑے فخر کا باعث ہے۔ اور

یہ کہ ہم پرواہ نہ کریں اس راہ میں کسی مشقت کی۔ یہ

فائدہ عظیم للاستحضار القلبي المستنجد تکتبہ
بڑا فائدہ ہے مذکورہ صدر تصور کا جس کا نتیجہ ہے

الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيمُ وَالتَّرْغِيبُ فِي ذَلِكَ -

صلوة و سلام کی تکثیر و ترغیب -

ثم انّ هذا المقام مقام الإكثار من الصلوة

پھر کثرت سے درود پڑھنے کا مقام ایک اور

یُوَدِّیْ اِلَیْ مَقَامِ اٰخِرُفَوْقَ، وَهُوَ مَقَامُ الْعَاشِقِیْنَ
بلندتر مقام تک پہنچاتا ہے۔ اور وہ مقام ہے اُن

الوالہین المجتہین للنبی صلی اللہ علیہ وسلم حباً
 سچے عشاق کا جو نبی علیہ السلام کے مکمل شیعہ

جَمًّا۔ اِذْ كَثُرَةُ الشَّاءِ عَلٰی اَحَدٍ و تَكْرِيرُ حَاسِنٍ و
ہیں۔ کیونکہ کسی شخص کی کثرت سے مدح کرنا اور اس کی خوبیوں اور

مآثرہ تَتَرٰی یُحَدِّثُ فی القلب مِلًّا طَبِیْعِیًّا اِلٰی
کَمَالَاتِ کَا مِلِّ ذِکْرِ کَرْنَا دَلِّ مِیْنِ پِیْدَا کُتَا یَ

ذَٰلِكَ الْمُدَّوحُ ذِي الْمَحَاسِنِ وَيُجِيبُ الْيَدَّ حُبًّا
طبعی میلان اس ممدوح صاحب کمالات کی طرف اور اسے محبوب

ثامنا -

کامل بناتا ہے ۔

ثمرانِ هذا المقامِ الثانی یُوصِل صاحبہ بعد

پھر یہ مقامِ ثانی اپنے صاحب کو پہنچاتا ہے کچھ

مدّة الحی مقامِ ثالثٍ فائقٍ من مقاماتِ الاحسان

مدّت کے بعد مقاماتِ احسان میں سے ایک تیسرے بلند ترین مقام تک

بفضل اللہ عزّ وجلّ و توفیقہ وہو مقام الطمانینۃ

اللہ کے فضل و توفیق سے۔ اور وہ مقامِ اطمینان ہے۔

الذی اُشیر الیہ فی قول ابراہیم علیہ الصّلاة

اسی کی طرف اشارہ ہے قولِ ابراہیم علیہ السلام

و السلام فی القرآن الشریف ”قال بلی ولكن

میں قرآن کی اس آیت میں۔“ کہا۔ کیوں نہیں۔ لیکن اس واسطے

لیطمئن قلبی ”فصاحبُ هذا المقامِ العالی لا یطمئنُ

پہنچتا ہوں کہ اطمینان ہر جائے میرے دل کو۔“ چنانچہ اس بلند ترین مقام والے انسان کا دل مطمئن

قلبہ الا بالعبادة و ذکر اللہ تعالیٰ و الصّلاة علی

نہیں ہوتا مگر عبادت و ذکر اللہ اور درود

النبی صلی اللہ علیہ وسلم و یُحبّ الیہ حبّاً حمیلاً

شریف سے۔ اور اُسے محبوبِ کامل ہو جاتا ہے

الاستغراق و الفناء فی الاخذ باوامر النبی صلی

استغراق و فنا نبی علیہ السلام کے اوامر پر

اللہ علیہ وسلم و الانتهاء عمّا نہاہ عنہ رسولُ اللہ

عمل کرنے میں اور اُن کی منہیات سے اجتناب

صلی اللہ علیہ وسلم ولا یشغل علیہ عملُ الحسنات

کرنے میں۔ اور ثقیل نہیں ہوتی اُس پر

بأنواعها وإن كانت كثيرةً و شاقّةً فی نفس

تمام انواعِ حسنات کی بجا آوری اگرچہ وہ کثیر ہوں اور

الامر۔

مشقت طلب فی الواقع۔

الثمرة العاشرة - يدلُّ غير واحدٍ من الاسماء

دسواں ثمرہ - بہت سے اسماء نبویہ دال ہیں

النبویۃ الشریفة علی کبیر احسانہ علیہ السلام
اپنی اُمّت پر نبی علیہ السلام کے عظیم

وعظیم امتنانہ علی الامّة و جلیل انعامہ علی
احسانات اور نوع بشر پر بڑے انعامات

البشر - فاستقصاء هذه الاسماء الکرمیة ذکرًا
پر - پس ان سب اسماء مبارکہ کا ذکر

و سوفہا بذکر واحد بعد واحد یُرادف تکریر
اور یکے بعد دیگرے ان کا اعادہ مرادف ہے

ذکر احسانات النبی صلی اللہ علیہ وسلم و
مُصلّی پر نبی علیہ السلام کے انعامات و

مُننہ علی المصلّی المسلم حسب عدہ هذه الاسماء
احسانات کے بار بار ذکر مطابق عدد اسماء مبارکہ

المبارکات -

کے -

ولا شقّ أنّ ذکر هذا المحسن العظیم
اور فکر نہیں کہ عظیم محسن نبی علیہ

نبینا صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر احساناتہ
الصلاة والسلام کے احسانات کا مکرر

و منہا متتابعًا یستنتج أمورًا ثلاثًا مهمّة و
ذکر تین اہم امور کو مستلزم ہے

یستلزمہا استلزام الدلیل للمدلول و استتباع
جس طرح دلیل مدلول کو اور ملزوم لوازم کو

الملزوم للوازم -

مستلزم ہوتا ہے -

اَوَّلُهَا اَزْدِيَادُ الْمَحَبَّةِ وَتَوْثُّقُ الرِّابِطَةِ الْاِيْمَانِيَّةِ
 ① امراؤل ہے محبت نبوی کا زیادہ ہونا۔ نیز مستحکم ہونا رابطہ ایمانی

وَالْعِلَاقَةِ الرُّوحَانِيَّةِ بَيْنَ الْمُحْسِنِ الْعَظِيمِ وَهُوَ
 وَعِلَاقَةُ رُوحَانِي كَا اِسْ عَظِيمِ مَحْسَنِ يَمْنِي
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِ وَ
 نَبِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَوْرُ مُنْعَمٌ عَلَيْهِ يَمْنِي

هُوَ الْعَبْدُ الْمُصَلِّي الْمُسْلِمُ كَمَا قِيلَ :-
 عَبْدٌ مُصَلِّي كے مابین۔ جیسا کہ کہا گیا ہے :-

أَعِدُّ ذِكْرَ نَعْمَانٍ لَّنَا اِنَّ ذِكْرَهُ هُوَ الْمَسْكُ مَا كَرَّرْتُمْ اَنْ يَتَضَوَّقَ
 محبوب کا ذکر بار بار کیونکہ یہ ستوری کی طرح ہے۔ کہ مکرر استعمال سے اس کی مہک بڑھتی جاتی ہے۔

الْاَمْرُ الشَّانِي اِنَّهُ يَحْضُرُ الْمُؤْمِنَ الْمُنْعَمَ عَلَيْهِ عَلٰى
 ② امر دوم۔ یہ ترغیب دیتا ہے کامل مؤمن منعم علیہ کو

اَنْ يُؤَاطِبَ عَلٰى الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ وَيُكْثِرُ مِنْهَا
 صلاۃ و سلام کی ایسی مداومت و تکثیر کی جو نبی علیہ

اِكْثَارًا يَكَادُ يُؤَازِي غِنَاءَ النَّبِيِّ وَيُجَازِي غِنَاءَ صَلَّى
 السلام کے پچھائے ہوئے نفع کے برابر ہو اور آپ کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
 مشقت کا بدلہ بن سکے۔

الْاَمْرُ الثَّالِثُ - تَشْوِيقُ الْعَبْدِ الْمُصَلِّي الْمُنْعَمِ
 ③ امر سوم - یہ مصلی منعم علیہ کو ترغیب دیتا ہے اس

عَلَيْهِ اِلَى اَنْ يَشْكُرَ النَّبِيَّ الْمُحْسِنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاَتَمِّ
 بات کی کہ وہ شکر ادا کرے اپنے محسن نبی علیہ السلام کا بطریق

وَجِبِّ وَاَبْلَغِهِ وَاَنْ يَعْتَرِفَ بِوَجوبِ شُكْرِهِ هَذَا الْمُحْسِنِ
 اتمل اور اعتراف کرے کہ اس محسن عظیم کا شکر

الْعَظِيمِ قَلْبًا وَّلِسَانًا وَاَمْرًا كَانًا - وَلَا مَرِيبَ اَنَّ شُكْرَ النَّبِيِّ
 دل، زبان اور اعضاء سے ہم پر واجب ہے۔ اور بلا ریب نبی علیہ السلام کا

المحسین صلی اللہ علیہ وسلم یستلزم سعادۃ الدارین
شکر ادا کرنا سعادت دارین کے موجب

کما اَنَّهُ یستلزم تأدیت ماہوں قریضۃ دینیّت
ہونے کے علاوہ دینی فریضہ (شکر) کی بجا آوری کا باعث بھی ہے
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لم یشکر الناس
نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص انسانوں کا شکر نہیں کرتا

لم یشکر اللہ -

وہ اللہ کا شکر بھی بجا نہیں لا سکتا۔

الثمرۃ الحادیۃ عشرۃ - الطریقۃ البدیعۃ
گیارہواں ثمرہ - کتاب ہذا میں درود شریف

المذکورۃ فی ہذہ الرسالۃ لکونہا مستوعبۃ
کا مذکور عجیب طریقہ سیکڑوں اسماء نبویہ مبارکہ پر

ذکر مات الاسماء المبارکۃ النبویۃ مظنۃ
مشتمل ہونے کی وجہ سے قبولیت دعا کا مستہین

استجابۃ الدعاء بناءً علی ماہو الظن الغالب
ذریعہ ہے۔ جیسا کہ ظن غالب ہے

بالنظر الی وسیع رحمۃ تعالیٰ اذ عند ذکر
اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کے پیش نظر۔ کیونکہ ذکر صالحین

الصالحین المتّقین کاملین تنزل الرحمت۔
متّقین کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔

وقد صرّح بعض المحدّثین ان قبول الدعاء
بعض محدّثین نے تصریح کی ہے کہ قبولیت دعا

مجرّب بعد استقصاء ذکر اسماء البدایین
مجرّب ہے کُل بدایتین صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے

من الصحابۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم والنبی علیہ
اسماء ذکر کرنے کے بعد اور ہمارے نبی

السلام امام المتقين فما ظنك بمجلس يستقر فيه
عليه السلام تو امام المتقين ہیں۔ پس تمہارا کیا خیال ہے اُس مجلس کے بارے میں جس میں

ذكر النبي عليه السلام وتُسرد فيه نحو ثمانين
نبی علیہ السلام کا مسلسل تذکرہ ہو رہا ہو اور اُس میں آپ کے تقریباً

مائتا اسم من أسماء المباركة مع الصلوات
آٹھ سو اسماء مبارکہ دہرائے جا رہے ہوں مسلسل صلاۃ

و التسليمات المتتابعات -

و سلام کے ساتھ -

الثمرة الثانية عشرة - مجموع هذه الاسماء
بارہواں ثمرہ - یہ تمام اسماء

النبوية بالنظر الى دلالتها اللغوية مطابقة و
نبویۃ باعتبار دلالت لغوی مطابقی ،

تضمنًا و التزامًا و تعريضًا توضيحًا للسيرة النبوية
تضمنی ، التزامی ، تعرضی (اشارہ) توضیح ہیں متعدد انواع سیرت نبوی

بأنواعها و تفصيلًا للشماثل المحمدية بأجناسها -

کے لیے اور شرح ہیں مختلف اجناس شائیں محمدیہ کے لیے -

فمن أحصى هذه الاسماء المباركة فقد
اسماء جس نے پڑھا اور یاد کیا ان اسماء کو معانی سمیت تو اُسے

اطلع اطلاعاً على غير واحد من أنواع السيرة
اطلاع حاصل ہوئی سیرت محمدیہ و شمایں نبویہ کی

المحمدية و أصناف الشماثل النبوية و هذا
بے شمار انواع و اصناف پر - اور یہ

الاطلاع بركة عظيمة علمية وسعادة فخيمة
اطلاع عظیم علمی برکت ہے اور برتر ایمانی

إيمانية -

سعادت ہے -

الثمرة الثالثة عشرة - مجموع هذه الاسماء

تیر ہواں نمبر - یہ سارے اسماء

الشريفة باعتبار معانيها الصريحة وباعتبار اشارتها
شریفہ اپنے صریح معانی کے لحاظ سے اور باعتبار اشارت
القريبة او البعيدة الى غوامض الحقائق الدينية
قریبہ یا بعیدہ متور حقائق دینیہ

ولطائف الدقائق العلمية والى المراتب الجميدة
ولطیف دقائق علمیہ کی طرف اور مراتب محمودہ

الابدیة والدرجات العالية السرمديّة والى
ابدیہ و بلند درجات سرمدیہ کی طرف اور

خفایا الملک و الملوکوت و تحایا القدس والجبروت
عالم شہادت و عالم غیب کے مخفی اسرار و عالم قدس جبروت کے پوشیدہ امور

آدلتاً و اضحاً علی کونہا علیہ السلام اعظم
کی طرف واضح ادلہ ہیں نبی علیہ السلام کے افضل البشر

البشر و براہین قاطعة علی انہ سید الرسل و
ہونے پر۔ اور قطعی براہین ہیں اس بات پر کہ آپ سید الرسل اور

اکرمهم علی اللہ عزوجل صلی اللہ علیہم
اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ

وسلم۔

مکرم ہیں۔

ولا يخفى علی ذوی الالباب ان اثبات

اور عقلمندوں پر یہ امر مخفی نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام کو

کونہ علیہ السلام افضل البشر و سید الکونین
صرف ایک بُرہان سے افضل البشر و سید الکونین

ببرهان واحد من المطالب العالیة والمقاصد
ثابت کرنا نہایت بلند و اعلیٰ مقاصد

السَّامِيَةِ فَمَا ظَنُّكَ بِاثْبَاتِ هَذَا الْمَطْلُوبِ بِبَرَاهِينِ
میں سے ہے۔ پس آپ کا کیا خیال ہے جب کہ یہ دعویٰ مطلوب ثابت کیا گیا ہو ان براہین
کثیرۃ مندِ حجتِ فی هذه الطريقة البدیعة الفریدة
کثیرہ سے جو مندرج ہیں اس عجیب طریقہ میں
المذکورؑ فی هذا الكتاب -
جو کتاب ہذا میں مذکور ہے۔

الفائدة الرابعة عشرة - إن قيل قد سلكت
پچود ہواں فائدہ - اگر یہ سوال کیا جائے کہ کتاب

فی هذا الكتاب مسلکاً غریباً و هو ذکرُ اسیرِ جدیدِ
ہذا میں تو نے اس نئے طریقے پر عمل کیا ہے کہ نبی علیہ السلام کا
من أسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند کلِّ
نیا اسم ذکر کیا ہے ہر نئے درود شریف
صلاۃ فہل لهذا المسلك الخراب مأخذٌ ومستندٌ
میں۔ پس کیا اس جدید طریقے کا کوئی مأخذ دیل موجود ہے
فی الشریعة یؤید هذا المسلك ویصححہ ویحسنہ
شریعت میں جس کی وجہ سے یہ طریقہ شرعاً صحیح و مستحسن
شرعاً؟
قرار پائے؟

قلتُ أو لا قد أمرنا فی الشریعة أن
اس کا جواب اول یہ ہے کہ ہمیں شریعت میں درود
نُصِّلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ
شریف پڑھنے کا جو حکم دیا گیا ہے وہ
غیر تقييدٍ باسمِ نبویِّ مخصوصٍ ومتعینٍ و هذا
حکم کسی خاص اسم نبوی کے ساتھ مقتدر و مشروط نہیں۔ اور یہ امر
یقتضی الاتساع فی الحكم ویستدعی أنَّ مَنْ صَلَّی
مقتضی ہے حکم شرعی میں وسعت کا اور اس بات کا کہ درود پڑھنے والا شخص

علی النبی علیہ السلام بذکر آتی اسم و صفیہ

جو اسم نبوی و صفت نبوی ذکر کر لے درود

من اسمائہا و صفاتہا علیہ السلام فهو ممثِّلُ لحکم

شریف میں وہ تعمیل کنندہ

اللہ تعالیٰ و لاہر رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم -

شمار ہوگا اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی علیہ السلام کے امر کا -

وهذا القدرُ یُکفی لاثباتِ جوازِ المسلك

اور یہ امر کافی ہے اس جدید طریقے کے اثبات کے لیے

الغریب المذکور فی هذا الكتاب بل لتحسینہ و

جو مذکور ہے کتاب میں بلکہ اس کے متقن و

استجابہ شرعاً نعم یجب علی سآلك هذا

مستحب ہونے کے لیے۔ البتہ لازم ہے اس جدید مسلک پر

المسلك الغریب الاحتیاط التام فی اختیار الاسماء

عمل کنندہ پر کامل احتیاط اسماء نبویہ کے اخذ

النبیۃ و انتخابہا و سیأتی ما رقت فی فائدۃ

و انتخاب کے بارے میں۔ اور اس بات کا ذکر آئے گا کتاب میں

قادمۃ من فوائد هذا الكتاب آتی سلك فی

فوائد میں آئے والے ایک فائدے میں کہ میں نے سلوک کیا ہے

انتخاب هذه الاسماء المبارکۃ مسلك التحذر

ان اسماء مبارکہ کے انتخاب میں تساہل سے احتراز کی راہ پر

من التسامح فی ذلک ومن التبسط فی ذکر الاسماء

اور بے سند اسماء کے ذکر میں وسعت سے اجتناب کے

بغیر سنید - فلم آخذ هذه الاسماء المبارکۃ الا من

راستے پر۔ لہذا میں نے اخذ نہیں کیے یہ اسماء مبارکہ مگر کبار

کتاب کبار المحققین -

محققین کی کتابوں سے -

وَتَانِيًا إِنَّ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ النَّبَوِيَّةَ فِي الْأَصْلِ

جواب ثانی۔ یہ اسماء نبویہ دراصل

صفات مدح للنبی علیہ السلام و ألقاب ثناء لها

صفات مدح و القاب ثناء ہی ہیں نبی علیہ الصلاۃ

علیہ السلام ليس إلا۔ فلا جناح في ذكر اى اسم

و السلام کے لیے ۔ لہذا کوئی حرج نہیں ہے ان میں سے

مبارك منها في الصلاة ولا في تذكير هذه الأسماء

کسی بھی اسم کے ذکر میں درود میں۔ اور نہ ان سب اسماء کی مختلف

بأجمعها على الصلوات الكثيرة بذکر اسم جدید في

صلوات میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج ہے بایں طور کہ نیا اسم ذکر کیا جائے

كل صلاة۔

ہر درود میں۔

إذ كل الأسماء سواء سمي في الإطلاق على

کیونکہ یہ تمام اسماء برابر ہیں نبی علیہ السلام پر

النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفي كون كل اسم منها

اطلاق میں اور اس بات میں کہ

عبارة عن ذات الكريمة صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک اسم آپ کی ذاتِ کریمہ ہی سے عبارت ہے۔

كما قيل هـ

جیسا کہ کہا گیا ہے۔

عبارة ثنائيتي وحسبك واحدٌ و كل إلى ذاك الجمال يُشِيرُ

ہماری عبارت مختلف ہیں اور تیرا حسن ایک ہی ہو۔ یہ سب عبارت ہی ایک حسن کی طرف مُشیر ہیں۔

وثالثًا لا ينبغي إلهاد أن يرتاب في استحسان

جواب ثالث۔ مناسب نہیں کہ کوئی شک کرے کتابِ ہذا

هذا المسلك المذكور في هذا الكتاب واستحبابه

میں مذکور نئے طریقے کے شرعاً مستحسن و مستحب

شرعاً کیف و فیہ اقتداءً بما ثبت فی الأحادیث
ہونے میں۔ کیوں کہ اس میں پیروی ہے اُس طریقہ کی جو ثابت ہے احادیث
المرفوعة والموقوفة ولہا فیہا اُسوةٌ و مأخذٌ یؤخذ
مرفوعہ و موقوفہ میں۔ احادیث میں اس طریقہ کا مأخذ
منہا و مستند یستند الیہ۔

و مستند موجود ہے۔

حیث ذکرنا الاسماء المختلفة للنبی علیہ
کیوں کہ نبی علیہ السلام کے مختلف اسماء مذکور
السلام فی الصلوات المختلفة المرویة فی الاحادیث
ہیں اُن صلوات میں جو مروی ہیں احادیث میں
و کذا فی الصلوات المنقولۃ عن الأئمة الثقات۔
یا منقول ہیں علماء و ائمہ ثقات سے۔

فالمذکور فی بعض صیغ الصلوات المرویة لہم
پس بعض صلوات مرویہ میں صرف اسم محمد
فقط هكذا "اللہم صل علی محمد" و فی البعض "النبی"
مذکور ہے۔ یوں اللہم صل علی محمد۔ اور بعض میں صرف نبی۔

و فی البعض "الرسول" و فی البعض "امام المتقین، خاتم
بعض میں صرف رسول۔ بعض میں امام المتقین، خاتم

النبيين، سيد المرسلين، الشاهد، البشير" ونحو
النبيين، سيد المرسلين، شاهد، بشير وغيرہ
ذالك۔
وغیرہ۔

وايضاً ذکر فی بعضها اسم واحد و فی البعض
نیز بعض میں صرف ایک اسم پر اکتفا کیا گیا ہے اور بعض میں
اسمان فصاعداً و ايضاً زيد فی البعض الفاظ أخرى مثل
دو یا زیادہ کا ذکر ہے۔ نیز بعض میں الفاظ متعلقین کا اضافہ بھی ہے مثل

آل محمد، ذریتہ، اہل بیت، انصار، اصحاب،
آل محمد، ذریتہ، اہل بیت، انصار، اصحاب،

ازواجہ۔ وعلیٰ هذا القیاس۔ وکلّ ذلك مشہور و
ازواجہ وعلیٰ هذا القیاس۔ اور یہ سب طریقے مشہور و

مقبول عند العلماء و مستحسن عند المسلمین اجمعین
مقبول و مستحسن ہیں علماء و مسلمین کے نزدیک۔

و ما راہ المسلمون حسناً فهو عند اللہ حسن۔
اور جو کام کل مسلمان اچھا سمجھیں وہ عند اللہ بھی اچھا ہوتا ہے۔

و دونک أمثلاً متعلّاةً من النصوص نذکرہا
یجیے۔ چند مثالیں نصوص میں سے جنہیں ہم یہاں ذکر کرتے ہیں

لہٰننا انموذجاً لما لم نذکرہ کی یطمنن بہا قلوب
بطور نمونہ کے غیر مذکور کے لیے۔ تاکہ ان سے ناظرین کے دل مطمئن

التاظرین ولا تُرید الاستیعاب والا طال الكلام۔
ہو جائیں۔ مکمل تفصیل کا ارادہ نہیں۔ ورنہ کلام طویل ہو جائے گا۔

فنقول اوّلًا قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ العظیم
پس ہم کہتے ہیں اوّلًا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ہمیں

عند ذکر الصلاۃ و امرنا بہا۔ ان اللہ و ملئکتہ
صلاۃ کا امر کرتے ہوئے فرمایا ان اللہ و ملئکتہ

یصلّون علی النبی۔ الآیۃ۔ ف ذکر لفظ النبی فی ہذا
تا آخر آیت۔ پس صرف لفظ نبی مذکور ہے

الآیۃ الکریمۃ۔

اس آیت کریمہ میں۔

وثانیاً۔ ذکر محمد و آل محمد فی الصلاۃ الّٰی تقرأ

ثانیاً۔ صرف محمد و آل محمد کا ذکر ہے اُس درود میں جو پانچ

فی تشہد الصلوات الخمس۔

نمازوں کے قسوں میں پڑھا جاتا ہے۔

وثالثاً۔ رضی ابن ماجہ فی سننہ عن ابن مسعود
ثالثاً۔ سنن ابن ماجہ میں ابن مسعود کی روایت

رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قولا۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ
سے کہ یوں درود پڑھا کر و اے اللہ بھیج دیجیے اپنی صلاۃ

و رحمتك و بركاتك علی سید المرسلین و امام
و رحمت و برکات سید المرسلین ، امام

المتّقین و خاتم النبیین محمدؐ عبدك و رسولك
المتّقین ، خاتم النبیین محمدؐ جو آپ کے بعد و رسول ہیں

امام الخیر و قائد الخیر و رسول الرحمة۔ الحديث۔
اور امام الخیر ، قائد الخیر و رسول الرحمتہ ہیں۔

فذكر ابن مسعود رضي الله عنه في هذا الحديث أسماء
پس ابن مسعود نے اس حدیث میں نبی علیہ السلام

و صفات كثيرة للنبي صلى الله عليه وسلم۔
کے متعدد اسماء و صفات کا ذکر فرمایا۔

و رابعاً۔ قد مرّ في حديث مرفوع طويل۔ وفيه۔ قال
رابعاً۔ ایک طویل حدیث میں ہے کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد سؤال الصحابة
نبی علیہ السلام نے سوال صحابہؓ

رضي الله تعالى عنهم۔ قولوا۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
کے بعد کہ یوں درود شریف پڑھو۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عبدك و رسولك و اهل بيته۔ الحديث۔ جلاء الافهام۔
عبدك و رسولك و اہل بیتہ۔

ذكر النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الحديث
نبی علیہ السلام نے ذکر فرمائے اس حدیث میں چار اسماء

اربعة الفاظ۔ وهي محمد و عبدك و رسولك و اهل بيته۔
و الفاظ یعنی محمد و عبدك و رسولك و اہل بیتہ۔

وخاصاً۔ مری فی الشفاء عن علی رضی اللہ تعالیٰ
خاماً۔ کتاب شفاء میں حضرت علی رضی اللہ
عنه فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
عمر سے یوں درود شریف منقول ہے۔

صلوات اللہ البر الرحیم علی محمد بن عبد اللہ خاتم
اللہ بر رحیم صلوات ہوں محمد بن عبد اللہ پر جو خاتم

النبیین و سید المرسلین و امام المتقین و رسول
النبيين ، سید المرسلین ، امام المتقین ، رسول

رب العالمین الشاہد البشیر الداعی الیک بأذنک
رب العالمین ، شاہد ، بشیر ، داعی الیک بأذنک ،

السراج المنیر۔ الحدیث باختصار۔ القول البدیع۔
سراج منیر میں۔

ساق علی کرم اللہ وجہہ فی هذه الرواية
علی رضی اللہ عنہ نے ذکر فرمائے ہیں روایت

تسعة أسماء و صفات نبویة مع زیادة النسبة
ہذا کی صلاہ میں نو اسماء و صفات نبویہ۔ نیز والد کی طرف

الی الوالد فقال "محمد بن عبد اللہ" صلی اللہ
نسبت کا اضافہ کرتے ہوئے فرمایا "محمد بن عبد اللہ" صلی اللہ

علیہ وسلم۔

علیہ وسلم۔

الفائدة الخامسة عشرة۔ انتخب اسماء
پندرہواں فائدہ۔ میں نے اخذ کیے ہیں نبی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم المذکورة فی هذه الرسالة
علیہ السلام کے یہ اسماء جو مذکور ہیں اس مبارک رسالہ میں

من کتب کبار العلماء و المحدثین مثل کتاب
کبار علماء و محدثین کی کتابوں سے۔ مثل کتاب

الشفاء والقول البديع والمستوفى والمواهب وبعض
شفاء ، قول بديع ، مستوفى ، مواهب لدنیہ اور ان کی

شروحها وشرح الصحيح للجامع للترمذی لابن العربی و
بعض شروح اور حافظ ابن عربی کی شرح ترمذی

غير ذلك ولم التفت الى كتب غير المحذّثين وكبار العلماء
وغیره وغیره۔ اور میں نے اعتماد نہیں کیا کتب كبار علماء ومحدثین کے
سِوَاً للطریق الآخر۔

علاوہ دیگر کتابوں پر احتیاط پر عمل کرنے کی خاطر۔

فمن أراد تحقيق اسم من الأسماء النبوية
پس جو شخص کسی اسم کی تحقیق کرنا چاہے ان اسماء نبویہ میں

المسطورة في هذه الرسالة فليراجع هذه الكتب
سے جو مذکور ہیں اس رسالہ میں تو وہ مذکورہ صد کتب کی

المتقدّمة۔

طرف رجوع کرے۔

ولم أزد فيها من عندى إلا عدّة أسماء منها

اس رسالہ میں میں نے اپنی طرف سے صرف چند اسماء کا اضافہ کیا ہے یعنی ①

إمام الرحمة ومثناها رسولك ومثناها عبدك لثبوتها
امام الرحمة ② رسولک ③ عبدک۔ کیونکہ یہ تینوں

في حديث ابن مسعود رضي الله عنه مرفوعاً وقيل هو
نام ثابت ہیں ابن مسعود کی حدیث میں جو کہ مرفوع ہے لیکن معروف یہ

موقوفٌ وهو المعروف قال قولوا اللهم اجعل صلواتك
ہے کہ وہ موقوف ہے۔ فرمایا یوں درود پڑھو اے اللہ! اپنی برکات اور رحمتیں

وبركاتك على سيد المرسلين و امام المتقين وخاتم
نازل فرما سید المرسلین ، امام المتقین ، خاتم

النبيين عبدك ورسولك إمام الخير وقائد الخير
الانبیاء پر جو کہ آپ کے بند اور رسول ، امام خیر ، قائد خیر

ورامام الرحمتہ۔ الحديث۔ اخرجہ الدیلمی کافی الكنز۔
اور امام رحمت ہیں۔

وَمِنْهَا سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِمَا رَوَى فِي
(۴) سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ۔ کیوں کہ ایک

الحديث أَنَّ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَيِّدُ
حديث میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سید

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَلَا فَخْرَ۔ وَمِنْهَا أَكْرَمُ الْأَوَّلِينَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ہوں اور فخر نہیں۔ (۵) اکرم الاولین

وَالْآخِرِينَ عَلَى اللَّهِ لِمَا رَوَى فِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ أَنَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالْآخِرِينَ عَلَى اللَّهِ۔ کیونکہ صحیح حدیث میں نبی علیہ السلام کا

وَالسَّلَامُ قَالَ أَنَا أَكْرَمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى اللَّهِ
ارشاد ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اکرم الاولین والآخرین ہوں

وَلَا فَخْرَ۔ وَمِنْهَا فَارُ قَلَيْطُسُ اسْمُ يُونَانِيٍّ انْجِيلِيٍّ مِثْلَ فَارْقَلَيْطِ
اور فخر نہیں (۶) فَارُ قَلَيْطُسُ۔ یہ یونانی انجیلی نام ہے فارقلیط کی طرح۔

معناه احمد او الهادی او روح الحق او نحو ذلك۔ كما
فارقلیطس کا معنی ہے احمد یا ہادی یا روح الحق وغیرہ۔ جیسا کہ

حَقَّقَهُ بَعْضُ الْمُحَقِّقِينَ مِنَ الْعُلَمَاءِ۔ وَمِنْهَا النُّجُومُ
بعض علماء نے اس نام کی تحقیق کی ہے۔ (۷) النجوم

الزَّاهِرُ كَمَا حَكَى الزَّرْقَانِيُّ عَنْ كِتَابِ الْكِسَائِيِّ
الزاهر۔ کیوں کہ زرقاتی نے کتاب قصص کسائی سے یہ پیش گوئی نقل کی ہے

أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِمُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا

أَنْتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْبَدْرُ الْبَاهِرُ
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بدرِ باہر

وَالنُّجُومُ الزَّاهِرُ وَالْبَحْرُ الزَّاخِرُ۔

نجم زاهر اور بحر زاجر ہیں۔

وَمِنْهَا أَصْدَقُ الْخَلْقِ حَدِيثًا - وَمِنْهَا أَكْرَمُ الْخَلْقِ

⑧ اصدق الخلق حديثاً ⑨ اكرم الخلق

نَسَبًا وَمِنْهَا أَفْضَلُ الْخَلْقِ حَسَبًا وَمِنْهَا خَيْرُهُ اللَّهُ فِي

نَسَبًا ⑩ أَفْضَلُ الْخَلْقِ حَسَبًا ⑪ خَيْرُهُ اللَّهُ فِي

الْعَالَمِينَ لقول ثابت بن قيس رضى الله تعالى عنه

العالمين - کیوں کہ نبی علیہ السلام کے سامنے خطیب

عند المفاخرة مع خطیب وفد بنی تمیم فی خطبة

وفد بنی تمیم کے خطبہ کے مقابلے میں

طويلة بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثابت نے اپنے طویل خطبہ میں فرمایا۔

”وَاصْطَفَى خَيْرَ خَلْقِهِ رَسُولًا أَكْرَمَهُ نَسَبًا وَأَصْدَقَهُ

اللَّهُ نَسَبًا وَمِنْهَا أَفْضَلُ الْخَلْقِ حَسَبًا وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ كِتَابَهُ وَاثْمَنَهُ

لِي - اعلیٰ نسب والے کو، سب سے زیادہ سچی باتوں والے، اعلیٰ

عَلَى خَلْقِهِ فَكَانَ خَيْرَ الْخَلْقِ فِي الْعَالَمِينَ“ ذکرہا

مرتبہ والے کو اور اس پر کتاب نازل فرمائی اور مخلوق کا امین بنایا۔ وہ سارے

عالم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ابن اسحق۔

عالم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمِنْهَا ”مَادَ مَادَ“ بِاللَّامِ الْمُهْمَلَةِ لِمَا قَالَتِ الْعَلَامَةُ

⑫ مَادَ مَادَ بدل مملہ - کیوں کہ علامہ

ابن القيمؒ فی جلاء الافہام اتہ ذکر فی التوراة

ابن قیمؒ نے کتاب جلاء افسام میں لکھا ہے کہ تورات میں ہے

بَعْدَ ذِكْرِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اتُّمِّ سَيِّدُ اثْنِي

إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ کے ذکر میں کہ ان کی نسل میں بارہ عظیم انسان

عشر عظیمًا منهم عظیمٌ یكون اسمہ ”مَادَ مَادَ“ وھذا

پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ایک عظیم کا نام ”مَادَ مَادَ“ ہوگا۔ یہ

الاسم قریب من الاسم "ماذماذ" بالذال المعجمة قال الشيخ اسم، اسم "ماذماذ" بزال مجہ کے قریب ہے۔ ابن قیم ابن القیم ان "ماذماذ" ارید یہ نبینا محمد صلی اللہ فرماتے ہیں کہ "ماذماذ" سے ہمارے نبی علیہ السلام علیہ وسلم۔

ہی مراد ہیں۔

وَمِنْهَا رُكْنُ الْمُتَوَاضِعِينَ لِمَا فِي صُحُفِ شُعْبَاءِ
(۱۲) رُكْنُ الْمُتَوَاضِعِينَ - کیوں کہ نبی شعباء

علیہ الصلاۃ والسلام عند ذکر نبینا محمد صلی علیہ السلام کے صُحُف میں ہے ہمارے نبی محمد علیہ السلام کا اللہ علیہ وسلم ان اسماء علیہ السلام رُكْنُ الْمُتَوَاضِعِينَ ذکر کرتے ہوئے کہ محمد علیہ السلام رُكْنُ الْمُتَوَاضِعِينَ

کذا فی سیرۃ الحبیبۃ۔

(متواضعین کے رکن و امیر) ہیں۔

الفائدة السادسة عشرة۔ سلکت فی هذه
سولہواں فائدہ - میں نے اس مبارک

الرسالت المبارکتہ مسلك الحذر الاحتیاط فرضت رسالہ میں نہایت احتیاط کا راستہ اختیار کیا ہے، اسی وجہ سے میں نے

ذکر اسماء علیدۃ لاختلاف الامتۃ الکبار فیہا ولو کنہا ذکر نہیں کیے یہاں ایسے متعدد اسماء نبویہ جن میں اکرام کا اختلاف ہے یا ان میں

موجہتا سوء الادب او معنی یخالف التوحید مثل المنجی بے ادبی کا شبہ یا مخالف توحید کا ادنیٰ وہم ہو مثل منجی (نجات دہندہ)

الشافی، المغنی، الملاد، الغیث، القوث، المغیث، شافی، مغنی، ملاد (پناہ گاہ)، غیث، قوث، مغیث،

المنقذ، الناظر من خلفہ، دافع البلیا، الغفور، منقذ (بچانے والا)، ناظر من خلفہ (پیچھے کو دیکھنے والا)، دافع بلیا، غفور،

الأمّة، كاشف الكُرب وغير ذلك -
أمّة، كاشف كُرب وغيره -

فہذا الاسماء المذكورة في بعض الكتب المعتمدة
پس یہ اسماء جو مذکور ہیں بعض معتد کتابوں میں

و ان أمكن تصحيح معانيها بعد التأويل وتصحيح
اگرچہ ان کے معانی تاویل کے بعد صحیح ہو سکتے ہیں اور صحیح ہو سکتا ہے

إطلاقها على النبي عليه السلام بالنظر الى بعض
ان کا اطلاق نبی علیہ السلام پر بعض اعتبارات کے

الاعتبارات لكي طويث الكشخ عن ذكرها ههنا
پیش نظر، لیکن میں نے انہیں نظر انداز کرتے ہوئے ذکر نہیں کیا

سلوكاً للطريق الاسلام الاحوط -

احتیاط کا طریقہ سالم اختیار کرنے کی وجہ سے -

وكذا تركت ذكر اسم "اليتيم" لمنع الامام
اسی طرح میں نے اسم "یتیم" بھی ترک کیا - کیوں کہ امام

مالك رحمه الله تعالى اطلاق ذلك - وكذا تركت
مالک اس کا اطلاق منع فرماتے ہیں - اسی طرح میں نے ترک کیا

اسم "أجيز" وهو اسم مروءة و اسم "العائل"
"اجیز" (یعنی مزدور یا یہ اسم رومی ہے) کو اور "عائل" (فقیر) کو -

لاختلاف بعض العلماء في هذين الاسمين -
کیونکہ بعض علماء کا ان دونوں میں اختلاف ہے -

الفائدة السابعة عشرة - الاسماء النبوية
ستر ہواں فائدہ - اسماء نبویہ جو

المذكورة في هذا الكتاب نحو ثمان مائة اسم تقريباً
مذکور ہیں اس کتاب میں تقریباً آٹھ سو ہیں کسر سے

بالغاء الكسر والمذكور فيه مع كل اسم صلاتان
قطع نظر کر کے - اور ہر ایک اسم کے ساتھ دو صلاۃ و سلام مذکور ہیں -

فمجموع الصلوات المندرجة في هذا الكتاب
پس کُل صلوات (درود) جو کتاب ہذا میں درج ہیں

۱۴۰۰ صلاۃ -

سولہ سو ہیں -

فمن قرأ جميع الاسماء المباركة بصلواتها
اسذا جس نے یہ تمام اسماء نبویہ صلوات و تلیمات سمیت

المذكورة في هذا الكتاب وختمها فقد صلى على
پڑھ لیے جو کتاب ہذا میں مذکور ہیں تو اس نے نبی علیہ

النبي صلى الله عليه وسلم ۱۴۰۰ مرّة - وراوي
السلام پر درود بھیجا سولہ سو مرتبہ - اور

النسائي في اليوم والليلى والبيهقي في الدعوات عن
نسائی نے کتاب یوم ولیلہ میں اور بیہقی نے کتاب دعوات میں

ابن بردة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى
ابو بردہ سے نبی علیہ السلام کی اس حدیث کی روایت کی ہے

الله عليه وسلم من صلى على من أُمِّي صلاة
کہ میری امت میں سے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے

فخلص من قلبه صلى الله عليه بها عشر صلوات
اخلاص سے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں

ورفعها بها عشر درجات وكتب لها عشر حسنات
اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں

و محاسبها عشر سيئات -

اور اس کے دس گناہ معاف فرمادیتے ہیں -

عَلِمَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ مَنْ صَلَّى مَرَّةً

معلوم ہوا اس حدیث سے کہ ایک مرتبہ درود

واحدة نال أربعة أمول من الاجر الا هو الاول صلاة
پڑھنے والا چار امور بطور ثواب کے کماتا ہے - اول اللہ تعالیٰ کے

اللہ علیہ عشر مَرَّاتٍ والامرُ الثانی رفعُ عشر درجَاتٍ
دس درود شریف - دوم دس درجات کی بلندی -

والامرُ الثالثُ کُتُبُ عشرِ حسناتٍ والامرُ الرابعُ محوُ
سوم دس نیکیوں کی کتابت - چہارم دس

عشرِ سیئاتٍ -

گناہوں کی معافی -

وَتَتَكَلَّمُ أَوَّلًا عَلَى حَسَابِ الْأَمْرِ الْأَوَّلِ وَنَفْصِلُهُ

ہم اولاً کلام کرتے ہیں امرِ اول کے حساب کی تفصیل پر۔

وَعَلَيْكَ أَنْ تَقِيَسَ عَلَيْهِ حَسَابَ الْأُمُورِ الثَّلَاثَةِ الْبَاقِيَةِ
اور لازم ہے کہ تو قیاس کھلے اس پر بقیہ تین امور کے حساب کو۔

وَالْأَمْرُ سَهْلٌ -

اور یہ کام آسان ہے۔

فَنَقُولُ وَمِنْ اللَّهِ التَّوْفِيقُ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

پس ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ کافی ہے اور بہتر کارساز

قَدْ عَلِمَ مِنَ الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ أَنَّ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ

معلوم ہوا حدیث مذکور سے کہ جو شخص درود بھیجے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نبی علیہ السلام پر ایک مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار

عَشْرًا مَرَّاتٍ وَكَذَا يُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ عَشْرًا كَمَا

درود بھیجتے ہیں۔ اسی طرح فرشتے بھی اس پر دس بار صلاۃ بھیجتے ہیں جیسا کہ

ثَبَتَ فِي غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الْمَرْفُوعَةِ -

متعدد صحیح احادیث میں ثابت ہے۔

وظَهَرَ لَكَ مِنْ هَذَا الْبَيَانِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُصَلِّي

آپ پر واضح ہوتی بیان ہڈ سے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں

۱۶۰۰ مَرَّةً عَلَى مَنْ يَقْرَأُ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ النَّبَوِيَّةَ بِصَلَوَاتِهَا

سولہ ہزار بار اُس شخص پر جو کتابِ ہڈ میں مذکور سارے اسماءِ نبویہ

المذكورة في هذا الكتاب من أولها إلى آخرها وذلك
صلوات سميت پڑھ لے۔ یعنی دس کو

بضرب عشرۃ فی عدد ۱۴۰۰ وکساویہا عدد الصلوات
سولہ سو میں ضرب دے کر۔ اور اتنی ہی تعداد ہے

الملکیۃ علیٰ هذا القارئ المصلی المسلم فعدد
فرشتوں کی صلوات کی بھی اس قاری درود پڑھنے والے پر۔ پس

مجموع هذه الصلوات الرتانیۃ والملکیۃ الحاصلۃ
محل صلوات رتانیۃ و ملکیۃ جو حاصل ہوئیں

للقارئ المذكور ۳۲۰۰۰ صلاۃ۔

اس قاری کو وہ ۳۲ ہزار ہیں۔

ثم أعلم ان لحساب صلاۃ الملائکۃ ههنا
جان لیں کہ یہاں فرشتوں کے درود شریف کے حساب کے

اربعة طرق الطريق الاول أن نترض أن المصلی علی
چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہم فرض کریں کہ اس قاری پر

هذا القارئ إنما هو ملك واحد فعلى هذا عدد
درود بھیجنے والا صرف ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ بنا بریں فرشتوں کی

الصلوات والتسليمات الملکیۃ علی قارئی هذه
صلوات (دعا و استغفار) کی تعداد درود شریف

الاسماء النبویۃ المذكورة فی هذا الكتاب بصلواتها
سمیت ان اسماء نبویہ کے قاری پر

۱۴۰۰ صلاۃ کما ان عدد الصلوات الرحمانیۃ ۱۴۰۰
سولہ ہزار ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی صلوات کی تعداد سولہ ہزار

صلاۃ وقد تقدّم بیان هذا للحساب انفاً۔

ہے۔ اس حساب کا بیان ابھی گزرا۔

ولا يخفى علی ذوی النہی أن هذا الطريق خلاف
اور مخفی نہیں ہے عقلمندوں پر کہ یہ طریقہ خلاف ہے

ماہو المتبادر الى الآذهان وخلاف ظاهر النصوص
اُس بات کے جو متبادر الى الذہن ہے نیز یہ ظاہر نصوص کے بھی خلاف ہے۔

فان المذكور في آية الصلاة وفي الاحاديث كلمة
کیونکہ آیتِ صلاۃ (درود) و احادیث میں لفظ

”الملائكة“ بصیغۃ جمع الکثرة وجمع الکثرة یطلق
”ملائک“ صیغۃ جمع کثرت ہی کا ذکر ہے اور جمع کثرت کا اطلاق ہوتا ہے

على ما فوق العشرة او فوق الاثنين الى ما لا نهایت له
وُس سے یا دوسے اوپر غیر متناہی عدد پر۔

ولم یثبت نص فی تحلید عدد المصلّین من الملائكة
اور کسی نص میں معین تعداد کا ذکر نہیں درود (دعا و استغفار)

عليهم الصّلاة والسلام۔

بھیجے والے فرشتوں کی۔

الطریق الثانی ان یُراد الملائكة کلّهم
دوسرا طریق یہ ہے کہ سب فرشتے مراد ہوں۔

اجمعون وهو المختار والاعلق بالقلب لکونه اوفق
یہ قول مختار اور دل سے وابستہ ہے۔ کیونکہ یہ اللہ

لمقتضى سعة رحمة الله تعالى و اقرب من مفهوم
تعالیٰ کی وسیع رحمت کے تقاضے کے موافق ہے۔ اور قریب تر ہے

صیغۃ جمع الکثرة الغير المقيّدة بعدد محلّ
جمع کثرت کے مفہوم سے جو مقيّد نہیں ہے کسی عدد محدود

متعین۔

متعین سے۔

فعلى هذا من صلى على النبي صلى الله

بنابرین طریقہ جو شخص نبی علیہ السلام پر

عليه وسلم مرّة صلّت عليه ملائكة الله کلّهم

درود شریف بھیجے ایک بار تو اس پر درود (استغفار) بھیجتے ہیں سب فرشتے

عشرًا۔ وھذا یستلزم أن لا تُعدَّ الصَّلوات
دس مرتبہ۔ اور یہ مستلزم ہے اس امر کو کہ فرشتوں کی وہ صلوات

الملکیۃ الحاصلۃ للمصلیٰ مرَّةً ولا تُحصى
(استغفار) شمار سے باہر ہیں جو ایک بار درود شریف پڑھنے والے کو حاصل ہوتی ہیں۔

کیف والملائکۃ اکثر خلق اللہ تعالیٰ عددًا کما
کیوں کہ فرشتوں کی تعداد تمام انواع مخلوقات سے زیادہ ہے۔ جیسا کہ

ثَبَّتَ فی بعض الآثار المرفوعۃ وغیرھا۔
ثابت ہے بعض احادیث مرفوعہ وغیرہ میں۔

وبالجملة علی تقدیر ارادة الملائکۃ کلھم
خلاصہ یہ ہے کہ کل ملائکہ مراد لینے کی صورت میں

كان عدد الصلوات والتسلیمات الملکیۃ الواصلۃ
فرشتوں کی اُن صلوات (استغفار) کی تعداد جو پہنچتی ہے ایک بار

الی من صلی وسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
نبی علیہ السلام پر درود بھیجنے والے شخص کو وہ احاطہ

مرَّةً واحداً غیر محصور علی حسب کون عدد
سے باہر ہے۔ کیوں کہ خود فرشتوں کی

الملائکۃ غیر محصور بل کان عدد هذه الصلوات
تعداد شمار سے باہر ہے۔ بلکہ صورت مذکورہ میں صلوات

والتسلیمات الملکیۃ ضعف عدد الملائکۃ عشر
ملائکہ کی تعداد فرشتوں کی تعداد سے دس گنا

مرآت -

زیادہ ہوگی۔

هذا اجر من صلی علی النبی علیہ الصلاۃ والسلام
یہ تو ثواب ہے اُس شخص کا جو نبی علیہ السلام پر

مرَّةً واحداً فتفکّر فی کثرة ثواب من قرأ جمیع
ایک بار درود بھیجے۔ پس غور کیجیے اُس شخص کے لامتناہی ثواب میں جس نے پڑھا

الاسماء النبویۃ المذکورة فی هذا الكتاب المبارک
صلوات سمیت اُن تمام اسماء نبویہ کو جو کتاب ہذا میں
بصلواتہا وہی ۱۴۰۰ صلاۃ فسیحان من لا یبألغ منتہی
مذکور ہیں۔ وہ صلوات سولہ سو ہیں۔ پس پاک و برتر ہے اللہ تعالیٰ کی ذات
یسعۃ رحمتہا ولا یقادر قدسہا۔
جس کی رحمت وسیع کے منتہی اور تقدس کا علم ناممکن ہے۔

الطریق الثالث أن یُراد من الملائکۃ اقل
تیسرا طریقہ یہ ہے کہ فرشتوں سے ان کی اتنی جماعت مراد ہو
عدیدۃ علیہا جمع الکثرة۔ و اقل ما یدل علیہ
جو کم سے کم جمع کثرت کا مصداق ہو۔ اور جمع کثرت کم از کم گیارہ
جمع الکثرة من العداد هو احد عشر عند البعض و
کے عدد پر دلالت کرتی ہے بعض علماء کے نزدیک۔ اور عند البعض
ثلاثۃ عند البعض۔
تین کے عدد پر۔

وحساب لهذا الطريق سهل یتخرج نتیجہ و
اس طریقہ کا حساب آسان ہے۔ ادنیٰ غور و تدبر سے اس کے
مایئول الیہ بادی تدبیر۔ اِلَّا اَنَّ ارادة هذا الطريق
نتیجہ و حاصل کا استخراج کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اس طریقہ کے مراد لینے کو
یستبعد ہا العقل نظراً الى سعة رحمة اللہ التي
عقل بعید سمجھتی ہے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کے پیش نظر
دائرہا اوسع من کل وسیع بخلاف هذا الطريق
جس کا دائرہ ہر وسیع شے سے زیادہ وسیع ہے۔ اور یہ طریقہ تو وسعت
فانہ مبنی علی التضییق دون التوسیع۔
کی بجائے تنگی پر مبنی ہے۔

الطریق الرابع أن یُراد من الملائکۃ عدد منهم
پوتھا طریقہ یہ ہے کہ ملائکہ کی محدود جماعت یعنی

محدود مثلاً بليون مَلَكٍ وھذا العدد وإن كان كبيراً
ایک ارب فرشتے مراد ہوں۔ اور یہ عدد (ارب) بظاہر اگرچہ بڑا

فی الظاهر لکنہ فی جنب عدد الملائکۃ الغیر المتناہی
عدد ہے لیکن فرشتوں کے لامتناہی عدد کے مقابلے میں نہایت

اقل شئ ومثل قطرة واحدة فی مقابلة قطرماء البحر
قلیل ہے۔ اس کی نسبت وہ ہے جو ایک قطرے کی ہے وسیع سمندر کے پانی کے

المتزامیۃ الاطراف۔

بے شمار قطروں سے۔

فعلی تقدیر ارادة هذا الطريق نقول ايضاً

اس طریقہ کے ارادے کی صورت میں ہم کہتے ہیں کہ فرشتوں کی صلوات کے

حساب الصلوات الملكية أن تضرب عدد ۱۴۰۰ فی
حساب کی توضیح یہ ہے کہ ہم سولہ سو (۱۴۰۰) کو ضرب دیتے ہیں

عشرة بلايين فيكون حاصل الضرب ۱۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

دس ارب ہیں۔ تو حاصل ضرب یہ ہے ۱۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ یعنی

صلاة وسلام هذا عدد الصلوات الملكية الواصلة

ایک نیل ۴۰ کھرب صلاۃ وسلام۔ یہ فرشتوں کی ان صلوات کی تعداد ہے جو پہنچتی ہے

الى من أتم قراءة جميع الاسماء النبوية بصلواتها
اُس شخص کو جو کتاب ہدایہ میں مذکور اسماء نبویہ کو صلوات و

المذكورة فی هذا الكتاب۔

تسلیمات سمیت ایک بار پڑھ لے۔

وَأَمَّا صَلَوَاتُ اللَّهِ النَّازِلَةِ عَلَى هَذَا الْقَاسِ

باقی اللہ تعالیٰ کی صلوات (درود) جو اس قاری پر نازل ہوتی ہیں

فهي علاوة على عدد الصلوات والتسليمات

وہ ان صلوات و تسلیمات کے علاوہ ہیں جو فرشتوں کی طرف سے نازل

الملكية فانظر يا اخي الكريم! الى صغر حجم هذا

ہوتی ہیں۔ دیکھیے اے اخِ کریم! اس مبارک کتاب کے

الكتاب المبارك والى جزيل اجر تلاوته و
صغير مجسم کو اور اس کے پڑھنے کے لامتناہی عظیم

قراءتہ -

ثواب کو -

تنبیہ - ثم اعلم ان هنا طريقاً آخر لحساب اجر
تنبيه - جان لیں کہ یہاں ایک طریقہ اور بھی ہے درود پڑھنے

المصلي المسلم متفرعاً على اعتبار احد المسجدين
والله کے ثواب کے حساب کا۔ وہ متفرع ہے مسجد نبوی مبارک یا

المباركين المسجد النبوي و المسجد الحرام المكي و
مسجد حرم مکی مبارک کے اعتبار پر - اور

على اعتبار قراءة الاسماء النبوية المذكورة في
اس اعتبار پر کہ کتاب ہذا میں مذکور اسماء نبویہ صلوات

هذا الكتاب مع الصلوات في احد هذين المسجدين
سمیت ان دو مبارک مسجدوں میں سے کسی ایک میں

المباركين -

پڑھے جائیں -

أما اعتبار المسجد النبوي فأيضاً ان من
اعتبار مسجد نبوی کا ایضاً یہ ہے کہ جس نے

قرأ مرة واحدة كتابي هذا مع الاسماء النبوية
ایک بار پڑھی میری یہ کتاب اُن اسماء نبویہ و صلوات

و الصلوات المذكورة فيه في المسجد النبوي المبارك
سمیت جو اس میں مذکور ہیں مسجد نبوی مبارک میں

كان كمن صلى فيما سواه على النبي صلى الله عليه
تو گویا اس نے مسجد نبوی کے ماسوا مقامات میں نبی علیہ السلام پر

وسلم ۱۴۰۰۰۰ مرة بضرب الف في عدد ۱۴۰۰ -
درود بھیجا ۱۴۰۰۰۰ مرتبہ - ہزار کو ۱۴۰۰ میں ضرب دے کر -

وذلك ۱۴ لاک صلاۃ واللاک الواحد یساوی مائتہ
یہ ۱۴ لاکھ صلاۃ ہیں۔ ایک لاکھ برابر ہوتا ہے سو

الف -

ہمنزار کے۔

یا گویا کہ اُس شخص نے نبی علیہ السلام پر مسجد

علیہ وسلم فیما سواہ ۸۰۰۰۰۰۰ ہرۃ ای ثمانین
نبوی کے ماسوی جگہوں میں ۸۰۰۰۰۰۰ بار درود بھیجا یعنی اسی

میلیون مرتبہ و لك اَن تقول ثمانية كراثر و
میلیون مرتبہ۔ آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس نے ۸ کمر وڑ بار درود پڑھا۔

الکروڑ الواحد یسوی عشرۃ ملايين و ذلك
ایک کروڑ دس ملین کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا مدار یہ

بضرب عدد ١٤٠٠ في عدد ٥٠٠٠ -

ہے کہ سولہ سو کو ۵۰ ہزار میں ضرب دیں۔

لَا الْحَسَنَةَ الْوَاحِدَةَ فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ
کیوں کہ مسجد نبوی میں ایک حسنہ (نیکی)

بالفِ فيما سواه كما في الأحاديث الصحيحة أو
ہزار حسنات کے برابر ہے جیسا کہ صحیح احادیث میں ہے یا

بخمسين الفا كما في بعض الاحاديث المروية
 ۵۰ ہزار کے برابر جیسا کہ مروی بعض احادیث

عن النبي صلى الله عليه وسلم -

میں مذکور ہے -

وَأَمَّا عَتَبَاُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْمَكِّيِّ فَتَفْصِيلُ
بَاقِي عَتَبَاِ مَسْجِدِ حَرَامِ مَكِّيِّ كَيْ حَسَابِ كِي تَفْصِيلِ

حسابہ اَنّ مَن قَرَأَ کِتَابِیْ هَذَا وَخَتَمَ حَمْرًا وَاحِدًا
یہ ہے کوجس شخص نے پڑھی میری یہ کتاب آخر تک ایک بار

مع الأسماء الشريفة والصَّلوات والتسليمات المسطوية
 ان اسماء نبويه شريفه و صلوات وتسلميات سميت به اس من مكتوب

فیه کان کمن صلیٰ وسلم فیما سواہ من المواضع
ہیں تو گویا کہ اس نے مسجد حرام کے ماسوی جگہوں

۱۴۰۰۰۰۲۰۰ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
میں نبی علیہ السلام پر درود بھیجا۔
۱۶۰۰۰۰۲۰۰ بار یعنی

۱۴۰. ملیون صلاحہ وان شدت فقل ستہ عشر کمرؤا۔
۱۴۰. ملیون درود بھیجے۔ یوں بھی آپ کہہ سکتے ہیں کہ ۱۴ کروڑ بار درود پڑھا۔

وَمَدَارُ هَذَا الْحِسَابِ مَا بَيَّنَّتْ فِي الْأَحَادِيثِ
 اِسْ حِسَابِ كَامَدَارِیہ بات ہے جو صریح احادیث میں

القَصِيحَةُ اِنَّ الْحَسَنَةَ الْوَاحِدَةَ فِي حَرَمِ مَكَّةَ الْمُبَارَكَةِ
ثَابِتٌ هِيَ كَمَا اِيكُ حَسَنَةً مَكَّةَ مَكَّةَ مَكَّةَ

بل اکثر من ذلك وخیر۔
بلکہ لاکھ سے بھی زیادہ ہے اور ہستہ۔

فہم آل ما ذکرنا من حساب الصلوات فی
بس حاصل یہ ہے مذکورہ صدر حساب صلوات (درود) کا

المسجدین المبارکین ان الله تعالیٰ یصلیٰ ۱۴۰
ان دو مبارک مسجدوں میں کہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں ۱۴

میلیون مرتبہ علیٰ من قرأ فی المسجد الحرام
کوڑ مرتبہ اس شخص پر جو پڑھے ایک بار مسجد حرام

الاسماء النبویۃ مع الصلوات المذکورۃ فی کتابی
مکی میں کتابِ ہذا میں مذکور اسماء نبویہ کو

ملفوظات سید - اور اللہ تعالیٰ ۸ کروڑ بار صلوات (درود) بھیجتے

عَلَى مَنْ قَرَأَهَا فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ مَرَّةً وَاحِدَةً.

ہیں اس پر جو انہیں مسجد نبوی میں ایک مرتبہ پڑھ لے۔

ثُمَّ إِنَّ الْمَذْكُورَ أَيْمًا هُوَ عَدَدُ الصَّلَوَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ
مذكورہ صدر عدد صرف اللہ تعالیٰ کی صلوات کا ہے

الْحَاصِلَةُ لِلْقَاسِرِ فِي أَحَدِ الْمَسْجِدَيْنِ الْمُبَارَكَيْنِ
جو حاصل ہیں قاری کو ان دو مسجدوں مسجد نبوی و

الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَقِسْ عَلَى هَذَا
مسجد حرام میں پڑھنے کی وجہ سے۔ تو انہی پر قیاس کو

عَدَدُ الصَّلَوَاتِ الْمَلَائِكِيَّةِ الْحَاصِلَةِ لِهَذَا الْقَاسِرِ
اُن صلواتِ ملکیت کی تعداد کو جو حاصل ہیں اِس قاری کو۔

حَيْثُ يُسَاوِي مِقْدَارُهَا مِقْدَارَ الصَّلَوَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ
کیوں کہ صلواتِ ملکی کی تعداد ان صلواتِ رحمانیہ کی تعداد کے برابر ہے

الْنازِلَةُ عَلَى هَذَا الْقَاسِرِ -

جو اِس قاری پر نازل ہوتی ہیں۔

هَذَا الْحِسَابُ مَتَرْتَّبٌ عَلَى تَسْلِيمِ كَوْنِ الْمُصَلِّي
صلواتِ ملکی کا یہ حساب مبنی ہے اس امر کی تسلیم پر کہ صرف ایک

عَلَى الْمُصَلِّي الْمُسْلِمِ مَلَكًا وَاحِدًا فَقَطْ كَمَا تَقَدَّمَ بَيَانُهُ
فرشتہ صلوات بھیجتا ہے درود بھیجنے والے شخص پر۔ جیسا کہ پہلے

مَنْ قَبْلُ -

بتایا گیا۔

وَلَوْ سَلَّمَ كَوْنُ الْمَلَائِكَةِ عَلَيْهِمْ مُصَلِّينَ
اور اگر ہم تسلیم کر لیں کہ سب فرشتے صلوات پڑھتے ہیں

عَلَى مَنْ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُس شخص پر جو درود بھیجے نبی علیہ السلام پر

كَانَ عَدَدُ الصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيمَاتِ الْمَلَائِكِيَّةِ الْحَاصِلَةِ
تو ملائکہ کی صلوات (دعاء و استغفار) و تسلیمات (سلام) جو

أَجْرًا الْقَاسِرِ كِتَابِي هَذَا وَتَالِي الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ
حاصل ہیں بطور ثواب کے میری اس کتاب کے قاری اور اس میں

الثالثُ کتابتُ عشر حَسَنَاتٍ لہ۔ الرابعُ محو عشر
سوم دس حسنات (نیکیوں) کی کتابت۔ چہارم دس گناہوں

سیئئات لہ۔
کی معافی۔

والبیانُ المطَّابُ الذی مضی ذکرہا مختَصٌّ بالامر
اور مذکورہ صدر طویل بیان مختص ہے امر اول کے

الاول وهو حسابُ عشر صلواتٍ رَحْمَانِيَّةٍ وَمَلَکِيَّةٍ
ساتھ۔ اور وہ ہے اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کی اُن دس دس صلوات کا

نازِلَةٍ عَلٰی الْمُصَلِّي الْمُسْلِمِ مَرَّةً وَاحِدَةً۔
حساب جو نازل ہوتی ہیں ایک بار درود پڑھنے والے پر۔

وبعدَ مَا ضَبَطْتُ حَسَابَ الامرِ الاولِ و
امر اول کے حساب کو ابھی طرح ضبط کرنے کے بعد

تَمَكَّنْتُ مِنْهَا يَسْهَلُ لَكَ اَنْ تَقِيْسَ عَلَيْهَا تَفْصِيْلَ
آپ کے لیے آسان ہے اس پر بقیہ تین امور

حَسَابِ الامورِ الثلاثِ الْبَاقِيَةِ وَلَا يَسْتَصْعَبُ
کے حساب کو قیاس کرنا اور مشکل نہیں ہے

عَلَيْكَ فَهَمْ وَجُوْهُهَا وَنَذَكَّرُ هُنَا خِلَاصَةَ ذَلِكَ
اُن کی مختلف وجوہ کا فہم۔ یہاں ہم ذکر کرتے ہیں ان کا خلاصہ

تَطْيِيبًا لِّلْقُلُوْبِ قُرْءَاءُ هَذَا الْكِتَابِ الْمُبَارَكِ وَتَرْغِيْبًا
اس کتاب کے پڑھنے والوں کے دلوں کو خوش کرنے کی خاطر

لَهُمْ اِلَى قِرَآءَتِهِ وَ اِلَى الْاَكْثَارِ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَ
اور اس کتاب کے پڑھنے اور نبی علیہ السلام پر کثرت سے

التَّبَرُّكَاتِ وَ التَّسْلِيْمَاتِ عَلٰی النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
صلوات و تبرکات و تسلیمات (درود) بھیجنے کی ترغیب

و سلم۔
کے لیے۔

فَنَقُولُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَ الْاَمْرِ
پس ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق و حکم سے کہ امر ثانی کا

الثَّانِي فحَسَابُهُ اَنْ مَنْ قَرَأَ مَا فِي هَذَا الْكِتَابِ
حساب یہ ہے کہ جو شخص پڑھے اس کتاب میں مذکور

مِنَ الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ بِصَلَوَاتِهَا وَتَبَرِكَاتِهَا وَتَسْلِيمَاتِهَا
اسماء نبویہ کو بھی اور ہر اسم مبارک کے ساتھ مکتوب

الْمُسْطَوْرَةِ مَعَ كُلِّ اسْمٍ مِنْهَا وَأَتَمَّتْ فِي أَيِّ مَوْضِعٍ
صلوة و سلام و تبریک کو بھی مکمل طور پر کسی جگہ

مِنَ الْمَوَاضِعِ رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ ۱۶۰۰۰ رَجْعَةً
و مقام میں تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمادیتے ہیں اس پر سولہ ہزار درجات

و كُتِبَ لَهُ بِذَلِكَ ۱۶۰۰۰ حَسَنَةً وَحُفَّتْ عَنْهُ بِذَلِكَ ۱۶۰۰۰
بلندی کے اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے سولہ ہزار نیکیاں اور معاف فرمادیتے ہیں اس کے

سَيِّئَاتِهِ -

سولہ ہزار گناہ -

و ذَلِكَ بِضَرْبِ عَشْرَةٍ فِي عِلَادِ ۱۶۰۰ و
بایں طور کہ دس کو سولہ سو میں ضرب دیں -

قَدْ عَرَفْتَ فِي بَدْءِ هَذِهِ الْفَائِدَةِ اَنْ عِدَادَ
کیونکہ آپ کو معلوم ہوا اس فائدہ کی ابتداء میں کہ اسماء

الصلوات المرقومة مع الاسماء النبویة في هذا
نبویہ کے ساتھ مکتوب صلوات (درود) کتابِ ہذا

الكتاب ۱۶۰۰ صلاة -

میں سولہ سو ہیں -

وَمَنْ قَرَأَ فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ مَرَّةً وَاحِدَةً
اور جس شخص نے مسجد نبوی میں پڑھ لیے ایک بار

الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَةِ الْمَذْكُورَةِ فِي هَذَا
کتابِ ہذا میں مذکور اسماء نبویہ اُن

الکتاب مع صلواتہا وتسلیما تہا المرقومۃ مع کلی
 صلوات و تسلیات سمیت جو مکتوب ہیں ہر ایک اسم
 اس پر منها رفعہ اللہ تعالیٰ بذلک ۸۰۰۰۰۰۰۰۰ درجۃ
 کے ساتھ تو اسے اللہ تعالیٰ آٹھ کروڑ بلند درجات عطا فرمادیتے ہیں۔
 ای سرفعہ ثمانین ملیون درجۃ و کتب لہ بذلک
 یعنی ۸۰ ملیون درجات۔ اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے
 ثمانین ملیون حسنۃ و معافیتہ بذلک ثمانین
 ۸ کروڑ نیکیاں اور معاف فرمادیتے ہیں اس کے
 ملیون سیٹھ ضرب عدد ۱۴۰۰ فی عدد ۵۰۰۰۰ و
 ۸ کروڑ گناہ۔ بایں طریقہ کہ ۱۴۰۰ کو ضرب دیں ۵۰ ہزار میں۔
 وجہ ذلک ان الحسنۃ الواحدۃ فی المسجد النبوی
 اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک حسنہ مسجد نبوی میں اس کے
 بخسین الف حسنۃ فیما سواہ۔
 ماسویٰ کی ۵۰ ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔
 و من قرأ مرة واحدة ما فی هذا الكتاب
 اور جس نے ایک مرتبہ اس کتاب میں مذکور اسماء
 من الاسماء النبویۃ مع الصلوات و التسلیات
 نبویہ کو ان صلوات و تسلیات سمیت جو مکتوب ہیں
 المکتوبۃ مع کلی اسم منها فی المسجد الحرام
 ہر اسم کے ساتھ پڑھا مسجد حرام میں
 او فی الحرم المکی سرفعہ اللہ تعالیٰ و سبحانہ بذلک
 یا حرم مکہ مبارک میں تو اس کے طفیل اللہ تعالیٰ بلند فرمادیتے ہیں اس کے
 ۱۴۰۰۰۰۰۰۰۰ درجۃ ای سرفعہ ۱۴۰ ملیون درجۃ
 سولہ کروڑ درجات یعنی ۱۴۰ ملیون درجات۔
 و کتب لہ بذلک ۱۴۰ ملیون حسنۃ و معافیتہ
 اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے سولہ کروڑ حسنات اور معاف فرمادیتے ہیں

بذلك ۱۶۰ مليون سيّنة وذلك بضرب عدد ۱۶۰۰
اس کے سولہ کروڑ گنا۔ بایں طریقہ کہ ۱۶۰۰ کو ایک لاکھ

فی مائتہ الف۔

میں ضرب دیں۔

وعلّة ذلك ما روى في الأحاديث الصحيحة أنّ

اس حساب کی وجہ وہ ہے جو صحیح احادیث میں مروی ہے

الحسنة الواحدة في المسجد الحرام بل في الحرم
کہ ایک حسنة مسجد حرام میں بلکہ سارے حرم

المكي كلّها كما صرح به غير واحد من العلماء
مکہ مکرمہ میں جیسا کہ تصریح کی ہے متفقہ علماء کبار نے

المحقّقين بمائتة الف حسنة فيما سواه۔

اس کے ماسوا جگہوں کی ایک لاکھ حسنت کے برابر ہے۔

الفائدة الثامنة عشرة۔ يجدر بنا ان

اشارہ ہواں فائدہ۔ ہمارے لیے مناسب ہے کہ

نذكر ههنا أسماء الله الحسنى اذ النظم يأنس

یہاں ذکر کریں اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ۔ کیونکہ نظمیں و تشبیہیں

بالنظم ويندرج و المثل يأنس بالمثل ويجزى به
آپس میں انس و علاقہ کی وجہ سے ایک دوسرے کو یاد دلاتے اور کھینچتے ہیں۔

فأقول إنّ لله تعالى مائتة اسمٍ لا واحداً وقد

پس میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے تمانوے نام ہیں۔ علماء وغیرہ کا

جرب العلماء وغيرهم قبول الدعاء بعد ذكر
تجربہ ہے کہ ان کے پڑھنے کے بعد دعا

أسماء الله تعالى وفي الحديث أنّ لله تعالى تسعة

قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمانوے

وتسعين اسمًا من أحصاها دخل الجنة واختلف

(۹۹) نام ہیں جس شخص نے ان کا احصاء کیا وہ جنتی ہوگا۔ علماء کا

العلماء رحمهم الله تعالى في معنى الإحصاء ههنا على اختلاف ہے احصاء کے معنی میں یہاں ان کے کئی

اقوال - الأول معنى قوله "من احصاها" من حفظها اقول ہیں - قول اول - احصاء کا معنی یہ ہے کہ جس نے انہیں یاد کیا

دخل الجنة فان الحفظ يحصل بالاحصاء وتكرار وہ جنتی ہوگا۔ کیونکہ حفظ حاصل ہوتا ہے شمار کرنے اور تکرار

مجموعها - الثاني من عداها واستوفاهما بالدعاء و سے - قول دوم - جس نے دعاء کے وقت پوری طرح یہ اسماء

قرأ كلها عند الدعاء ولم يقتصر على بعضها شمار کیے اور پڑھے اور اقتصار نہیں کیا ان میں سے بعض پہر

في الشئاء به على الله تعالى - الثالث من الله تعالى کی ثنا کرتے وقت - قول سوم - جس نے

أحاط بمعانيها وما تضمنتها من الاحكام والاشارات احاط کیا ان کے معانی کا اور ان کے ضمن میں احکام و اشارات

والاسرار - الرابع من احصاها علماً وإيماناً وحسراً و اسرار کا - قول چہارم - جس نے ان کا احاطہ کیا علم و ایمان اور حسرت کے

وتعداداً - الخامس من قرأ القرآن حتى يخرجه لحاظ سے - قول پنجم - جس نے سارے قرآن کو پڑھا۔ کیونکہ تمام اسماء اللہ

لا ثها في - السادس من قرأها متبركاً بقراءتها قرآن میں موجود ہیں - قول ششم - جس نے بطور تبرک پڑھا۔ اخلاص سے

مخلصاً من قلبه - السابع من أطاقها كقول الله تعالى انہیں پڑھا - قول ہفتم - جس میں ان کی طاقت تھی - قرآن میں ہے

علم أكن تحصى - ای من أطاق قیاماً بحق اللہ کو علم ہے کہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے - یعنی جس نے ان اسماء کے

هذه الأسماء الحسنی و عملاً بمقتضاها باعتبار مفهوم کا حق ادا کیا اور ان کے مقتضیٰ پر عمل کیا باعتبار

معانیہا والتزام نفسہا بواجبہا کعلمہا بآئہ سرزاق
 معانی کے اور ان کی دعوت کا التزام کیا مثلاً اے اللہ کے رزاق ہونے کا علم ہوا
 فوثق بکونہ سرزاقاً فاطمئن قلبہ فی امر الرزق
 تو اعتماد کیا اس کے رزاق ہونے پر اور اس کا دل مطمئن ہوا رزق کے بارے میں۔
 وکعلمہا بآئہ سمیع فکفت لسانہ عن کل ما
 یا اے علم ہوا کہ وہ سمیع ہے تو اس نے اپنی زبان ہر قبیح سے
 ہو قبیح -
 روک دی -

اخرج الترمذی فی الجامع بأسنادہ عن ابی
 ترمذی نے اپنی کتاب جامع میں باسناد ابو ہریرہ
 ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی
 کی یہ روایت ذکر کی ہے کہ نبی علیہ السلام کا
 اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ و تسعین اسماً
 ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء ہیں
 ماثتاً غیر واحدۃ من احصاها دخل الجنة -
 یعنی ایک کم سو جس نے ان کا احصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ اسماء میں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
 الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ
 الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
 الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْفَقَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
 الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَائِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ
 الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
 الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ

الْعَظِيمُ^{۳۲} الْعَفُورُ^{۳۵} الشَّكُورُ^{۳۶} الْعَلِيُّ^{۳۷} الْكَبِيرُ^{۳۸}
 الْحَفِيفُ^{۳۹} الْمُقَيِّدُ^{۴۰} الْحَسِيدُ^{۴۱} الْجَلِيلُ^{۴۲} الْكَرِيمُ^{۴۳}
 الرَّقِيبُ^{۴۴} الْمُجِيبُ^{۴۵} الْوَاسِعُ^{۴۶} الْحَكِيمُ^{۴۷} الْوَدُودُ^{۴۸}
 الْمُجِيدُ^{۴۹} الْبَاعِثُ^{۵۰} الشَّهِيدُ^{۵۱} الْحَقُّ^{۵۲} الْوَكِيلُ^{۵۳}
 الْقَوِيُّ^{۵۴} الْمَتِينُ^{۵۵} الْوَلِيُّ^{۵۶} الْحَمِيدُ^{۵۷} الْمُحْصِي^{۵۸}
 الْمُبْدِئُ^{۵۹} الْمُعِيدُ^{۶۰} الْمُحْيِي^{۶۱} الْمُمِيتُ^{۶۲} الْحَيُّ^{۶۳}
 الْقَيُّومُ^{۶۴} الْوَاحِدُ^{۶۵} الْمَاجِدُ^{۶۶} الْوَاحِدُ^{۶۷} الْأَحَدُ^{۶۸}
 الصَّمَدُ^{۶۹} الْقَادِرُ^{۷۰} الْمُقْتَدِرُ^{۷۱} الْمُقَدِّمُ^{۷۲} الْمُؤَخِّرُ^{۷۳}
 الْأَوَّلُ^{۷۴} الْآخِرُ^{۷۵} الظَّاهِرُ^{۷۶} الْبَاطِنُ^{۷۷} الْوَالِي^{۷۸}
 الْمُتَعَالِي^{۷۹} الْبَرُّ^{۸۰} التَّوَّابُ^{۸۱} الْمُنتَقِمُ^{۸۲} الْعَفُوُّ^{۸۳}
 الرَّءُوفُ^{۸۴} مَالِكُ الْمُلْكِ^{۸۵} ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ^{۸۶}
 الْمُقْسِطُ^{۸۷} الْجَامِعُ^{۸۸} الْغَنِيُّ^{۸۹} الْمَغْنِيُّ^{۹۰} الْمَنَانُ^{۹۱}
 الصَّامِتُ^{۹۲} النَّافِعُ^{۹۳} النُّورُ^{۹۴} الْهَادِي^{۹۵} الْبَدِيعُ^{۹۶}
 الْبَاقِي^{۹۷} الْوَارِثُ^{۹۸} الرَّشِيدُ^{۹۹} الصَّبُورُ^{۱۰۰}

لهذا وبعد ذكر الفوائد نَشْرَعُ فِي سَوْقِ الْأَسْمَاءِ النَّبَوِيَّةِ مَعَ
 لِيحْيِي. ذکر فوائد کے بعد ہم شروع کرتے ہیں اسماء نبویہ کا بیان

الصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيمَاتِ وَجَعَلْنَهَا أَحْرَابًا ثَلَاثَةً فَسَبْعَةً تَبْسِيرًا
 صلوات و تسلیات سمیت۔ میں نے ان اسماء کے اولاً تین، ثانیاً ساتھے کر دیے ہیں تاکہ

لِلَّهِ فَيَقْرَأُ كُلُّ يَوْمٍ حَرْبَ مِنْهَا فَهُوَ أَقْرَبُ وَهَاتُوْفِيقَ اللَّهِ تَعَالَى۔
 بآسانی ہر روز ان میں سے ایک حزب پڑھا جائے۔ پس اب تم ان اسماء کا پڑھنا شروع کرو اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

۱ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ۲ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

أَحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۳ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْخَاتَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۴ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَاحِي صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

⑤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَاشِرِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ⑥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْعَاقِبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْمُقَفِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑧ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ ⑨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُبَشِّرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا النَّذِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑪ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُبِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑫
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الدَّاعِي
 إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑬ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا السِّرَاجِ الْمُنِيرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑭ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْمُرْمِلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑮ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْمُدَّثِّرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑯
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّهِيدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑰ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْهَادِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّاهِدِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّم ②٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ②١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا طَارِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ②٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 رَسُولِ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٤ اللَّهُمَّ

نُبَشِّرُ : قَالَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ كَأَنَّهُ دَلَّاهُ النَّبِيَّةَ لِلْبَيْهَقِيِّ مَعْنَاهُ يَا مُحَمَّد . شَرَحَ الشُّفَا لِلشَّهَابِ ج ١ ص ١٩١ .

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رَسُولِ التَّوْبَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بَارَكَ
 وَسَلَّم ②٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 رَسُولِ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا قُثْمٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ②٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَاتِحِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ②٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْخَاتِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٠
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَبِي إِبْرَاهِيمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ

③١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْأَبِرِّ

بِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ③٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

الْأَبْطَحِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ③٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْأَتَقِّ لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ③٤

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا أَتَقِّ النَّاسِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ③٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

الْأَجْوَدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ③٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا أَجْوَدِ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٧
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْأَحَدِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ③٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْأَحْسَنِ
 صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ③٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 أَحْسَنِ النَّاسِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْآخِرِ صَلَّ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْأَجِيدِ
 صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْآخِشِيِّ لِلَّهِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْإِخْدِ بِالْحُجْرَاتِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 آخِرَا يَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أُذُنِ خَيْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَرْجَحِ النَّاسِ
 عَقْلًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا أَرْحَمِ النَّاسِ بِالْعِبَادِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْأَزْهَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا أَشْجَعِ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَصْدَقِ
 فِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَطْيَبِ النَّاسِ رِيحًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَعَزِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْأَعْلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْأَعْلَمِ بِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

أَكْثَرِ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَكْرَمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑤٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 أَكْرَمِ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑤٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَكْرَمِ الْأَوَّلِينَ وَ
 الْآخِرِينَ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑤٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَكْرَمِ وَلَدِ
 آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑥٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا إِمَامِ الْخَيْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑥١

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا إِمَامِ
 الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٢ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَبِي الطَّاهِرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا أَبِي الطَّيِّبِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 وَسَلَّمَ ④٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا إِمَامِ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا إِمَامِ الْمُتَّقِينَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

إِمَامِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ④٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْإِمَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا إِمَامِ الرُّسُلِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ④٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْأَمِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑤٠
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَمِينِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑤١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا أَمْنَتِ أَصْحَابِهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ ⑦٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٣ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأُمِّيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑦٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَنْعَمِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑦٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَوَّلِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا أَوَّلِ شَافِعٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ⑦٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 أَوَّلِ الْمُسْلِمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَوَّلِ مُشَفِّعٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا أَوَّلِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ⑧٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑧١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْأَبْلَجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٢ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أُحَادَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ⑧٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

أَحْسَنَ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٤ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَنْقِصِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ⑧٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْأَجَلِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَحْشَمِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑧٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَخُونَا خِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَدْعَجِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْآدَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ٩٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْإِبْرَاهِيمَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْإِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٩٢
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْيَسَعَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ٩٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْيُونُسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ٩٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْإِسْحَاقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٩٥ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَزْكَى صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑨٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْأَسَدِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑨٧
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَشَدِّ
 حَيَاءٍ مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِي خُدَّيْهَا
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑨٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْأَشَدِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 أَصْدَقِ النَّاسِ لَهْجَةً صَلَّي اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 وَسَلِّمْ ١٠٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْأَطْيَبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٠١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَعْظَمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٠٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْأَغَرِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٠٣ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَفْصَحِ الْعَرَبِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٠٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْإِكْلِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٠٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْأَمْجَدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٠٦ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا إِمَامِ الْعَالَمِينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَلَمَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑪ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا إِمَامِ الْعَامِلِينَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑫ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا إِمَامِ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑬ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَوْفَى النَّاسِ ذِمًّا صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑭ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَنْوَرِ الْمُتَجَرِّدِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑪٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْأَوَّاهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑪٣
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَوْسَطِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑪٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْأَوَّلِيِّ بِالْمُؤْمِنِينَ
 مِنْ أَنْفُسِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑪٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا أَوَّلِ
 الرُّسُلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑪٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا آيَةِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑪٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْأَبْيَضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑪٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 أَصْدَقِ الْخَلْقِ حَدِيثًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑪٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَكْرَمِ الْخَلْقِ نَسَبًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑫٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَفْضَلِ الْخَلْقِ حَسَبًا صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑫١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا أَنْفَسِ الْعَرَبِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ

۱۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

الْبِرِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۱۲۳) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا الْبَارِ قَلِيْطُ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ۱۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سَيِّدِنَا الْبَاطِنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَىٰ

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۱۲۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا الْبُرْهَانِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۱۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا بُشْرٰی عِیْسٰی صَلَّی

اللّٰهُ عَلٰی عِیْسٰی وَعَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلٰی آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٢٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبَشِيرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ①٢٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْبُشْرَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٢٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبَصِيرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ①٣٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْبَلِيغِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ①٣١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْبَالِغِ الْبَيَّانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٣٢
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبَيِّنَةِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑬③ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْبَارِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑬④ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْبَاهِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑬⑤ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبَاهِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑬⑥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْبَدِيرِ الْبَاهِرِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑬⑦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْبَحْرِ الزَّائِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

①٣٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْبَدِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٣٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبَدْرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٤٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْبَرْقِطُسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٤١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْبِهَاءِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٤٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْبَهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٤٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْبَدْعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم

①٤٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

التَّالِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٥ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا التَّنْزِيلِ كَرَّةً

صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا

وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا التَّقِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ

وَسَلَّم ①٤٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا التَّنْزِيلِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٨

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا التَّهَامِيِّ

صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا

وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

تَالِي : المتبع لمن تقدمه .

تَنْزِيل : بمعنى المنزل المرسل أو المنزل إليه الوحي .

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا التَّلْقِيطِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٥٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ثَانِي
 اثْنَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٥١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْيَمَالِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ

①٥٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْجَوَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٥٣ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْجَبَّارِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٥٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْجَدِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

إِلَهِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٥٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْجَدِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٥٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْجَدِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ①٥٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْجَوَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٥٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْجَامِعِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ①٥٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْجَلِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ①٦٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْجَهَنَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

①٦١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْحَاتِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ①٦٢ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا حِزْبِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ①٦٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْحَافِظِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

①٦٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْحَاكِمِ مِمَّا أَرَاهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

①٦٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْحَامِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا حَامِلِ لَوَاءِ
 الْحَمْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَائِلِ لِأُمَمَتِهِ
 عَنِ النَّارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَبِيبِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٤٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا حَبِيبِ الرَّحْمَنِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٥٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ①٧١ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْحِجَازِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٧٢ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْحُجَّاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٧٣ أَللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحُجَّاتِ الْبَالِغَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٧٤ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا حُجَّاتِ اللَّهِ عَلَى الْخَلَائِقِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٧٥ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا حُرِّ الْأُمِّيِّينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٧٦ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْحَرَمِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (١٧٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْحَرِیْصِ عَلَى الْإِيْمَانِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (١٧٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْحَسِيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (١٧٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْحَفِيْظِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (١٨٠) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَقِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (١٨١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْحَكِيْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٨٢
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْحَلِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٨٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْحَمَّادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٨٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 حَمُطَايَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ
 وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٨٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا حَمِيَّاطَا صَلِّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٨٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا حَمْعَسَقٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

الْحَفِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٨٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْحَمْدِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا الْحَنِيفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٩٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْحَمِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٩١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا حَاطَ حَاطَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٩٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْحَاجِّي صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

حَفِيَّ : أى البر اللطيف أو العارف بالشيء حق معرفته .

حَاطَ حَاطَ : قال العزوفى هو اسمه فى الزبور ولم يذكر معناه .

وَسَلِّمْ ①٩٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 حَبِطًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٩٤ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَكَمِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٩٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْحُلَاحِلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ①٩٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْحَنَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ①٩٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْحَيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ①٩٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْحَيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ①٩٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْخَبِيرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٠٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا خَطِيبِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٠١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْخَلِيلِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ②٠٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا خَلِيلِ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ②٠٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا خَلِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

(٢٠٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى نَبِيِّنَا
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٠٥)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ
 الْبَرِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٠٦) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٠٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَطِيبِ
 الْأُمَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٠٨) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ
 الْعَالَمِينَ طُرًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

(٢٠٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ
 النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢١٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٢١١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا خَيْرَةِ الدُّنْيَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢١٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 خَاتِمِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى
 نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢١٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 خَاتِمِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى
 نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢١٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى نَبِيِّنَا
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ②١٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْخَاشِعِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ②١٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْخَاضِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ②١٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْخَالِصِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ②١٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَطِيبِ
 الْوَافِدِينَ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ②١٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْخَلِيفَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْخَافِضِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ②٢١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْخَيْرِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢٢
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 خَلِيفَةِ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢٣
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْخَيْرِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ②٢٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا خَيْرَةِ اللَّهِ فِي
 الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٢٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 دَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٢٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا دَعْوَةِ
 النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى
 نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٢٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا دَلِيلِ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٢٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا دَاوُدَ الْكَمَلِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا الدَّلِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الدَّامِغِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٣٢) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الدَّانِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٣٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا دَهْتَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٣٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الدَّاكِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٣٥) اللَّهُمَّ

تيسرى منزل ، بديته للحزب الثالث

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الَّذِي كَرَّمَ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٣٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا ذِي كُرَّ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٣٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 ذِي الْحَقِّ الْمَوْرُودِ صَلَّي اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٣٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا ذِي الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٣٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي الصِّرَاطِ
 الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤١)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْقُوَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤٢) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْمُعْجَزَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤٣)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْمَكَانَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤٤) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْحُرْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٤٥)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢٤٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 ذِي الْفَضْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٤٧)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْوَسِيلَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٤٨)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْعِزَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٤٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الذُّخْرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٥٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الَّذِي كَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٥١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 ذِي النَّجَّاحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٥٢)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي
 الْجَهَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٥٣) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي السَّيْفِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٥٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي السَّكِينَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٥٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا ذِي طَيْبَةِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ٢٥٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا ذِي الْعَطَايَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ٢٥٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 ذِي الْفُتُوحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٢٥٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا ذِي
 الْقَضِيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٢٥٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا ذِي
 الْهَرَاوَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٢٦٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا ذِي الْحَطِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ۲۶۱) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ذِي الْمَيْسَمِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم

۲۶۲) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّاضِي صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ۲۶۳) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الرَّاعِبِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ۲۶۴) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الرَّافِعِ صَلَّي اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ۲۶۵) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُرَاقِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلِّمْ ۞ (٢٦٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُعَيْرِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ۞ (٢٦٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْجَمَلِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ۞ (٢٦٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا رَاكِبِ النَّاقَةِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ۞ (٢٦٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا رَاكِبِ النَّجِيبِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ۞ (٢٧٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ (٢٧١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا رَحْمَتِ الْأُمَمَةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 وَسَلِّمْ (٢٧٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا رَحْمَتِ الْهُدَاةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٧٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الرَّحِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٧٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٧٥) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رَسُولِ
 الرَّاحَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٧٦) اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رَسُولِكَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٧٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٧٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الرَّشِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢٧٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّفِيعِ الذِّكْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٢٨٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّقِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٨١)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 (٢٨٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 رُوحِ الْحَقِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم (٢٨٣)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رُوحِ
 الْقُدُسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم (٢٨٤) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الرَّؤُوفِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم (٢٨٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رُكْنِ الْمَتَوَاضِعِينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم (٢٨٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الرَّاجِي صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ٢٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الرَّاجِحِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ٢٨٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّضِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٢٨٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا رِضْوَانَ اللَّهِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ٢٩٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الرَّفِيقِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ٢٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الرَّهَّابِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٢٩٢ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الرُّوحِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٩٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الزَّاهِدِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٩٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 زَعِيمِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ
 عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٢٩٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الزَّكِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٢٩٦) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الزَّهْرِيِّ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٢٩٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا زَيْنِ مَنْ وَافِيَ الْقِيَامَةَ صَلَّي

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٢٩٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الزَّاجِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٢٩٩)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الزَّاهِرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٠٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الزَّاهِي صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٣٠١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الزَّلَافِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٠٢) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الزَّيْنِ صَلِّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ

(٣٠٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 السَّابِقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٠٤) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّابِقِ
 بِالْخَيْرَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٠٥)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَابِقِ
 الْعَرَبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٠٦) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّاجِدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٠٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَبِيلِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٠٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٠٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا السَّعِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٣١٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 سَعْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣١١)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَعْدِ
 الْخَلَائِقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣١٢) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّمِيعِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٣١٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

إِلَهِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٣١٤
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَعْدِ
 الْخَلْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٣١٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ النَّبِيِّينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ٣١٦ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّيِّدِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ٣١٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَى آدَمَ وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ٣١٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③١٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ النَّاسِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ السَّيْفِ اللَّهِ
 الْمَسْلُوكِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٣
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّابِطِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا السَّخِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ③٢٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 السَّيِّدِ يَدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٦
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 سِرِّ خَلِيطُسْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ③٢٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 السَّرِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٢٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا السَّنْدِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٣٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا سَيْفِ الْإِسْلَامِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٣٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا السَّنَايَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٣٣٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 سَيِّدِ الْبَشَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٣٣)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا سَيِّدِ
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا

٣٣٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الشَّارِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٣٣٥)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الشَّاكِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٣٣٦) اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّافِعِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ٣٣٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّافِعِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ٣٣٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الشُّكُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ٣٣٩)

الشَّمْسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٤٠) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّكَارِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٤١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّامِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٣٤٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا الشَّانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٣٤٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الشَّالِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٤٤)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الشَّدْقِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

إِلَيْهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٤٥)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّهَابِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَ

بَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٤٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الشَّهِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٤٧)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّرِيفِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا

وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا (٣٤٨)

الصَّابِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٤٩) اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّاحِبِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا

وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٣٥٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

يومئذ منزل ، بديعة الحبيب الرابع

عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْآيَاتِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
سَلَّمَ (٣٥١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ (٣٥٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْبُرْهَانِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ (٣٥٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْبَيَانِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ (٣٥٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ النَّجَاحِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ (٣٥٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْجِهَادِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
سَلَّمَ ③٥٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْحُجَّةِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ③٥٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْحَطِيمِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ③٥٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْخَوْضِ الْمُرُودِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ③٥٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْخَاتَمِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ③٦٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْخَيْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٣٦١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ الرَّفِيعَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٦٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الرِّدَاءِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٣٦٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٣٦٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ السُّجُودِ
 لِلرَّبِّ الْمَحْمُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

٣٦٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ السَّرَايَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

٣٦٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ السُّلْطَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

٣٦٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ السَّيْفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

٣٦٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ الشَّرْعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

٣٦٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ الشِّفَاعَةِ الْكُبْرَى صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ③٧٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعَطَايَا صَلَّيَ اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ③٧١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ
 صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٧٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعُلُوِّ وَالْدَّرَجَاتِ
 صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٧٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ
 صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٧٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْقَضِيْبِ
 صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٧٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٧٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْكُوشِ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّم ③٧٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْوَاوِءِ صَلَّى اَللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ
سَلَّم ③٧٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَحْشَرِ صَلَّى اَللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ
سَلَّم ③٧٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَدِيْنَةِ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ③٨٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَغْفِرِ صَلَّيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ③٨١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَغْنَمِ صَلَّيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ③٨٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَعْرَاجِ صَلَّيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ③٨٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٨٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْيَنْبَرِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٨٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَظْهَرِ الْمَشْهُودِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٨٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْوَسِيلَةِ صَلَّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّم ③٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ التَّعْلِينِ صَلَّ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّم ③٨٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ صَلَّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
بَارَكَ وَسَلَّم ③٨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّادِقِ نَمَّا
أَهْرَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٩٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّادِقِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ③٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّبُورِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ③٩٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الصِّدِّيقِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ③٩٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صِرَاطِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ③٩٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلَّم ③٩٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ③٩٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الصَّفُوحِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ③٩٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الصَّفْوَةِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ③٩٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّفِيِّ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ③٩٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الصَّالِحِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ④٠٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ التَّوْحِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

④٠١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَفِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٠٢

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ زَهْرَمَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

④٠٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ الْيَدِ الرَّعْتِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ④٠٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَشْعَرِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلَّم ④٠٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الصَّبِيحِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ④٠٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الصَّدُوقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④٠٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الصَّنْدِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الصِّدِّيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الصَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④١٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا صَاعِلِ

صُنْدِيد : هو السيد المطاع و الشجاع أو الحليم .

الْمُعْرَاجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

④١١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الضَّحَّاكِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④١٢

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الضَّارِبِ بِالْحُسَامِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ④١٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الضَّحَّوْكِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ④١٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الضَّابِطِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

④١٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الصَّارِعَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④١٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الضَّمِينِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④١٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
 سَيِّدِنَا الضَّيْغَمِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④١٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الضِّيَاءِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④١٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 طَابَ طَابَ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٢٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الطَّاهِرِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٢١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الطَّيِّبِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٢٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا طُسَمَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ④٢٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا طُسَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الطَّيِّبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٢٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الطَّهَوْرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٢٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الطَّرَازِ الْمَعْلَمِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم

④٢٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الظَّاهِرِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٢٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الظُّفُورِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم

④٢٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعَابِدِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٣٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَادِلِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ④٣١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْعَافِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٤٣٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٣٣) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَالِمِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٣٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَامِلِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٣٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عِلْمِ الْإِيمَانِ
 صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٣٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عِلْمِ الْيَقِينِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٣٧ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْعَدْلِ صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٣٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْعَالِمِ بِالْحَقِّ صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٣٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْعَرَبِيِّ صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْعُرْوَةِ الْوُشْقَى صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْكَزِيزِ صَلَّيْ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ④٤٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْعَفْوِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٣
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعَطُوفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٤
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعَلِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَلِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَفِيفِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلَّم ④٤٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْعَلَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ④٤٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 عَيْنِ الْعِزِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٤٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْكَرِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٥٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْجَبَّارِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٥١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْحَمِيدِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ④٥٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ (٤٥٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدِ الْوَهَّابِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ (٤٥٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدِ الْقَهَّارِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ (٤٥٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحِيمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ (٤٥٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدِ الْخَالِقِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ (٤٥٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا عَبْدُ الْقَادِرِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٥٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُهِيمِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٥٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا عَبْدِ الْقُدُّوسِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٦٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْغِيَاثِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٦١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّزَّاقِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٦٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ السَّلَامِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٦٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُؤْمِنِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ④٦٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 عَبْدِ الْغَفَّارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٦٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعَارِفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٦٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَاضِدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٦٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعُدَّةِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ (٤٦٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْعِصْمَةِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٦٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا عِصْمَةِ
 اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٧٠) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْعَلَمِ صَلَّيَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٧١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْعِمَادِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ (٤٧٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْعُمْدَةِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

(۴۷۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 الْعَيْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
 اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (۴۷۴) اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (۴۷۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَيْنِ النَّعِیْمِ صَلَّ
 اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ

(۴۷۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 الْغَالِبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
 وَاصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (۴۷۷) اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْغَنِيِّ
 بِاللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
 اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (۴۷۸) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْغَيْثِ
 الْفَاتِحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٧٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْغَنِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٤٨٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْغَطُطِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٤٨١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْغَيْثِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٤٨٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْفَارِقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٤٨٣) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَتَّاحِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ④٨٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْفَارُوقِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ④٨٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْفَارُوقِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٨٦
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَجْرِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ④٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْفَرِطِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ④٨٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَصِيحِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّم ④٨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا فَضْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٩٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا فَوَاحِشِ النُّورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 قَارِ قَلِيْطُسْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٩٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْفَاضِلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٩٣ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَائِقِ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٩٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْفَخْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَدُومِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْفَرْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④٩٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْفَطِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْفَلَاحِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْفَاهِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑤٠٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

فَعَتَا الْمُسْلِمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٥٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥١) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقَاضِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْقَانِتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٥٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 قَائِدِ الْخَيْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٤)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا قَائِدِ
 الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم
 (٥٠٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْقَائِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا
 وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم (٥٠٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقَتَّالِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا
 وَبَارَكَ وَسَلَّم (٥٠٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْقَتُولِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ
 وَسَلَّم (٥٠٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْقَتُومِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم
 (٥١٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 قَدَمِ صَدِيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 إِلَهِهَا وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم

(٥١١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْقُرْشِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥١٢) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقَرِيبِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٥١٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْقَمَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥١٤)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقَيِّمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ (٥١٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْقَوِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥١٦)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْقَامِرِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑤١٧ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقَائِدِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ⑤١٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا قَدْ مَا يَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

⑤١٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْقَسَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑤٢٠ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقُطْبِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلَّم

⑤٢١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

كَافَّةِ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

⑤٢٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْكَامِلِ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ صَلَّيْ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ⑤٢٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْكَفِيلِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

⑤٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْكَرِيمِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٢٥ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا كَهَيْعَتِ

صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٢٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْكَافِّ صَلَّيْ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ⑤٢٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْكَافِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٢٨)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْكَثِيرِ
 الصَّمْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٢٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا كُنْدِيَّةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْكُوكَبِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٥٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْكَزْزِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٣٢)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا كَلِيمِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا ٥٣٣

اللِّسَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ٥٣٤ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا اللَّيْبِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا

وَبَارَكَ وَسَلَّم ٥٣٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا اللَّسِنِ صَلَّ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ

وَسَلَّم ٥٣٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا اللَّوْذِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم

٥٣٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اللَّيْثِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلَّم

(٥٣٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَاجِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٣٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مَا ذَمَّادَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٤٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مَا ذَمَّادَ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٥٤١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُؤَمِّلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٤٢)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَأْمُونِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٤٣) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنَاجِحِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑤٤٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمَاءِ الْمَعِينِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑤٤٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُبَارَكِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُبْتَهِلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٤٧
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُبَرِّأِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٤٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَبْعُوثِ بِالْحَقِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٤٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

الْمَبْعُوثِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑤٥٠ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْمُبَلِّغِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ⑤٥١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

سَيِّدِنَا الْمُبْدِيحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٥٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

مُبَشِّرِ الْيَاسِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٥٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

الْمُتَبَيِّلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑤٥٤

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَّبِيسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٥٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَرَبِّصِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٥٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَرَجِّمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٥٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَضَرِّعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٥٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَقِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٥٩

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
الْمُتَوَكِّلِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٦٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُتَهَجِّجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٦١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُتَوَسِّطِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٦٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُتَوَكِّلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٦٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُثَبِّتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٤٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُجِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑤٤٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُجَابِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُجِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٤٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑤٤٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُجِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

(٥٦٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُحَرَّرِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٥٧٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُحَرَّرِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٧١) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُحْفُوظِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٧٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُحَلَّلِ صَلَّيَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٧٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُحْمُودِ صَلَّيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٥٧٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْمُخْبِرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٥٧٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٥٧٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُخْلِصِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٥٧٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَخْصُوصِ بِالشَّرَفِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٧٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوصِ
 بِالْعِزِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٧٩) اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوصِ
بِالْمَجْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۞ (۵۸۰) اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَدَنِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

۞ (۵۸۱) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مَدَايِنَتِ الْعِلْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
سَلَّمَ ۞ (۵۸۲) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا الْمَدَنِيِّ كَرِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
سَلَّمَ ۞ (۵۸۳) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا الْمَدَنِيِّ كُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

(٥٨٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُرْتَضَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٨٥) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرْتَلِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٨٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرْسَلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٥٨٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُرْتَفِعِ الدَّرَجَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٥٨٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُرْعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٥٨٩) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَرْحُومِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْمُتَّبِحِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْمُزَيَّحِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٢ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْمُزِيلِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا الْمُسَبِّحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٩٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
 الْمُسْتَغْفِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٥ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُسْتَغْنَى
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑤٩٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُسْرِيِّ بِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُسْلِمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ⑤٩٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُسْلِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑥٠٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُشَفَّعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُشَقَّقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَسْعُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُشَاوِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُشَفَّقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَشْهُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٠٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَشِيرِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٠٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُصْبَاحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٠٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُصَارِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٠٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُصَافِحِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④١٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُصْدُوقِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ④١١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④١٢

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُصْلِحِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ٤١٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُصَلَّى عَلَيْهِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ٤١٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُطَاعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ٤١٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُصَدِّقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ٤١٦
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُطَهَّرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ٤١٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُطَهَّرِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④١٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُظْهَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④١٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُطِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٢٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُظْفَرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٢١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُعَزَّزِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٢٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُعْصُومِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٢٣

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعْطَى
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعَقَّبِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ④٢٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُعْلِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٢٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُعْلِمِ الْأُمَمَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٢٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعْلِمِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٢٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُعْلِمِ أُمِّتْهُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ④٢٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُعَلِّمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ
 ④٣٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُعَلِّينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ④٣١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعَلِّیِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَ سَلَّمَ ④٣٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُفْضَالِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ④٣٣
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُفْضَلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ④٣٤ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْإِفْتَاَحِ صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٣٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُقْتَصِدِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٣٦ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مِفْتَاحِ الْجَنَّةِ
 صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ④٣٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُقْتَفِي صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٣٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُقَدِّسِ
 صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ④٣٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ صَلَّيْ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ④٤٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُقَرَّرِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٤١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُقِيمِ السُّنَنِ
 بَعْدَ الْفَاتَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٤٢ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُقْسِطِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٤٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُقْسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٤٤ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُقِيلِ
 الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٤٥ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُكْرَمِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُكَتَفِيِّ بِاللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٤٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَكِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٤٨ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَكِّيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٤٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُكَفِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٥٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَلَا حِمِّيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٥١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا مُلَقَّى الْقُرْآنِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ④٥٢ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُنُوجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٥٣ أَللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنَادِي صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٥٤ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُنْتَصِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٥٥ أَللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٥٦ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٥٧

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنْحَمِتِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٥٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنْصِيفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٥٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَنْصُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٦٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنِيبِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ④٦١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُنِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٦٢ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَهَاجِرِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلِّمْ (٤٤٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُهْتَدِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٤٤٤) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُهْتَدِي
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٤٤٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُهْتَدِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٤٤٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُهَيَّمِنِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٤٤٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤْتَمِنِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٤٤٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤْتَمِنِ جَوَامِعَ

الْكَلِمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٩ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَمِّي إِلِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَمِّلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④٧١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُؤَمَّرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٢ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَمِّلِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ④٧٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُؤَمِّنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٤ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَيَّدِ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ④٧٥ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُبَيَّرِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٦
 أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَيَّدِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٧ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُتَّبِعِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٨
 أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُؤَمَّمِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ④٧٩ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُتَمَكِّنِ صَلَّي اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ ٤٨٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُتَّمِّمِ لِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بَارَكَ وَسَلَّمَ ٤٨١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْمُتَّمِّمِ خُلُقًا وَخُلُقًا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ٤٨٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُثَبِّتِ صَلِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ٤٨٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا الْمَحْجَّزِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

٤٨٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُحَكِّمِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ٤٨٥)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُحِيدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُخْبِتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

④٨٧ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُخْتَصِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٨٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُخْتَصِّ بِالْقُرْآنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُخْضَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٩٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُزَيَّفِ

ساتویں منزل ، بدایۃ الحزب السابع

مُحَمَّدٌ : کنبر ، هو السيد العظيم .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلَّمَ ④٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرَحَّمَةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ④٩٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُعْزَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ④٩٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُرْشِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٩٤
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرْغَمَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ④٩٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرْغَبِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ④٩٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا الْمُسْتَجِيبِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَعَلٰى اٰلِهٖٓ وَاصْحَابِهٖٓ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ④٩٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 الْمُسْتَعِيْذِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
 اٰلِهٖٓ وَاصْحَابِهٖٓ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٦
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 الْمُسَلِّدِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
 اٰلِهٖٓ وَاصْحَابِهٖٓ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٧
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 الْمُشْرِدِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖٓ
 وَاصْحَابِهٖٓ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٨ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَشِيْحِ
 صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖٓ وَاصْحَابِهٖٓ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ④٩٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

مُشْتَبِح : أى بآدى الصدر من غير نظام من أى بطنه وصدره سواء . وقال عياض يفتح الميم أى عريض الصدر .

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُصَدِّقِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑦٠٢ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُذْنُ عَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑦٠٣ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُصَدِّقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٠٤ ۝
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُصُونِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٠٥ ۝
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُضْخَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٠٦ ۝
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُضَرِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٧
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُضَرِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٨
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُعْرُوف صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٩
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُعَمَّم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑧٠
 اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعِين
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑧١
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمُعَرَّم صَلَّى اللَّهُ

مُعَمَّم: أى صاحب العمامة، من أسماه في الكتب السابقة.

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ⑦١٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُحْسِنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلَّمَ ⑦١٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُغْنَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ
 ⑦١٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُتَفَضِّلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ⑦١٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُفَخِّمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ⑦١٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُفَلِّجِ الثَّنَائِيَا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦١٧ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
الْمُفْلِحِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّم ⑦١٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا الْمُقَدِّمِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
⑦١٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
الْمُقَدِّمِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٢٠
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
الْمُقَوِّمِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٢١ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُكَلِّمِ
صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٢٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْمُطَهَّرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑦٢٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَلِكِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٢٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا الْمَلِكِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑦٢٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمَمْنُوعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٢٦

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُنْتَجِبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٢٧

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْمُنْتَخَبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٧٢٨) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُنْجِدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٧٢٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مَنِّيَّةِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ (٧٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا الْمُطَهَّابِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 (٧٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمُطَهَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٧٣٢)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْمَوْرُودِ حُضْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

﴿٧٣٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُؤَذَّ مُؤَذَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ﴿٧٣٤﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمِيزَانِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم ﴿٧٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنتَقَى صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّم ﴿٧٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مِيزَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

﴿٧٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمَوْعِظَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ﴿٧٣٨﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُوقِنِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٣٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْمَيِّمِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ

⑦٤٠ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّابِذِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ⑦٤١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّاجِزِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ ⑦٤٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا النَّاشِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
 ⑦٤٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

النَّاسِخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ۞ (٧٤٤) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّاصِبِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلَّم ۞ (٧٤٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا النَّاصِحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
 ۞ (٧٤٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّاضِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ۞ (٧٤٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّاصِرِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلَّم ۞ (٧٤٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا النَّاطِقِ بِالْحَقِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ

وَسَلِّمْ ۖ (٧٤٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا النَّاٰهِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
 اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ۖ (٧٥٠) اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْاَحْمَرِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ۖ (٧٥١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْاَسْوَدِ صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ۖ (٧٥٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا نَبِيِّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ۖ (٧٥٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
 اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ۖ (٧٥٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نَبِيِّ الرَّاحَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٥٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّبِيِّ الصَّالِحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٥٦
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 نَبِيِّ الدِّارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٥٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمُرَحَمَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٥٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمَلْحَمَةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑦٥٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمَلَا حِمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
(٧٤٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
أَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم (٧٤١) اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّجْمِ صَلِّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّم (٧٤٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا النَّجْمِ الثَّاقِبِ صَلِّ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّم (٧٤٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا نَجِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم
(٧٤٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
النَّجْمِ الزَّاهِرِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم

(٧٤٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّسِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٤٦)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّصِيحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٤٧) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّبِإِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ (٧٤٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا النِّعَمَتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 (٧٤٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 زُعَمَتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٥٠)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

النَّقِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٧١ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّقِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٧٢ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا النُّورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑦٧٣ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 نُورِ الْأُمَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٧٤ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا نُورِ اللَّهِ
 الَّذِي لَا يُطْفَأُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑦٧٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّاسِكِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهَا وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ۝٧٧ۖ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا نَبِيِّ زَهْرَمَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ۝٧٧ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا نَاصِرِ الدِّينِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ
 سَلِّمْ ۝٧٧ۘ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 النَّجِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ۝٧٧ۙ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا النَّجِيدِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ۝٧٨۰ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا النَّدْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ۝٧٨١ۙ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْهَاشِمِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٨٢

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْهُدَايَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٨٣

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

هَدِيَّتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٨٤

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْهَجُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّم ⑦٨٥ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْهُمَامِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارَكَ وَسَلَّم

⑦٨٦ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الْوَجِيهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٨٧ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاسِطِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٨٨ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاسِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 ⑦٨٩ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْوَاصِلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٩٠ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْقِصُولِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٩١ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاضِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

(٧٩٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْوَاكِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٩٣) اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاكِيعِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٩٤) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاكِيعِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٩٥) اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاكِيعِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٩٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاكِيعِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ (٧٩٧) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَلِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑦٩٨ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا الْوَيْسِيلَةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ
 وَسَلِّمْ ⑦٩٩ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَلِيِّ الْفَضْلِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
 بَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٠٠ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَ
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَاجِدِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٠١ أَللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَالِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٠٢ أَللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَسِيِّ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٣
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا الْوَهَّابِ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

⑧٤ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 يُوزُ مُوَذَّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ ⑧٥
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 الْيَثْرَبِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا
 تَمَّتْ

كتبه الحافظ محمد أيوب الدبوشي ثم الملتاني في ١٣١٣هـ

نهاية الحزب السابع والثلاث الثالث

چھوڑ گناہوں اور نیکیوں کے اثرات

مسمیٰ بہ

اِسْتَعْظَمُ الصَّغْلَ

تصنیف

محدث اعظم، مفسر کبیر، مصنف افسس، ترمذی، وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری
رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و صحابہ فی دار السلام

قلب و روح کی تسکین کا سامان لئے ہوئے ایک منفرد کتاب

اندھی مادیت کے اس عہدِ زیاں کا ر میں گناہوں کی یلغار بڑھتی جا رہی ہے جس نے دولتِ ایمان و یقین سے بہرہ مند باعمل مسلمانوں کو سخت صدمے سے دوچار کر رکھا ہے تو عام مسلمان بھی روح و احساس سے عاری اس زندگی میں شدید مایوسی اور پریشانی کا شکار ہیں۔ اس مایوسی کے عالم میں گناہوں اور نیکیوں کی حقیقت اور ان کی تاثیر سے روشناس کروانے والی یہ الہیلی کتاب روشنی و ہدایت کی طرف انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔ زبان و بیان کی تاثیر لیے ہوئے یہ عجیب و منفرد کتاب جس کا لفظ لفظ اور سطر سطر دل کے درپچوں پر دستک دیتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مزید برآں اس مبارک کتاب میں امتِ محمدیہ اور گذشتہ امتوں کے بہت سے بزرگوں کے ایمان افروز واقعات بھی درج کیے گئے ہیں۔ نیز اس کتاب میں بہت سے ایسے مختصر اعمال و مختصر دعائیں بھی مذکور ہیں جن کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

قصیدہ طوبیٰ

فی

اسماء اللہ الحسنى

تصنیف

محدث اعظم، مفسر کبیر، مصنف افسس، ترمذی، وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری
رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و سلم و علیہ السلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

نہایت مبارک اور بے مثال و بے نظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہ کے ننانوے اسمائے حسنی سمیت تقریباً پونے دو صد نام نظم کیے گئے ہیں۔ قصیدہ طوبیٰ عالم اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ عرب و عجم میں بے شمار علماء و خواص و عوام نے اس قصیدے کو تکالیف، پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضائے حاجات کے لیے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدہ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کر لیں گے

قصیدہ رحُسنیٰ

فی
اسماءِ النبی العظمیٰ

تصنیف

محدثِ اعظم، مفسرِ کبیر، مصنفِ افسس، ترمذی وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری
رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و صحابہ فی دار السلام

دنیاۓ اسلام میں اپنی نوعیت کا پہلا اور نہایت مبارک قصیدہ

حل مشکلات اور قضائے حاجات کیلئے بے انتہاء مفید

قصیدہ حُسنیٰ دنیاۓ اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں پانچ سو (500) سے زیادہ مستند اسماء النبی ﷺ دعائیہ طریقے سے بزبانِ عربی منظوم ہیں۔ تکمیل فائدہ اور آسانی کے لئے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ یہ قصیدہ عرب و عجم میں نہایت مقبول و معروف ہے۔

حرمین شریفین (مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ)، افغانستان، ایران، بنگلہ دیش، امریکہ، برطانیہ، عراق، مصر، سری لنکا، برصغیر پاک و ہند اور دیگر بہت سے ممالک میں بی شمار اولیاء اللہ و عوام اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ تکالیف و مشکلات کو دور کرنے اور قضائے حاجات کیلئے نہایت مؤثر، مفید اور مجرب ہے۔ قصیدہ حُسنیٰ پڑھنا شروع کرتے ہی چند ایام میں آپ اپنے ہر کام میں واضح برکات محسوس کریں گے۔

حکومت پاکستان سے ایوارڈ یافتہ کتاب

فلکیاتِ جدیدہ

سیر القمر و عید الفطر

تصنیف محدث اعظم، مفسر کبیر، مصنف الغنم، ترمذی وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری
مدظلہ العالی و جامعہ فی طرابلس

علم فلکیات پر اردو زبان میں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب

ستارے کیسے وجود میں آئے؟ سیارے اور ستارے میں کیا فرق ہے؟ ستاروں کی تعداد کتنی ہے؟ نظام شمسی کی پیدائش کیسے ہوئی؟ سیاروں کی دائمی گردش کا راز کیا ہے؟ کیا سماء اور فلک ایک شے ہیں؟ کیا ستارے آسمانوں میں پھنسے ہوئے ہیں یا ان سے نیچے ہیں؟ تقویم کسے کہتے ہیں؟ ہیئت کے بارے میں قدیم نظریات کیا ہیں؟ ہیئت جدیدہ کے اہم نظریات کون کونسے ہیں؟ کرہ ہوائی سے کیا مراد ہے؟ زمیں سرخ، بالائے نقشب، لاسکی اور ریڈیائی شعاعوں میں کیا فرق ہے؟ ہمیں آواز کیسے سنائی دیتی ہے؟ فضا، ہمیں نیلگوں کیوں دکھائی دیتی ہے؟ کیا قرآن اور ہیئت جدیدہ کے نظریات میں کوئی اختلاف ہے؟ سال کے مختلف موسموں میں شب و روز کی لمبائی کیوں بدلتی ہے؟ کیا براعظم سرک رہے ہیں؟ سورج گرہن اور چاند گرہن کیوں ہوتا ہے؟ کائنات کتنی وسیع ہے؟ کائنات کی ابتداء کیسے ہوئی اور اسکی عمر کتنی ہے؟ علم ہیئت میں مسلمان سائنسدانوں نے کیا کارنامے سرانجام دیئے؟ قدیم مسلمان سائنسدانوں کی تحقیقات اور جدید ترین سائنسی تحقیقات میں کتنا فرق ہے؟ مندرجہ بالا موضوعات کے ساتھ ساتھ نظام شمسی کے سیارات کے حالات، چاند کی سرگزشت، آواز، روشنی کی اقسام، شب و روز، زمین کی گردش، سمت قبلہ، معجزہ شق قمر، عناصرا بیان، ہفتے کی تقرری کی وجوہات، براعظموں کا بیان، آسمانی بجلی کی تفصیل، زمین کی گردش، عرض بلد و طول بلد وغیرہ کے بارے میں مفصل ابواب ہیں۔ کتاب ہذا کے دوسرے حصے میں عید الفطر اور ہلال عید کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ جدید طباعت میں بیشمار قیمتی تصاویر کے علاوہ اسی (۸۰) سے زائد آرٹ پیپر کے صفحات پر رنگین و نادر تصاویر بھی شامل ہیں۔

حکومت پاکستان سے ایوارڈ یافتہ کتاب

رِزْقِ حَلَالٍ وَغَيْبِ مَعِاشِ أَوْلِيَاءِ

مستحبیہ

تَرْغِيبُ الْمُسْلِمِينَ
فِي

الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَطَعْمَةِ الصَّالِحِينَ

تصنیف شیخ الحدیث و التفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ

سخت سے سخت دلوں کو موم کرنے اور نرم دلوں کو تڑپانے والی کتاب

مسئلہ رزق نے انسان کو مادیات کی اس دنیا میں پھنسا دیا ہے۔ مال و دولت اس کی زندگی کا محور بن چکے ہیں اور وہ آخرتِ کلیتاً غافل ہو چکا ہے۔ کتاب ہذا میں رزقِ حلال کی تبشیر و ترغیب اور حرام مال سے تخویف و ترہیب سے متعلق آیاتِ قرآنیہ و احادیثِ مبارکہ مرفوعہ و موقوفہ کی توضیح و تشریح کے علاوہ علماء کرام، محدثین عظام، مفسرین فہام، اولیاءِ اعلام، سلف صالحین، زاہدین، عابدین، ذاکرین، صادقین، متقیین، شاکرین، صابرین، قانعین، مخلصین، متوکلین اور تارکینِ دنیا کے ایمان افروز احوال، حکیمانہ اقوال، عبرت انگیز واقعات، سبق آموز خصالِ سعیدہ و اخلاقِ حمیدہ، درد انگیز حکایات، نصیحت آمیز کلماتِ رقت خیز مواعظ کا کافی وافر ذخیرہ روحانیہ و ایمانیہ جمع کیا گیا ہے۔ رزق سے متعلق اسلاف کے عجیب و غریب اور نادر و نایاب واقعات پر مشتمل یہ واعظانہ کتاب انسان کو بے اختیار آنسو بہانے پر مجبور کر دیتی ہے۔

برکاتِ مکہ کے فائدے

کتاب برکاتِ مکہ کے فوائد بے شمار ہیں۔ درود شریف اور اسماءِ نبویہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔

(۱) ہر مشکل آسان ہوگی (۲) لاعلاج بیماری اور ہر مرض سے شفا ہوگی (۳) تجارت و کاروبار میں بہت برکت ہوگی (۴) مقدمہ میں کامیابی ہوگی (۵) سحر اور جادو کا اثر کاروبار، مال اور گھر کے افراد سے زائل ہوگا (۶) جنّات کی شرارت سے خلاصی حاصل ہوتی ہے (۷) عقیمہ عورت یا بے اولاد مرد پڑھے تو اولاد حاصل ہوگی (۸) زینہ اولاد سے محروم شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹا پیدا ہوگا (۹) سفر میں کامیابی و سلامتی حاصل ہو کر واپسی بخیر ہوگی (۱۰) ملازمت بسہولت ملے گی (۱۱) سفر یا حضر میں اپنے پاس رکھنے سے ہر شر و آفت سے سلامتی حاصل ہوگی (۱۲) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی اور پیغامِ نکاح قبول ہوگا (۱۳) دلوں کو مستحضر و تابع بنانے کیلئے نہایت مفید و نافع ہے (۱۴) گمشدہ چیز جلد ملے گی باذن اللہ (۱۵) دشمنوں اور اہل بدعت پر غلبہ حاصل ہو کر ان کا ہر شر دفع ہوگا (۱۶) ملازمت میں ترقی حاصل ہوگی (۱۷) جس گھر میں یہ کتاب موجود ہو تو درود شریف و اسماءِ نبویہ کی برکت سے اس گھر کے باشندے بڑے مصائب، حوادث، غم، چوری، ڈاکے اور آگ لگنے سے محفوظ ہوں گے ان شاء اللہ (۱۸) طالب علم پڑھے تو علم میں برکت و امتحان میں کامیابی ہوگی (۱۹) حج و عمرہ کی نیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کی توفیق دینگے (۲۰) خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت حاصل ہونے کی زیادہ توقع ہے۔

پڑھنے کا طریقہ۔ اگر فرصت ہو تو مذکورہ تمام اسماءِ نبویہ روزانہ پڑھا کریں۔ ورنہ روزانہ ایک ٹکٹ پڑھتے ہوئے تین دن میں ختم کیا کریں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ سات دن میں ایک بار ختم کیا کریں، روزانہ ایک حزب (سُبح) پڑھتے ہوئے۔ کتاب کے اندر ہر حزب (ٹکٹ و سُبح) کی نشاندہی کی گئی ہے۔

نوٹ۔ مصنفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینا
تاثیر و برکات میں زیادت و اضافے کا موجب ہے۔